قادیانیت شکن تقریریں

مرتب

حضرت مولانا ابراہیم صاحب
استاد دارالعلوم امدادیہ رائے چوٹی کڈپہ آندھرا پردیش

ادارہ فیضانِ حضرت گنگوہی رح

مسعود پبلشنگ ہاؤس دیوبند

Scanned by CamScanner

قادیانیت شکن تقریریں

مرتب

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب مفتاحی

مدرس دارالعلوم امدادیہ رائے چوٹی کڈپہ آندھرا پردیش

ادارہ فیضانِ حضرت گنگوہی رح

ناشر

عروش پبلی کیشنز دیوبند

Scanned by CamScanner

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تفصیلات

نام کتاب	:	قادیانیت شکن تقریریں
مرتب	:	حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب مفتاحی مدرس دارالعلوم امدادیہ رائے چوٹی کڈپہ آندھراپردیس
باہتمام	:	عروش احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند
سن طباعت	:	جمادی الاخریٰ ۲۲۴۱ھ مطابق نومبر ۲۰۰۱ء
تصحیح وتسہیل	:	سید نظام الدین بخاری القاسمی کڈپہ متعلم دارالعلوم دیوبند
کتابت	:	ایچ ایم ٹی کمپیڈ کمپیوٹرس دارالعلوم چوک دیوبند
قیمت	:	چالیس (۴۰) روپے
صفحات	:	۱۶۴

ملنے کے پتے

کتب خانہ اعزازیہ جامع مسجد دیوبند، فون: 01336-24719

عروش پبلی کیشنز گدی واڑہ دیوبند، فون: 01336-24719

اِفادات

صفحہ نمبر	مواعظ
۴	• حضرت مولانا طاہر حسین صاحب گیاوی مدرسہ حسینیہ ضلع پلا مو (بہار)
۱۴	• مولانا احمد اللہ صاحب مظہر صدیقی
۱۸	• مولانا عبدالحفیظ صاحب جنیدی
۲۳	• مولانا عبدالمتین صاحب
۳۱	• قاری محمد عثمان صاحب (استاذ دار العلوم دیوبند)
۵۱	• حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب کٹکی
۶۶	• حضرت مولانا قدیر احمد صاحب سربراہ اہلسنّت والجماعت بنگلور
۷۲	• مولانا عبدالعلیم صاحب فاروقی
۹۰	• مولانا سید ارشد مدنی صاحب (استاذ حدیث دار العلوم دیوبند)
۱۱۳	• مولانا ریاض صاحب ہبلی
۱۱۶	• مفتی سعید احمد پالنپوری (استاذ حدیث دار العلوم دیوبند)

Scanned by CamScanner

حضرت مولانا طاہر حسین صاحب گیاوی

مدرسہ حسینہ ضلع پلاموں (بہار)

بسم اللہ الرحمہ والصلوٰۃ والسلام علی النبی لانبی بعدہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وازواجہٖ وذریاتہٖ اجمعین.

اما بعد!

فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَّقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى. صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيم.

بزرگو دوستو! آپ کے اس شہر میں تحفظ ختم نبوت کے نام سے یہ پروگرام جو آج اجلاس عام کی شکل میں آپ حضرات کے سامنے آیا ہے یہ مسلسل کئی دنوں سے تربیتی کیمپ کی صورت میں چل رہا ہے اور ملک کا جو مرکزی دینی ادارہ ہے دارالعلوم دیوبند وہاں کے اکابر اور دوسرے صوبوں اور دور دراز علاقے کے چیدہ علماء کرام تشریف لائے ہوئے ہیں یہ میری خوش نصیبی ہے کہ مجھے حاضری کا موقع ملا۔ اور یہ ہماری بد نصیبی ہے کہ میں بجائے اس کے کہ پروگرام کی ابتدا سے شریک رہتا پروگرام کے خاتمے پر میری حاضری ہوئی۔

Scanned by CamScanner

میرے بزرگو یہ موضوع جس اہمیت کا حامل ہے اور ہم مسلمانوں کو جس انداز پر اسکی طرف توجہ کرنی چاہیے حقیقت یہ ہے کہ اس سلسلے میں ہماری غفلتوں اور بے خبریوں کو بڑا دخل ہے کہ اس موضوع کے سلسلے میں جیسا چاہئے تھا ویسی ہم توجہ نہ دے سکے لیکن صورت حال کچھ اب ایسی سامنے آگئی ہے کہ اس سلسلے میں مزید غفلت اور کوتاہی ہماری دینی زندگی کے لئے ہماری ملّت کے لئے ہماری مسلم سوسائٹی کے لئے ہماری آنے والی نسل کے لئے ہمارے معاشرے کے لئے بہت خطرناک ہوگی اس کے نتائج بہت بھیانک ہوں گے، جب یہ ملک انگریزوں کی غلامی میں تھا اور یہ ہندوستان غیر منقسم ملک تھا تو اس فتنے نے انگریزوں کے اشارے پر اور ان کی حمایت میں سر اٹھایا اور اس نبوّت نے انگریزوں کی عطا کردہ نبوّت نے۔ یہ قادیانی نبوّت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نبوت نہیں ہے اللہ سے اور اس کے دین سے اسکا کوئی رشتہ اور تعلق نہیں ہے بلکہ اللہ کے آخری پیغمبر سرور کائنات جناب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے مسلمانوں کا رشتہ منقطع کرنے کیلئے اور نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو ہمارے دلوں سے نکالنے کیلئے انگریزوں نے اس پودے کو لگایا ہے اس وقت جو ہمارے اکابر تھے علماء تھے انہوں نے اس کا مقابلہ کیا اور ایک حد تک اس فتنے کو ختم کرنے کی کوشش فرمائی لیکن کچھ ہی دنوں

Scanned by CamScanner

کے بعد جب ملک تقسیم ہوگیا تو اس فتنے کے بانیوں نے اپنا مرکز ہندوستان کے بجائے پاکستان کو بنالیا اور یہ قادیان سے اٹھ کر پاکستان میں ایک مستقل شہر آباد کر کے جس کا نام ربوہ رکھا گیا۔ وہاں اس کا مرکز بن گیا اور یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ پاکستان کے اندر شروع میں قادیانیوں کو بہت کچھ رعایتیں مل گئیں۔ اقتدار میں چونکہ محمد ظفر اللہ خان تھے جو پاکستان کے وزیر خارجہ تھے ان کی وجہ سے قادیانیوں کو کافی سہولت ملی اور یوں کہئے کہ وہ یہ خواب دیکھ رہے تھے کہ پاکستان کو ہم مرزائی حکومت بنائیں گے قادیانیت حکومت بنائیں گے۔ لیکن ہمارے بزرگ ہمارے علماء سوئے ہوئے نہیں تھے وہ میدان مین آئے انہوں نے حکومت کو جھنجھوڑا اور انہوں نے اس سلسلے میں مسلسل جدوجہد شروع فرمائی۔ بڑی قربانیوں کے بعد ہزاروں ہزار انسانوں کی قربانی پیش کرنے کے بعد ہمارے بزرگوں کی طویل اور مسلسل محنت کے نتیجے میں قادیانیوں کا مرزائیوں کا احمدیوں کا خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہو پایا۔ اور وہ دن آیا کہ جس اقتدار کو سمجھتے تھے کہ ہم اپنا اقتدار بنائیں گے جس حکومت کو وہ تصور کرتے تھے کہ یہ ہماری اپنی حکومت ہوگی۔ اسی حکومت نے ان کے اوپر قانونی پابندی عائد کی اور ان کو غیر مسلم قرار دیا گیا۔ ان سے ساری سہولتیں واپس لی گئیں اور پھر صرف پاکستان میں ہی نہیں پورے عالم اسلام

نے پوری دنیائے اسلام نے ہمارے بزرگوں کی اس آواز پر لبیک کہا اور ساری دنیا نے یہ فیصلہ دیا کہ ان احمدیوں کا مرزائیوں کا قادیانیوں کا اسلام سے کوئی رشتہ نہیں ہے۔ یہ اسلام کے خلاف ایک نئے دین کی بنیاد رکھتے ہیں۔ یہ اسلام کا لیبل لگا کر کفر کو اسلام کے نام پر لوگوں کے ذہن اور دماغ میں اتارنے کی کوشش کرتے ہیں۔

غرض یہ کہ اس پورے عالم اسلام کا پوری دنیائے اسلام کا یہ فیصلہ ہوا کہ یہ غیر مسلم ہیں یہ کافر ہیں۔ ان سے شادی بیاہ ناجائز ہے ان سے راہ و رسم رکھنا منع ہے ان کو اپنی مساجد میں آنے نہیں دینا چاہئے انکو مسلمانوں کے قبرستان میں مدفون ہونے نہیں دینا چاہئے۔

چنانچہ ساری دنیائے اسلام آج اس پر عمل کر رہی ہے لیکن اسکا ایک ریکشن بھی ہوا۔ اسکا ایک ردّعمل بھی ہوا۔ جب عالم اسلام میں ان کیلئے تنگی ہوگئی اور پاکستان سے ان کا دیش نکالا ہو گیا تو انہوں نے سوچا کہ اب ہم اپنا مرکز بنائیں تو جو اُن کے خلیفہ تھے جو اُن کے سربراہ تھے انہوں نے وہیں اپنا اڈّہ بنایا جہاں سے ان کے بزرگوں کو ان کے بڑوں کو مرزا صاحب کو ان کے جدّ اعلیٰ کو نبوت ملی تھی یعنی وہیں چلے گئے۔ جنہوں نے ان کو نبوت کیلئے کھڑا کیا تھا اسی یورپ میں گئے امریکہ چلے گئے۔ اب نہ ربوہ ان کا مرکز رہا اور نہ پاکستان میں۔ ان کیلئے کوئی جگہ رہی اور نہ دنیائے اسلام میں ان کیلئے کوئی جگہ رہی۔ تو وہ

Scanned by CamScanner

اپنی ماں کے گود میں برطانیہ جا کر انہوں نے پناہ لے لی ۔ آج قادیانیوں کا سربراہ کہاں رہتا ہے؟ وہیں رہتا ہے جہاں سے ان کے بڑوں کو نبوت دی گئی تھی اور اس لندن سے اب انہوں نے یہ ذہن پر زور دے کر سوچنا شروع کیا کہ ہم اپنی تحریک کیلئے ہم قادیانیت فروغ دینے کیلئے اب پاکستان میں اپنا مرکز بنا نہیں سکتے سعودیہ میں بنا نہیں سکتے انڈونیشیا میں بنا نہیں سکتے اور دنیا کے کسی مسلم کنٹری میں نہیں بنا سکتے تو انہوں نے دیکھا کہ ہندوستان میں ہمارے لئے میدان ہموار ہو سکتا ہے وہاں ہم آسانی کے ساتھ کام کر سکتے ہیں جہاں ہمارے خلاف کوئی آرڈیننس نہیں پاس ہو سکتا ہے یہاں ہم کو اپنی تحریک کیلئے تبلیغ کیلئے کھلی چھوٹ ملیگی کھلا میدان ملے گا تو پھر سے قادیان کو انہوں نے اپنا مرکز بنایا ہے۔

میرے دوستو! جب پاکستان میں مرکزیت تھی تو پاکستان کے علمائے سرگرم رہے اور ایک حد تک ہمیں سکون ملا ہوا تھا اگر اس وقفے میں ہم نے تھوڑی غفلت برتی کچھ کوتاہی کی اس فتنے کی طرف توجہ کرنے میں.....تو ہماری یہ غفلت اور ہماری یہ کوتاہی کچھ زیادہ نقصان دہ نہیں تھی اسلئے کہ محاذ پر ہماری ہی جماعت کے اکابر ہمارے ہی بزرگ اسکے مقابلے کیلئے تیار تھے کھڑے تھے اور اس کی پوری پوری سرکوبی کر رہے تھے۔ لیکن اب جبکہ پھر انہوں نے ہندوستان کا رخ کیا

Scanned by CamScanner

ہے تو اب اس وقت ہماری ذمہ داری ہو جاتی ہے کہ ہم اپنی پوری توانائیوں کے ساتھ ہم اپنی پوری صلاحیتوں کے ساتھ ہم اس فتنے سے نمٹنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ لیکن ایک بات جو بہتوں کے ذہن میں کھٹکتی ہے اس کانٹے کو نکال دینا چاہئے۔ وہ ذہن میں چبھنے والا کانٹا یہ ہے کہ ہمارے اس ملک میں اور ہماری اس دنیا میں کافر تو بہت ہیں غیر مسلم تو بہت ہیں عیسائی بھی غیر مسلم ہے یہودی بھی غیر مسلم ہے اور فلاں بھی غیر مسلم ہے اور فلاں بھی غیر مسلم...... تو یہ علماء کو کیا ہو گیا ہے کہ ایک غیر مسلم کے خلاف آواز بلند کر رہے ہیں کیا بات ہے کہ ہمکو صرف ایک کے خلاف ابھارا جا رہا ہے ایک کی طرف ہمیں متوجہ کیا جا رہا ہے حالانکہ کافر تو سبھی ہیں۔ تو میرے بھائیو۔ ذہن کے اس کانٹے کو نکالنے کی ضرورت ہے جبھی مسئلے کی اہمیت آپ کے ذہنوں میں آئیگی جبھی آپ اس فتنے کی خطرناکی کو محسوس کر سکیں گے۔ آپ نے بہت سارے الفاظ سن رکھے ہونگے جو ہمارے مسلم سوسائٹی میں اور ہمارے دینی معاشرے میں استعمال ہوتے رہتے ہیں۔ آپ نے سنا ہوگا۔ کہ ایک لفظ ہے کافر ایک لفظ ہے منافق ایک لفظ ہے مرتد ایک لفظ ہے زندیق تو مجموعی حیثیت سے ان میں کا ہر لفظ کافر ہی پر بولا جاتا ہے کفر ہی کی یہ مختلف تعبیر ہے لیکن سب میں کچھ فرق بھی ہے جب آپ کسی شخص کو یہ کہتے ہیں کہ یہ دین کے دائرے سے خارج

Scanned by CamScanner

ہے اسلام سے خارج ہے یہ کافر ہے غیر مسلم ہے تو اسکا غیر مسلم ہونا تو
اپنی جگہ درست لیکن وہ کس انداز کا غیر مسلم ہے کیا اسکے پہلے کبھی وہ
مسلمان بھی رہا۔کیا اسکے پہلے اسنے کبھی اسلام کو تسلیم بھی کیا تھا یا
نہیں۔بہت سے ایسے ہیں جنھوں نے اسلام کو قبول ہی نہیں کیا جس
کے دل و دماغ میں کبھی اسلام رہا ہی نہیں۔وہ کفر ہی پر پیدا ہوئے
کفر ہی کو اپنایا شروع سے تو یہ بھی ایک کافر ہے۔اور وہ بھی کافر ہیں کہ
جس نے اسلام کو قبول کیا تھا اسلام کو مانتا تھا لیکن اسکے بعد اس نے
کچھ ایسے اعمال کئے کچھ ایسے عقیدے بنائے کہ ان عقائد کی بنیاد پر وہ
اسلام کے دائرے سے خارج ہے۔تو اسے آپ کیا کہتے ہیں اسے
آپ شریعت کی اصطلاح میں مرتد کہتے ہیں لیکن مرتد بھی جو ہوتا ہے
وہ کچھ ہلکا ہی کافر ہے اسکا کفر بھی اس تیسرے مقابلے میں تھوڑا کم ہے
کمزور ہے اسلئے کہ آپ جانتے ہوں گے شریعت کا مسئلہ یہ ہے
فقہائے اسلام کا متفقہ فیصلہ یہ ہے کہ جو شخص اسلام سے نکل جاتا ہے
اسلام کے بعد کفر اختیار کر لیتا ہے اسے مرتد کہا جاتا ہے۔تو اسکے
بارے میں قانون یہ بنا شریعت نے یہ قانون بتایا کہ مرتد کو شبہ ہو گیا
ہے جو غلط عقیدہ اسنے اپنا لیا ہے جس بنیاد پر اس نے اسلام کو ترک
کر دیا ہے اس سے پوچھا جائے کہ تم نے اسلام کو کیوں ترک کیا تمہیں
کیا برائی نظر آئی اسلام میں یا جس کفر کو تم نے اپنایا ہے جس چیز کو تم

Scanned by CamScanner

نے اپنایا جو عقیدہ کو تم نے اپنایا اس میں کیا خوبی تمہارے سمجھ میں آئی
اسکو سمجھانے کی کوشش کی جائے گی اسلام کی حقانیت کو اس کے سامنے
رکھا جائیگا اسکے شبہات کو دور جائیگا تین دن کے اندر اندر اگر وہ ذہن
اپنا تبدیل کر لیتا ہے اگر اپنے نظریہ پر اصرار ترک کر دیتا ہے اگر وہ توبہ
کر لیتا ہے تو اسلام میں شریعت میں اسے موقع دیا گیا کہ ٹھیک ہے
اسکی توبہ قبول کر لی جائے گی اسکا ذہن صاف ہو گیا۔ اس نے اپنی
بدعقیدگی کو دور کر لیا جو گندگی اس کے اندر آ گئی تھی اس سے زائل
ہو گئی اور پھر سے یہ ایمان لے آیا تو اسے موقع دیا جائے گا اسکی توبہ
قبول کر لی جائے گی لیکن اگر تین دن کے مہلت کے باوجود اس نے
موقع سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ وہ اپنے فیصلہ پر قائم رہا وہ اسلام کا اسی
طرح مذاق اڑاتا رہا بدعقیدگی اور کفر کے اوپر اٹل رہا تو پھر شریعت کا
کھلا ہوا فیصلہ ہے اور فقہائے اسلام کا متفقہ فیصلہ ہے کہ اب اس شخص
کو اس دنیا میں زندہ رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی" اور جب
اسلامی اقتدار تھا اسی پر عمل ہوتا تھا" تو یہ مرتد ہوا۔ لیکن ایک اور
خطرناک قسم کا کافر ہے جسے زندیق کہا جاتا ہے مرتد کو شریعت کم از کم
تین دن برداشت کر رہی ہے تین دن تک مہلت دے رہی ہے اس
کے لئے افہام و تفہیم کی گنجائش رکھی گئی ہے لیکن ایک کافر وہ ہے کہ جو
کفر کر رہا ہے اور اسے اسلام بتا رہا ہے۔ پہلا کفر کر رہا تھا تو اسے

اسلام نہیں بتاتا تھا ایک آدمی شراب بیچتا ہے لیکن شراب کے نام پر بیچ
ہے سور کا گوشت بیچ رہا ہے لیکن اعلانیہ کہہ رہا ہے کہ سور کا گوشت ہے
جسے پسند ہو لے جائے جسے ناپسند ہو نہ لے جائے لیکن ایک دوسرا
دکان دار ہے جو شراب بیچ رہا ہے اور زمزم کا اس نے لیبل لگا رکھا ہے
دے رہا ہے سور کا گوشت اور کہتا ہے یہ بکرے کا گوشت ہے دے رہا
ہے نجاست اور پوچھا جائے تو کہہ رہا ہے کہ دیتا ہوں طہارت
پیشاب دے رہا ہے پانی کے نام پر۔ کفر بیچ رہا ہے کفر کو چالو کر رہا ہے
کفر کو ذہنوں میں بیٹھا رہا ہے لیکن اس پر لیبل کس چیز کا ہے اسلام
ہے۔ شراب تو دونوں بیچ رہے ہیں لیکن دونوں کا بیچنا دونوں کا جرم
برابر نہیں ہے یہ شخص جو شراب کو زمزم کے نام پر بیچ رہا ہے یہ آدمی
سور کو بکرے کے نام پر بیچ رہا ہے یہ آدمی جو پیشاب کو پانی کے نام
بیچ رہا ہے یہ بڑا مجرم ہے اس کے مقابلے میں...... جس نے پیشاب
پیشاب کہہ کر دیا ہے جس نے سور کو سور کہہ کر دیا ہے جس نے شراب
شراب کہہ کر دیا ہے اسے کہا جاتا ہے زندیق۔

شریعت نے اس کے سلسلے میں موقع نہیں دیا ہے صرف امام
شافعیؒ کی اپنی رائے ہے کہ یہ زندیق اور مرتد دونوں برابر ہیں لیکن
باقی فقہاء باقی ائمہ کہتے ہیں کہ نہیں زندیق کو موقع نہیں دیا جائے
امام مالکؒ فرماتے ہیں لا اَقبَلَ توبته زندیق ،زندیق کے لئے

توبہ اُو بہ نہیں ہے اسے تین دن کی مہلت نہیں دی جائے گی اسکے وجود سے دنیا کو ابھی پاک کرنا ہے۔

میرے بھائیو! پیارے آقا سید عالم جناب محمد رسول اللہ ﷺ سے آپ کا رشتہ کاٹ کر بھی جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہو جو رسول پاک ﷺ کی نبوت کے خلاف ایک نبوت کا مدعی ہو اور پھر ساتھ ساتھ اسلام کا لیبل لگائے ہوئے ہو۔ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ آپ کے لئے اس کا وجود کتنا نقصاندہ ہے اس لئے آپ کو اس طرف تو بہر حال توجہ کرنی ہوگی اور اگر آپ اس سلسلے میں ادنیٰ درجہ کی بھی غفلت کریں گے تو پھر آپکی نسلوں پر آپ کے معاشرے پر آپ کی دینی زندگی پر اسکے بہت خطرناک اور بھیانک نتائج برآمد ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ اس فتنے کے سلسلے میں آپ سب کو انشراح صدر عطا فرمائے اور آپ سبکو پوری پوری توجہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

Scanned by CamScanner

مولانا احمد اللہ صاحب مظہر صدیقی

نحمدهٗ ونصلی علی رسوله الكريم امّا بَعْد فا عوذ بـالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمٰن الرحيم اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتی ورضيت لكم الاسلام ديناً.

صدق الله المولٰنا العظيم وصدق رسوله الكريم ونحن علٰى ذالک من الشاهدين والشاكرين والحمدلله رب العالمين. اللهم صل علٰى سيدنا و حبيبنا و شفيعنا ونبينا ومولٰنا محمد وبارک وسلم صلوٰة وسلاماً عليک يا رسول اللهؐ.

علماء ملت اسلامیہ صدر عالی و قار منتظمین جلسہ سامعین حاضرین۔ آج جو کانفرنس منعقد کی جارہی ہے اللہ کا فضل ہے کہ یہ ریاستی سطح پر نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی سب سے بڑی کانفرس ہے بلکہ یوں کہیئے کہ عالم اسلام کی سب سے بڑی کانفرس ہے جو سرزمین ٹیپو سلطانؒ پر ہورہی ہے اور یہ ہماری آواز علماء حق کی کائنات کے

ذرّے ذرّے میں پہونچے گی شان کے ساتھ اسی قوت کے ساتھ
جہاں جہاں علماء حق کی آواز پہونچے گی تو ان ظالم قادیانیوں کے کلیجے
دہل جائیں گے اور اپنا منھ چھپائے ہوئے بھاگتے چلے جائیں گے یہ
زمین و آسمان میرے اللہ کا ہے اس کے محبوب کی محبت میں اسکی تخلیق
ہوئی ہے جس نبی کو تم نہیں مانتے تو یہاں سے تم کو نکلنا پڑے گا یہاں
کوئی دوسرا نبی نہیں ہے میرے نبی کی سلطنت چل رہی ہے یہاں سے
تم کو نکلنا پڑے گا اور ارے نادانوں ۔ ہندوستان ایک عظیم مدارس کے
دریا اور سمندر رکھتا ہے سینتیس ۳۷ ہزار مدرسے ہیں سرزمین ہندوستان
میں ۔تم کہاں بچ کے جاؤ گے ہمارا بچہ بچہ شیر ہے اور معصوم چار سالہ
بچہ اللہ کے کلام کو محفوظ کر رکھا ہے اپنے اپنے سینے میں ۔اور محمدؐ کی محبت
کو اپنے سینے میں بسائے رکھا ہے ہم سر پر کفن باندھے ہوئے تمہارا
پیچھا کریں گے اور تم کو اس ملک سے نکالیں گے اس لئے کہ تم اسلام
ہی کے دشمن نہیں اس ملک کے بھی غدّار ہو سو سال سے تمہارا وہ
مردود ہندوستان کے مسلمانوں کی اور ان کے عظمت کی ان کی تہذیب
وتمدّن کی ان کے جان و مال کی.......... بے ایمانی کرتا رہا انگریز کی
چمچا گری کرتا رہا اور اس کی غلامی کرتا رہا اور ایک عظیم مسلمانوں کو
نقصان پہنچاتا رہا۔ایسے ہندوستان کے غدّار کو حکومت ہند پناہ دے

Scanned by CamScanner

رہی ہے۔ انعامات دے رہی ہے سٹلیٹ کو قائم کرنے کی اس کو اجازت دے رہی ہے جو بھی بد عقیدہ فرقہ حکومت ہند کو کوئی تحفہ دولت کا دیتا ہے تو وہ بڑا عظیم مہمان بنالیتے ہیں۔ ارے ہمارے ساتھ کیا کیا آزمائشیں ہوتی ہیں کبھی کلام کو عدالت میں لیکر جاتے ہیں کبھی شریعت کو پائمال کرنے کیلئے آتے ہیں کبھی ہماری مسجدوں کو توڑ کر اس انبار پر اس مقدس مٹی پر رام لِلاّ کو بٹھاتے ہیں اور کبھی ہمارے دین کو للکارتے ہیں ہمیشہ ہمارے گھروں کو پھونکا جاتا ہے ہم کو بزدل بنانے کی کوشش کرتے ہیں ہمارے عزائم کو ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں خدا کی قسم ہم جو ایمانی قوت اور اس کی مایہ رکھتے ہیں دنیا کی کوئی طاقت ہمیں اس منزل سے نہیں ہٹا سکتی۔

آنچ آئیگی اگر دین محمد پہ کبھی
اپنی ہستی کو مٹادینگے غلامانِ رسول

ہمارا دین کامل اور مکمل دین ہے جیسا ہمارا دین کامل ہے مکمل ہے ایسے ہی ہمارے نبی کامل ہیں اکمل ہیں اس کی ہر چیز مکمل ہے کامل ہے ہمیں دوسرے نبی کی ضرورت نہیں ہم ایسے نبی کو ٹھوکر لگاتے ہیں جو میرے نبی کا نہیں ہے۔ کُن فَیَکُون سے...... ارے نادان کُن فیکون سے تو کیا بنانا چاہتا ہے کیا بنانا چاہتا ہے یہ معجزہ ہے تیرا۔ ایک گھنٹے میں ساٹھ مرتبہ پیشاب کرنا ارے کسی نبی کو پیشاب کی بیماری تھی۔

Scanned by CamScanner

ہمارے نبی کا پیشاب تو شفا تھا امت کیلئے بیماروں کیلئے شفا تھا اور تو کتنی بیماریاں رکھتا ہے ہمارے نبی کا خون کا قطرہ گرنے نہیں دیتے تھے صحابہ کرام۔ اس کو چوس لیتے تھے۔ اللہ کے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے خون میں میرا خون ملا ہے اس کو جہنم کبھی جلا نہیں سکتی۔ آج زمانہ دیوانہ نہیں ہے آج زمانے کے ہر شخص کو شعور آ گیا ہے علماء کرام نے دین کا وہ ماحول دیا آج دھوکہ نہیں کھا سکتے مسلمان حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ فرماتے ہیں۔

رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت
نہ جانا کون ہے کچھ بھی بجز ستار

بھلا خدا کے سوا تجھ کو کوئی کیا جانے تو شمس نور ہے......اولوالابصار فضائل درود میں یہ لکھا ہے۔

میرے دوستو اور بزرگو! میں آپ حضرات کے ساتھ پوری جماعت بلا تفریق مذہب کے علماء اہل سنت علماء دیوبند لکھنؤ کے علماء جتنے بھی ہیں ہم آپ کے ساتھ ہیں وقت پر ہم اپنی جان بھی قربان کرنے کیلئے تیار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم تمام کو اس فتنہ پر جم کر محنت کرنے اس فتنۂ قادیانیت کو ہندوستان سے بلکہ پوری دنیا سے مٹانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

واخر دعوان ان الحمد للہ رب العالمین

Scanned by CamScanner

مولانا عبدالحفیظ صاحب جنیدی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلیٰ رسولہ الکریم امّا بعد فاعوذباللہ من الشیطٰن الرجیم. بسم اللہ الرحمن الرحیم. وَمَآاٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَانَھَاکُم عَنْہُ فَانْتَھُوْا وَاتَّقُوااللہ اِنَّ اللہ شَدِیْدُ الْعِقَابِ.

صدر عالی وقاراور جمیع معززعلماء کرام جس وقت اس جلسے کی دعوت ملی تھی میں نے عرض کیا تھا کہ میں حاضر ہوں گا اور یہ چاہوں گا ہمارے مہمان علماء کرام سے ان کے مواعظ ان کی تقریریں اوران کے بیانات کو ہم لوگ سنیں گے لیکن اَلْاَمْرُفَوْقَ الْاَدَبُ کے تحت حاضر ہو گیا ہوں صرف دو چار منٹ میں جو آیت کریمہ میں نے پڑھی ہے وہ آپ کے سامنے پیش کر کے اپنی جگہ لوں گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ خُذُوامَآاٰتَاکُمُ الرَّسُوْل. تمہارے رسول نے جو تمہیں دیا ہے وہ لو۔ وَمَانَھَاکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا. جس چیز سے تمہارے رسول نے منع کردیا روک دیا یہ نہیں کرنا جس کو تمہارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

روک دیا ہے اگر اس کے خلاف ہوا اس کے خلاف تم نے کیا کہ جس چیز سے منع کیا اس کو اختیار کر لیا اور جس چیز کو کرنے کیلئے کہا اس کو تم نے چھوڑ دیا جو چیز اخذ کرنے کی ہے وہ تم نے ترک کر دیا۔ تو کیا ایسا کرنے سے کچھ نہ ہوگا؟ نہیں ۔ واتقوا اللہ اللہ سے ڈرو کوئی ایسا نہ سمجھنا کہ کوئی تمہارا نگہبان نہیں ہے کوئی نگراں نہیں ہے اللہ کی نگاہ اللہ کی نظر ہر فرعون پر ہے ہر کافر پر ہے ہر مرتد پر ہے ضرور اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا ملے گی یقیناً اللہ کا عذاب بہت سخت ہوتا ہے۔ اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْد. اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حین حیات بہت سی باتیں بتا دیں۔ اللہ تعالیٰ کے بتانے سے اتنی باتیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بتا دیں کہ قیامت تک کیا کیا ہونے والا ہے حضرت مولانا ارشد صاحب مدنی مدظلہ العالی نے بہت سی باتیں آپ کے سامنے اس سلسلے کی واضح کر دی ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ امام مہدی آئیں گے ان کی صفات ایسی ایسی ہوں گی نام عبداللہ ہوگا آمنہ کا نام آمنہ ہوگا۔ اس طرح سے ان کا ظہور ہوگا اور یہ ان کی اپنی صفات ہوں گی۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں بھی بتا دیا کہ وہ تشریف لائیں گے کہاں تشریف لائیں گے کیسے تشریف لائیں گے اور کیا کیا کریں گے دجال کا ظہور ہوگا قتل کی تیاری کرنے

کیلئے حضرت امام مہدی پوری فکر کریں گے۔ تیاری کریں گے۔
رسول اللہ نے ساری باتیں بتادی اور یہاں تک بتادیا کہ دجال ظاہر
ہوگا۔ دجال کے ظاہر ہونے سے پہلے ارشاد فرمایا: ثلاثون
الکذّابون الدجالون. حدیث میں بہت باتیں آئی ہیں۔ تیس
دجال اس سے پہلے پیدا ہوں گے۔ ایسے ایسے ان کے کام ہوں گے
جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنا بتادیا اتنی وضاحت کے ساتھ
بتادیا اگر کسی نبی کی ضرورت واقع ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرماجاتے کہ ایک نبی میرے بعد قادیان میں پیدا ہوگا اس کی ایسی
ایسی صفات ہوں گی ایسی ایسی اس کی عادتیں ہوں گی اللہ کی طرف سے
ایسی ایسی تائید ہوگی لیکن حدیث میں ذکر کیا گیا ہے قرآن کریم
میں ذکر کیا گیا ہے۔ نہیں۔ آپ کو نام ونشان تک نہ ملے گا کہ اللہ کے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم تذکرہ فرمایا ہو کہ غلام احمد قادیانی کا یا اور کسی کا
نہیں نہیں ارشاد فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لئے یہ لوگ
اتنی موٹی بات نہیں سمجھتے کہ ہم اگر لوگوں کے سامنے نبوت کا
پرچار کریں گے اور تذکرہ کہیں نہیں ملتا تو خود بخود ہم جھوٹے ثابت
ہوں گے اور وہ صفات جو امام مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی ہے کہیں ان صفات کا کوئی آدمی ظاہر نہیں

ہوا بلکہ اس کے ظہور سے پہلے جو علامتیں اور نشانیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی ہیں ان کا تو ابھی تک ظہور نہیں ہوا کہ ایسی صورت میں یہ کس قدر سفید جھوٹ ہے کہ ایک شخص نبوت کا دعویٰ کردے۔

بہر حال میں تو میں تو صرف ایک بات یہ عرض کروں گا کہ بہترین موقع ہے اتنے علماء کرام نے ایسی واضح دلیل دے دی ہے اور اتمام حجت پوری کردی ہے بہتر یہ ہے کہ وہ اب اپنے چہروں سے نقاب اٹھادیں اور جھوٹ کا لبادہ اتار کرر کھدیں اور آ کے صاف صاف یہ کہیں کہ ہمیں معلوم ہو گیا کہ واقعی مرزا غلام احمد ایک جھوٹا شخص تھا۔ ہم فریب میں آ گئے۔ ہم سچے دل سے توبہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی شان کریمی تو ایسی ہے کہ ان کی توبہ کو خدا قبول فرمائے گا۔ لَاتَقْنَطُوامِنْ رَّحْمَةِاللهِ اِنَّ اللهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا اِنَّهٗ هُوَالْغَفُورُ الرَّحِيمُ. ملحد آئے زندیق آئے بے دین آئے مشرک آئے بدعتی آئے فاسق آئے فاجر آئے اور آ کے اللہ تعالیٰ کے سامنے اقرار کرے اور تمام علماء کرام کو گواہ رکھ کر اقرار کرے کہ ابتک ہم خواب غفلت میں تھے وہ خواب غفلت ہمارا ٹوٹ گیا۔ ہمیں معلوم ہو گیا کہ سچائی کیا ہے ہمیں معلوم ہو گیا کہ حق کیا ہے باطل کیا ہے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گیا۔

Scanned by CamScanner

لہٰذا ہم توبہ کرتے ہیں اور میرے خیال میں یہ بہترین موقع ان کے کیلئے ہے آؤ توبہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر سچے دل سے توبہ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ضرور معاف فرمائیں گے۔ اگر منافقت سے توبہ کریں گے تو خوب یادرکھو۔ کہ یُخادعُونَ اللہ وَالَّذِینَ آمَنُوا وَمَایَخدَعُونِ اِلاَّ اَنفُسَھُمْ وَمَا یَشْعُرُونَ. تمہارا یہ دھوکہ کُھل جائے گا فریب کسی وقت بھی مستحکم نہیں ہوتا ہے جھوٹ کو بھی استحکام نہیں ہوتا ہے تھوڑی دیر کے لئے جھوٹ چل جائے گا تھوڑی دیر کیلئے فریب چل جائے گا مگر وہ خود بخود کُھل کر سامنے آجائے گا۔ میں تو یہ کہتا ہوں کہ سچے دل سے توبہ کرو بہتر یہ ہے کہ یہ جو تم نے لگا رکھا ہے اتنے ہزار اُتنے ہزار ہم نے دین میں داخل کرلئے ہیں اور یہ کیا اور وہ کیا بجائے اس کے بہتر طریقہ تو یہ معلوم ہوتا ہے۔ آؤ پتہ چل گیا معلوم ہوگیا کہ واقعی ہم غلطی پر ہیں واقعی ہم باطل کے راستہ پر ہیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہوش دیدیا عقل آگئی علماء کرام کا شکریہ ادا کیجئے کہ انہوں نے لمبی لمبی مسافتیں طے کر کے یہاں آئے اور ہمیں حق و باطل کا امتیاز دکھلایا میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے کفر سے اور اپنے ارتداد سے توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ رَبَّنا اِنکَ سَمِیْعُ الدُّعاء وصَلّی اللہ تعالیٰ عَلٰی خَیرِ خَلقِہٖ محمد وّ آلہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

بِرَحْمَتِکَ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

مولانا عبدالمتین صاحب

الحمد للہ کفی وسلام علیٰ عبادہ الذین الصطفیٰ

اما بعد!

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

قُل لَوْ شَآءَ اللّٰہُ مَا تَلَوتُہُ عَلَیْکُمْ وَلاَ اَدْرَاکُمْ بِہٖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْکُمْ عُمُراً مِنْ قَبْلِہٖ اَفَلاَ تَعْقِلُون. صدق اللہ العظیم۔

اللہ رب العالمین جل جلالہ عم نوالہ کا بڑا احسان ہے کہ آج اس عظیم اجتماع میں ہم کو کچھ سننے اور سنانے کی توفیق عطا فرمائی اور آج کا سننا اور سنانا بہت ضروری ہے ہر مسلمان کو اپنے عقیدے کے مطابق یہاں کے بیانات کو اپنے دل پر نقش کرنے کی ضرورت ہے کوئی تمہید باندھنا نہیں چاہتا ہوں کہ آج سے تقریباً ایک سوتیں برس پہلے ایک صاحب مرزا غلام احمد قادیانی اس دنیا میں تشریف لائے ہوش سنبھالتے ہی انہوں نے اپنے طویل المیعاد پروگرام شروع کئے۔ سب سے پہلے انہوں نے ایک عالم فاضل کی طرح بیانات دئے

Scanned by CamScanner

اجتماعات کئے اشتہارات تقسیم کئے اور کتابیں نکالیں پھر اس کے بعد انہوں نے پینترا Paintra بدلا تو اپنے آپ کو مثیل مسیح بتلایا کہ مسیح موعود حضرت عیسیٰ علیہ السلام تھے دوبارہ آنے کی جو حدیث ہے وہ میرے اوپر صادق آتی ہے مسیح موعود آنے والے نہیں ہیں بلکہ ان جیسا ولی آئیگا تو ان جیسا مثل مثیل مسیح میں ہوں پھر دوسرا پینترا بدلا انہوں نے کہ میں ہی مسیح موعود ہوں۔ لیکن ایک مصیبت پڑ گئی ان کے سامنے کہ ان کی ماں کا نام چاند بی بی تھا اور مسیح موعود کی ماں کا نام مریم تھا اب اپنی ماں کو مریم کس طرح سے کریں تو سب سے پہلے انہوں نے چولا بدلا کہ اپنے آپ کو مریم بنالیا مریم بنا کر کہا کہ مجھے حیض آتا ہے اور پھر انہوں نے توضیح المرام میں فتح اسلام میں اور حقیقت الوحی میں اپنے متعلق یہ لکھا کہ مجھے حیض آتا ہے اور میں ایک عورت کے مثل ہوں پھر حقیقت الوحی کے یہ الفاظ ہیں کہ ایک دفعہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دبایا وہ سرمستی وہ لطف ولذّت آئی کہ جس میں بالکل گویا ہوش وحواس گنوا بیٹھا کیا کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے معلوم نہیں۔ لیکن ہوش آنے کے بعد مجھے یہ معلوم ہوا کہ میرا حیض حمل میں بدل گیا۔ اب کہتے ہیں کہ وہ حمل اپنی مدّت تک رہا اور اس کے بعد میں ایک تولد ہونے والا تولد ہوا اور تولد ہونے والا میں ہی تھا پچاس برس کی عمر کا بچہ تولد ہو گیا۔ تو

Scanned by CamScanner

میں عرض یہ کرر ہاہوں کہ نبی کی صفات یہ نہیں ہوتی ہیں کہ اسکو حیض آئے جنس بدلے حیض حمل میں تبدیل ہو جائے اور بچہ پیدا ہو تو وہی پیدا ہو جائے وہی عورت بھی وہی مریم بنی۔اور وہی حیض والی عورت بنی اسی کو حمل ہوااور وہی مرزا غلام احمد قادیانی کی صورت میں ۵۴ سالہ بچہ پیدا ہو گیا اب انہوں نے دعوٰی کیا کہ میں ہی مسیح موعود ہوں کیونکہ ابن مریم انہوں نے حاصل کر لی ابن مریم ہونا حاصل کر لیا تو اس طرح سے ہتھکنڈے انبیاء علیہ السلام کے یہاں نہیں ملیں گے اس طرح خرافات انبیاء علیہ السلام کے یہاں نہیں ملیں گی دنیا میں بڑی سے بڑی حذاقت اور جو بڑی سے بڑی لیاقت ہوسکتی ہے نفاست ہوسکتی ہے زیرکی اور دانائی ہوسکتی ہے صفائی ہوسکتی ہے صفائی باطن ہوسکتی ہے وہ انبیاء علیہ السلام کو نبوت سے پہلے حاصل ہو جاتی ہے انبیاء علیہ السلام کو نبوت سے پہلے حاصل ہو جاتی ہے یہ حفوات اور یہ مجنون کی بڑ یہ دیوانہ پن ہے یہ نبوت ہی کے خلاف ہے ذرا سنجیدگی سے نوٹس لیجئے تو مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت تار تار ہو جائے گی دیکھئے انبیاء علیہم السلام کو اللہ رب العالمین کسی انسان کے آگے کسی امتی کے آگے زانو تلمذ طے کرنے نہیں دیتا کسی امتی کو انبیاء علیہم السلام میں سے کسی نبی کا استاذ بننے نہیں دیتا۔میں نے ایک بہت ہی

باوقار اجتماع میں حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب سابق مہتمم دارالعلوم دیوبندؒ کی تقریر سنی تھی انہوں نے عصمت انبیاء کے اوپر یہ نقطہ بھی بیان کیا تھا کہ انبیاء علیہم السلام کسی امتی کے شاگرد نہیں بن سکتے تاکہ بعد میں نہ کہا جائے کہ اس نبی کے استاذ یہ بیٹھے ہوئے ہیں اس نبی کے استاذ یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اتنی سی کمی بھی انبیاء علیہم السلام کے اندر نہیں چھوڑتا۔ اسی لئے تمام نبیوں اور رسولوں کو اللہ رب العالمین نے بواسطہ جبرئیل علیہ السلام تعلیم دی ہے کسی انسان کا شاگرد بننے نہیں دیا ہے یہ انکی عدالت میں توہین سے تلبیس ہے اسی ضمن میں قاری طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے یہ واقعہ بیان کیا تھا کہ جب حضرت مریم علیہ السلام کے بیٹا عیسیٰ پانچ چھ برس کے ہوئے تو وہ اتالیق کے پاس لے گئیں لیجا کر عیسیٰ علیہ السلام کو بٹھا دیا۔ اب استاذ نے کہا اسوقت کی سریانی یا خالدی یا دوسری زبان تھی اسکا الف۔ با پڑھایا تو عیسیٰ علیہ السلام اپنے بچپن میں کہتے ہیں کہ جو آپنے "الف" پڑھایا ہے اس کا معنی کیا ہے "با" پڑھایا ہے اسکا معنی کیا ہے تو استاذ دیکھنے لگے اور کہا کہ آج تک تو اسکا معنی ہمیں معلوم نہیں ہوسکا نہ کسی نے بتایا ہے تو عیسیٰ علیہ السلام بچپن ہی میں کہتے ہیں کہ میں معنی بتاتا ہوں اسکا۔ میں اسکا معنی بتاتا ہوں۔ تو کہا بتاؤ بیٹے۔ کہا اس طرح

سے نہیں آپ اپنی جگ چھوڑ ئے۔ وہاں پر مجھے بیٹھنے دیجئے۔ میری جگہ پر آپ بیٹھئے تب میں بتاتا۔ ں چنانچہ استاذ نے جگہ خالی کی عیسیٰ علیہ السلام بیٹھے اور پھر الف ۔ نہوں نے جو نکات بیان کرنے شروع کئے ہیں اور پھر توحید پر اور تو یدالٰہیات پر اور طبعیات تک لے گئے اور کوئی مخلوقات تک کا انہوں نے درس دیا۔ اساذ حیران رہ گیا کہا بیٹے کہاں پڑھا ہے تم نے۔ تو خاموش۔ پھر جب مریم علیہ السلام اپنے بچے کو لینے آئیں تو استاذ نے بڑے احترام سے اسا کر دیا کہ بی بی اس بچے کو لیجا۔ کیوں۔ پڑھائیں گے نہیں آپ؟ کہا نہیں۔ یہ کسی انسان سے پڑھنے کے لائق نہیں ہے بلکہ دنیا کے انسانوں کو پڑھانے کیلئے آیا ہے یہ استاذ بننے کیلئے آیا ہے۔ تو میں عرض کر رہا ہوں کہ اللہ رب العالمین انبیاء علیہم السلام کو کسی انسان کا شاگرد بننے نہیں دینا چاہتا ۔ ہمارے نبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فرمایا کہ "عـلّمه شديد القوىٰ" بڑے شدید قویٰ والے فرشتے نے اسکو علم دیا ہے ان کو پڑھایا ہے یہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کیطرف اشارہ ہے کہ اللہ کے اور جناب محمد رسول اللہؐ کے درمیان صرف لانے لیجانے والے جبرئیل علیہ السلام تھے دوسری جگہ پر اس علم کی نسبت اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف کی اور فرمایا وَعَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ تَعْلَمْ وَکَانَ

فَضلُ اللّٰہِ عَلَیکَ عَظِیماً ۔آپ کو وہ وہ چیزیں سکھائیں اللہ تعالیٰ نے جو آپ پہلے سیکھے ہوئے نہیں تھے اور اللہ کا فضل آپ کے اوپر بہت بڑا ہے تو یہ انبیاء علیہم السلام ہیں کہ جن کے استاذ اس عالم گیتی میں کوئی امتی اور کوئی انسان نہیں بن سکتا آپ بتائے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے استاذ کون تھے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اتالیق کون تھے حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو پڑھانے والے کون تھے آجتک آپ تحقیق کیجئے اور دنیا کی تاریخ کھنگال ڈالئے کوئی ایک انسان ایسا نہیں ملے گا جو ان کا استاذ ثابت ہو حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت اسحٰق علیہ السلام حضرت لوط علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کوئی استاذ اس دنیا میں نہیں تھا یہ تو اللہ رب العالمین نے ان کو سکھایا تھا اگر چہ انبیاء علیہم السلام پڑھ نہیں سکتے تھے لکھ نہیں سکتے تھے اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ بے علم تھے۔امّی تھے وہ بے علم نہیں تھے امّی تھے وہ جاہل نہی تھے امّی تھے لیکن ساری دنیا کے استاذ تھے۔

دنیا کے بڑے بڑے فلسفی تاریخ دان محدث مفسر اور فقہاء اور اصولیین سب کے علم کا رشتہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتا ہے لیکن آپ کسی کے شاگرد نہیں تھے کسی کے سامنے آپ نے زانو تلمذ

طے نہیں کیا تھا یہ اللہ کو گوارہ نہیں تھا کہ میرے اتنے مقرب بندے رسالت ونبوت کے مقام پر فائز دوسرے کے سامنے نیچے ہو جائے شاگرد بن جائے تو اللہ تعالیٰ نے خود ان کو پڑھانا تھا مرزا غلام احمد قادیانی نے جب چھ سات برس کی عمر تھی تو مولانا فضل الٰہی جو مسلکاً حنفی تھے ان کے سامنے قرآن شریف پڑھنا شروع کیا فارسی پڑھنی شروع کی۔ یہ نبوت کی حالت ہے ان کی۔ اور جب دس برس کے ہوئے تو مولانا فضل احمد جو مسلکاً اہل حدیث تھے ان سے صرف نحو پڑھنی شروع کی اسی طرح سے جب وہ اٹھارہ سال کے ہوئے تو ایک شیعہ عالم مولانا گل علی شاہ جو شیعہ عالم تھے انہوں نے منطق حکمت اور غالباً علم نجوم جفر اور رمل بھی سیکھا انہوں نے اسی طرح سے ملک شاہ ایک استاذ تھے ان سے علم رمل سیکھا انہوں نے۔ علم رمل علم جفر اور علم نجوم سیکھنا محل نظر ہے شریعت کی نظر میں قابل اعتراض ہے لیکن انہوں نے علم حاصل کیا نبوت کے تانے بانے یہیں بکھر جاتے ہیں کہ عام انسانوں کے وہ شاگرد تھے انبیاء علیہم السلام عام انسانوں کے شاگرد نہیں ہوتے ہیں اور پھر اسکے بعد انہوں نے لالہ بھیم سنگھ کے ساتھ میں مختاری کی وکالت کا امتحان دینا شروع کیا۔ لالہ صاحب پاس ہو گئے اور یہ فیل ہو گئے اس میں۔ اسی طرح خدا بخش اسکول جو

قائم ہوا تھا وہاں پر انہوں نے پہلے انگریزی شروع کی ۔ دو چار کتابیں وہاں پر پڑھی تھیں یہاں بھی انسان اسکا اتالیق ثابت ہوا اور سب سے زیادہ جو درد تھا ان کا وہ علم رمل علم نجوم علم جفر اور مسمریزم کی طرف تھا ۔ میرا وقت پورا ہو گیا ۔ میں کچھ نکتے بیان کرنا چاہتا تھا اور مجھے امید تھی کہ بیس منٹ ملیں گے تو میں بیان کر دیتا لیکن میرا وقت پورا ہو گیا اسلئے اب یہیں پر ختم کرتا ہوں ۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اس فتنے سے بھی اور ہر فتنے سے محفوظ رکھے ۔ ہمارے ایمان وعقائد کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے ۔ صلی اللہ علی النبی وسلم ۔

قاری محمد عثمان صاحب

استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم . فقد قال النبی صلی اللہ علیه وسلم . سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلهم یزعم انه رسول اللہ. وانا خاتم النبیین لانبی بعدی او کما قال علیه الصلوة والسلام۔

صدر محترم اور حضرات علماء کرام معزز حاضرین محترم خواتین۔

آج یہ عظیم الشان تاریخی اجلاس جس اہم موضوع پر ہورہا ہے وہ آپ حضرات کے سامنے آچکا ہے جمعہ کے دن سے مختلف مساجد میں بیانات ہورہے ہیں اور پوسٹر کے ذریعہ سے اعلانات سے موضوع کی اہمیت اور قادیانیت کے سلسلے میں بہت کچھ معلومات آپ کو انفرادی طریقے پر الگ الگ حاصل ہوچکی۔ ہیں اسی ذیل میں بنگلور کے اندر تربیتی کیمپ لگایا گیا جسکا اہتمام کیا تھا یہاں کی ریاستی مجلس تحفظ ختم نبوت کرناٹک اور جمعیۃ علماء ہند کرناٹک نے اور اس سلسلہ میں نگرانی کے فرائض انجام دئے ہیں کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

Scanned by CamScanner

نے......۱۹۸٦ء میں عالمی اجلاس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند نے بلایا تھا اس کے بعد یہ مجلس قائم ہوئی تھی آل انڈیا سطح پر۔ جس کے صدر محترم حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم۔ مہتمم دارالعلوم دیوبند ہیں۔ جنرل سکریٹری حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم ہیں اور دفتری امور سے متعلق چیزوں کی ذمہ داری اس حقیر سے متعلق تھی اور ہے اور اس کے علاوہ اس مجلس کی ایک مستقل کمیٹی ہے، مجلس مشاورت ہے اور اب دارالعلوم دیوبند نے اس مجلس کو اپنے دیگر شعبوں میں سے ایک اہم شعبہ قرار دیدیا ہے وہ پورے ملک پر نظر رکھتا ہے اور جہاں جہاں قادیانی فتنہ سر ابھارتا نظر آتا ہے خود اسکے کارکنان اپنے طور پر اسکا تجسس کرتے ہیں اور اپنے فضلا اور علماء اور احباب سے وہاں کی رپوٹ حاصل کرتے ہیں اور جو مناسب طریقہ اس کو روکنے کا ہوسکتا ہے اس کو اپناتے ہیں۔

اس طرح آٹھ سال سے دارالعلوم دیوبند میں یہ کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت اللہ کے فضل وکرم سے پورے ہندوستان کے اندر جگہ جگہ پر یہ فریضہ انجام دے رہی ہے۔ تربیتی کیمپ کے اندر علاقے کے علماء اور تعلیم یافتہ طبقے کو بلایا جاتا ہے مقامی حضرات اس کے اسلسلے

میں پوری جدوجہد کر کے ان کا وقت فارغ کراتے ہیں اور ان کے لئے لٹریچر مہیا کرتے ہیں اور انتظام کرتے ہیں اس طرح کے بڑے بڑے کیمپ کئی جگہ پر لگ چکے ہیں گوہاٹی میں، مدراس میں، بھاگل پور میں، ملیالم میں اور اب آپ کے یہاں بنگلور کے اندر یہ تربیتی کیمپ لگا جس کے اندر تردید قادیانیت کے سلسلے میں جن حضرات نے تربیت دی ہے انہیں خصوصیت کے ساتھ حضرت مولانا سید محمد اسماعیل صاحب کٹکی دامت برکاتہم ہیں جو دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے رکن ہیں اور کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب صدر ہیں۔

اور رد قادیانیت کے معاملے میں ہندوستان کے اندر ان سے زیادہ طویل تجربہ رکھنے والا اور کوئی نہیں ہے سینکڑوں مناظرے کر چکے ہیں اور منٹوں کے اندر وہ اپنے مقابل کو بھاگنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے حضرت مولانا یہاں تشریف فرما ہیں اور عمر کے جس مرحلہ میں ہیں (حضرت نے فرمایا میری عمر ۸۶ رسال ہے) لیکن اس کیمپ کے اندر جو تقریباً چھ سو کے قریب ہمارے نمائندے باہر سے آئے ہوئے اور مقامی حضرات الگ رہے وہ اسکی گواہی دیں گے کہ حضرت مولانا کس طریقے پر جانفشانی کے ساتھ پوری قوت کے ساتھ اور پوری دلسوزی کے ساتھ تربیت فرمائی ہیں اور درس

Scanned by CamScanner

دئے ہیں وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ سننے والے اکتا گئے لیکن حضرت
بیان کرتے ہوئے ہرگز نہیں اکتائے جب بھی بیان کیا تو ایسا معلوم
ہوتا کہ اسی وقت اسکا آغاز فرمایا ہے ابھی حضرت کا بیان بھی انشاءاللہ
آپ کے سامنے آئے گا۔ اسی طریقے پر حضرت نے اپنے انداز پر
جسکو کہنا چاہئے کہ حملہ آور ہو کر تربیت دی اور دوسرے انداز سے کہ اگر
کوئی ہمارے اوپر حملہ کر رہا ہے تو اسکا دفاع کریں۔ حضرت
مولانا مفتی سعید احمد صاحب دامت برکاتہم نے مسئلہ ختم
نبوت، حیات ووفات عیسیٰ، رفع ونزول عیسیٰ، مہدی اور مسیح اور اس
سلسلے کے اندر جو مغالطے دئے جاتے ہیں قادیانیوں کی طرف سے ان
کو۔ الحمدللہ پوری بسط وشرح کے ساتھ واضح فرمایا ہے علماء کے سامنے
ان کے اشکالات کے جوبات دئے ہیں یہ کام اللہ کے فضل وکرم سے
آج پایۂ تکمیل کو پہنچا ہے اور ابھی چار بجے تقسیم اسناد کا پروگرام حضرت
مولانا سید محمد اسماعیل صاحب کٹکی دامت برکاتہم کے ذریعہ مکمل ہوا
ہے آج کا یہ اجلاس اس جگہ کئی سالوں کی تیاری کے بعد کئی سالوں
کے تقاضے کے بعد انعقاد پذیر ہوا ہے۔ تو قادیانیت کیا ہے؟ اسکو
اصولی طور پر اجمالی طور تقریباً مسلمان جانتا ہے کہ اسلام کے علاوہ
ایک اور چیز جسکو ہر کتب فکر کے دارالافتاء نے کفر قرار دیا ہے ارتداد

قرار دیا ہے زندقہ قرار دیا ہے آج قادیانی لوگ ہمارے اسلام کو ڈائنامیٹ کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے اسلام اور عقیدے کے اوپر چوٹ لگانا چاہتے ہیں ایک مسلمان اس احساس کے اندر آج مبتلا ہے قادیانیت مسلمانوں کو پریشان کررہی ہے یہ مسئلہ اس انداز میں بنگلور کے اندر ارباب فکر، دردمند حضرات جوملت کی اور امت کی فکر رکھتے ہیں خصوصیت کے ساتھ ان کو پریشان کیئے ہوئے تھا۔لیکن قادیانیت ہے کیا؟ اسکی تفصیل کیا ہے یہ ان حضرات کوعمومی حضرات کو معلوم نہیں حضرات علماء کو چھوڑ کر میں عام طبقے کی بات کہ رہا ہوں۔ حضرات علماء تو الحمدللہ جانتے ہیں لیکن چونکہ اس موضوع پر کوئی تفصیلی گفتگو کا موقع نہیں آتا تھا ضرورت پیش نہیں آتی تھی اسلئے مسئلہ کا مالہ، ماعلیہ اور اسکی ساری تفصیلات کو سامنے رکھنا اور ذکر کرنا کئی کئی دن اس پر محنت کرنا اسکی ضرورت پیش نہیں آئی لیکن اسکی تفصیلات آ بھی چکی ہیں اور اب اجلاس عام کے اندر جس سے ہر مسلمان سمجھ لے پڑھا لکھا ہو بے پڑھا لکھا ہو انشاء اللہ وہ باتیں آئینگی ابھی شیر کٹک امیر شریعت اڑیسہ حضرت مولانا سید محمد اسماعیل صاحب کٹکی دامت برکاتہم کا بیان بھی ہوگا مولانا عبدالعلیم صاحب فاروقی تشریف فرما ہیں ان کا بیان ہوگا حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری کا بیان ہوگا وہ بھی

تشریف لائے ہوئے ہیں حضرت مولانا سید ارشد صاحب مدنی دامت برکاتہم بھی تشریف لائے ہوئے ہیں ان کا بیان بھی ہوگا انشاء اللہ مغرب کے بعد یہ سلسلہ شروع ہوگا اور جبتک اللہ چاہے گا یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔

میں اس تفصیل میں نہیں جارہا ہوں میں نے تو صرف یہ بتایا کہ کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت پورے ملک کے اندر اللہ کے فضل وکرم سے اپنے محدود وسائل کے مطابق کام کررہی ہے۔ ہمارے پاس وسائل روپے پیسے نہیں ہیں لوگوں کو خریدنے کے لئے، اہل حق کو انسانوں کو اپنے ساتھ لگانے کے لئے روپیہ پیسے کے دینے کی ضرورت نہیں ہوا کرتی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان بنانے کے لئے نہ عورت کا لالچ دیا ہے اور نہ پیسے کا لالچ دیا۔ یہ اہل باطل کا کام ہوتا ہے کہ وہ اپنی جماعت میں شامل کرنے کے لئے پیسے کا لالچ دیتے ہیں اور عورت کا لالچ دیتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

وہاں تو صاف صاف بات ہے فمن شاء فلیؤمن و من شاء فلیکفر معاملہ صاف ہے جسکا جی چاہے ایمان لائے جسکا جی چاہے جائے۔ اس لئے ہمارا کام اپنے محدود وسائل کے ساتھ اپنے مسلمان بھائیوں کو سمجھانا بتانا یہ ہمارا فریضہ ہے ہم کسی کے ساتھ کوئی

زیادتی کریں کوئی سختی کریں بالکل حق نہیں ہے ہم تو اپنے مسلمان بھائیوں کو یہ بتانے کے لئے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے ساتھ بیٹھنے سے جن کے شعر و شاعری میں شرکت کرنے کی وجہ سے جن کے ساتھ دوستی رکھنے کی وجہ سے تمہارا ایمان غارت ہو سکتا ہے۔ ہمارے گھر میں ہمارے کسی بچے کا چال چلن اگر خراب ہو جائے اور ہم اپنے بچوں کو سمجھائیں کہ دیکھو فلاں کے پاس مت جانا فلاں ایسا شخص ہے تو یہ کوئی جرم نہیں ہے یہ اس کے حق میں ظلم نہیں ہے وہ ہمارے حق میں ظلم کر رہا ہے ہمارے بچے کو خراب کر رہا ہے اس لئے ہم اس کے سامنے اس کی حقیقت کھولتے ہیں۔ اس کو بے نقاب کرتے ہیں اس کے فریب کا پردہ چاک کرتے ہیں۔ بس ہماری پوزیشن صرف اتنی ہے.........تو میں موٹی سی صرف دو ایک بات عرض کر کے اپنی بات ختم کرتا ہوں کہ ہمارے ساتھ قادیانیوں کا کیا معالہ ہے ہمارا اور آپ کا یقین اور ایمان ہے کہ آج دنیا میں کسی انسان کو اگر آخرت کی نجات مطلوب ہے تو اس کا صرف ایک طریقہ ہے آقاء نامدار سرکار دو عالم ﷺ پر ایمان لائے کسی اور پر ایمان لانا یہ انسان کو نجات نہیں دلائے گا۔

جناب نبی کریم ﷺ پر ایمان لانا ہی مدار نجات ہے یہ ہے

انسان کونجات دلانے والی چیز فرمایا گیا: حتی یشھدوا ان لا الہ الا اللہ ویومنوا بی وبما جئت بہ. لا الہ الا اللہ کی گواہی دیں۔ وحدانیت کی گواہی دیں اور میرے اوپر ایمان لائیں اور مَاجئتُ بہٖ پر ایمان لائیں۔ تو مدار نجات آقائے نامدار سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ہے۔ اور آپ کے اوپر ایمان آپ کی لائی ہوئی شریعت پر ایمان یہ مدار نجات ہے۔ آپ کے بعد آپ کے شاگرد حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین، اولیاء، اقطاب، ابدال کوئی شخص مدار نجات نہیں ہے۔ مدار نجات صرف آقائے نامدار سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ یہ ہمارا اور آپ کا عقیدہ ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی یہ کہتا ہے کہ مدار نجات جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہیں۔ یہ ہے جھگڑا ہمارا اور ان کا۔ وہ کہتا ہے کہ اگر تمہارا ایمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے لیکن میرے اوپر نہیں ہے تم میری جماعت میں شامل نہیں ہو تو خدا کے یہاں تمہاری نجات نہیں ہوگی۔

کیوں بھئی! ہے کوئی مسلمان جو اس بات کو گوارہ کریگا یہ توہین ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی، تو کون ہوتا ہے کہنے والا کہ ہمارا ایمان ایمان نہیں ہے۔ ہمارا اسلام اسلام نہیں ہے...... مرزا قادیانی یہ کہتا ہے

اس کے چیلے یہ کہتے ہیں کہ تمہارا سچا اسلام جب بنے گا جب تم مرزا غلام احمد قادیانی پر ایمان لاؤ۔ مسلمان را باز مسلمان کردن۔ یہ اس کی پالیسی ہے۔ کہ جو آج مسلمان کہلاتے ہیں ان کو دوبارہ مسلمان بننا ہے یہ محض الزام نہیں ہے۔ میں اس کی عبادت لکھ کر لایا ہوں اور کتاب میرے پاس ہے اگر اسکا کوئی بھائی موجود ہے تو وہ ہمارے سامنے آئے ہم اس کو بھی کلمہ پڑھوائیں گے، مرزا لکھتا ہے (جو صاحب نوٹ کرنا چاہے نوٹ کریں پریس والے ہوں تو وہ بھی نوٹ کریں) مرزا کہتا ہے خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا۔ یہ الفاظ ہیں اس کے۔ اپنے کو تمام انسانوں کیلئے مدار نجات ٹھہرایا۔ سنا آپ نے۔ یہ اس کی کتاب ہے۔ حاشیہ اربعین نمبر ۴ اور اس کا پوراسیٹ ہے۔ روحانی خزائن کے نام سے ص: ۴۳۵، پر جلد: ۱۷، میں یہ عبارت موجود ہے۔ مرزا کو الہام ہوا سنئے دوسرا الہام اس کا "جو شخص تیری پیروی نہیں کریگا میری بیعت میں داخل نہیں ہوگا تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کا نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے" سمجھے آپ!

اس کے الہامات کا ایک مجموعہ ہے تذکرہ جس کا نام ہے۔ ان کے یہاں وہ وحی مقدس یعنی دوسرا قرآن ہے مسلمانوں کا قرآن یہ

Scanned by CamScanner

ہے اور اُن کا قرآن وہ ہے اس کا نام ہے تذکرہ اس کے ص: ۶۳۶، پر اور وہ کتاب ہمارے پاس موجود ہے یہ نہ دیویں اپنی کتابیں اور نہیں دیتے ہیں یہ لوگ ہمیں۔ اس سے مانگتے ہیں کہ لاؤ ہم اپنے گروہ کی کتابیں دو لیکن ہرگز نہیں دیتے مرزائی اصل کتابیں نہیں دیتے جس میں یہ باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ یہ تو تھا خود مرزا کا بیان اور جو اس کے خلیفہ ہوئے ہیں انمیں اس کا بیٹا مرزا بشیر الدین محمود! اس کا فتویٰ سنئے کہ کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہیں یعنی ہم اور آپ اور دنیا کے کروڑوں مسلمان جو مرزا غلام احمد قادیانی کی بیعت میں شامل نہیں ہیں اس کے مرید نہیں ہیں اس کو نہیں مانتے ہیں وہ اس کے یہاں دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ جناب بڑے بھولے بھالے انداز میں کہا کرتے ہیں کہ بھئی ہم بھی تو مسلمانوں کا ایک فرقہ ہیں ہمارا آپ کا کیا جھگڑا ہے۔ دیکھو بھائی ہم بھی تو کلمہ پڑھتے ہیں۔ لاالہ الااللّٰہ محمد الرسول اللّٰہ. وہ لوگ اپنی عبادت گاہ کے اوپر (جس کو مسجد میں مسجد بھی نہیں کہنا چاہئے عبادت گاہ بھی نہیں کہنا چاہئے بلکہ مرزائرہ کہنا چاہئے) اس پر بڑے زور سے لکھیں گے کلمہ کے الفاظ، مکان کے اوپر دوکان کے اوپر بڑے

Scanned by CamScanner

بڑے حروف سے لکھیں گے کلمہ کے الفاظ منافقین بھی بڑے زور سے کہا کرتے تھے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں قرآن نے کیا کہا۔ اِذا جاءَکَ المُنَافِقُونَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّکَ لَرَسُولُ اللّٰہ. بہت زور سے آکر کہتے تھے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ فرمائے وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہ کہ ہاں اللہ جانتا ہے آپ اللہ کے رسول ہیں۔ لیکن یہ جو کلمہ پڑھ رہے ہیں یہ جھوٹے ہیں۔ وَاللّٰہُ یشھد اَنَّ المُنَافِقِیْنَ لکٰذِبُوْن. کہ منافقین جو آپ کو اللہ کا رسول مان رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں زبان سے یہ صرف زبانی جمع خرچ ہے دل سے آپکی رسالت کے قائل نہیں۔ اور شہادت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ میں جو کچھ بات کہہ رہا ہوں میرے دل میں بھی یہی ہے۔

تو بھائی بڑے مغالطے دیتے ہیں مسلمانوں کو آج ان کے نزدیک مغالطے دینے کا سب سے بڑا حربہ یہی ہے۔ یہ کہتے پھرتے ہیں کہ ہم تو کلمہ پڑھتے ہیں ہم تو نماز پڑھتے ہیں مَنْ صَلّٰی صَلوٰتَنَا وَاِسْتَقْبَلَ قِبلَتَنَا وَاَکَلَ ذَبِیحَتَنا فذالِکَ الْمُسْلِم۔ یہ حدیث بہت یاد ہے کہ دیکھو جو ہماری جیسی نماز پڑھے ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے۔ کہتے ہیں بھئی ہم تو تمہاری جیسی نماز پڑھتے ہیں تمہارے قبلہ کی طرف منہ کرتے ہیں لہذا ہم بھی مسلمان ہیں۔

Scanned by CamScanner

میرے بھائیو ابھی میں نے کہا تھا کہ ایک ایک بات کو ماننا یہ ایمان کہلاتا ہے یہ لوگ کلمہ پڑھتے ہیں لیکن محمد رسول اللہ ﷺ سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی لیتے ہیں۔ وہ کہتا ہے میرے اوپر یہ الہام ہوا مجھے یہ وحی ہوئی کہ محمد رسول اللہ ﷺ تیرے بارے میں یعنی خود اس کے بارے میں قرآن کریم کی آیت ہے نا، کلمہ طیبہ جو ہے وہ دو آیتوں سے مرتب ہے فاعلم انه لا اله الا اللہ ۔ لا الہ الا اللہ تو یہاں آیا ہے اور محمد رسول اللہ دوسری جگہ آیا ہے دونوں سے ملکر کلمہ بن گیا۔ یہ کہتا ہے محمد رسول اللہ میں محمد کا مصداق میں ہوں۔ تو قرآن کو مانا، آیت کو مانا لیکن محمد کا مصداق خود اپنی ذات کو بنا دیا۔ تو یہ ماننا نہیں کہلائے گا یہ تو نہ ماننا ہے۔ اور ایک بات کے نہ ماننے کی وجہ سے آدمی ایمان سے باہر ہو جاتا ہے۔ محض کلمہ پڑھتا رہے کوئی آدمی۔ ساتھ میں کوئی کفریہ کام کرتا رہے اور زندقہ پھیلاتا رہے زندیق بنتا رہے اسکی وجہ سے وہ ایمان دار نہیں ہو سکتا ہے۔ تو بنیادی طریقے پر پہلی بات یہ ہے کہ انہوں نے مدار نجات مرزا غلام احمد قادیانی کو قرار دیا ہے ہمارا ان سے زبردست جھگڑا ہے اور ہم کسی طریقے پر ان کو ملت اسلامیہ کا کوئی جز ماننے کو تیار نہیں جو مدار نجات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور کو مانتا ہے مرزا غلام احمد قادیانی کو مدار

نجات قرار دیتا ہے کوئی بھی انسانوں کا طبقہ ہو وہ ہرگز ہرگز مسلمانوں کا اور ملت اسلامیہ کا جز نہیں بن سکتا۔ دوسری بات یہ ہے کہ وہ مسلمان جو چلے آرہے ہیں اس عقیدے کے مطابق جو جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے "سچا اسلام ہے" اس اسلام کو یہ جھوٹا اسلام کہتا ہے۔ مرزا بشیر احمد ایم اے کی کتاب ہے حقیقی اسلام۔ اور میرے پاس وہ کتاب ہے۔ ہم مرزا غلام احمد قادیانی کی ساری کتابیں اٹھا کر لائے ہیں اپنے ساتھ، سمجھے؟ تاکہ کوئی صاحب اگر چیلنج کردیں کہ دکھائیے کہاں ہے تو انشاء اللہ ابھی ہم اسکو دکھادیں گے (گھبرانے کی بات نہیں ہے) تو ہم کیسے برداشت کریں اس بات کو کہ ہمارا اسلام جھوٹا اسلام، اور آپ کا اسلام سچا اسلام ہے۔ اسکا مطلب تو یہ ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اولاد روحانی اولاد آپ ہوگئے اور ہم جھوٹی اولاد ہوگئے ...... ہے کوئی مسلمان جو اس بات کو گوارہ کرے گا اور پھر کوئی کہے مرزا غلام احمد جسکی سیرت اور کردار آپ سن لیں گے وہ مستقل ایک موضوع ہے سیرت اور کردار کا ایسا حال کہ وہ شریف انسان بھی کہلانے کے قابل نہیں ہے میں اپنی طرف سے نہیں کہا ایک بات انہیں کے حوالے سے نقل کرتا ہوں تاکہ آپ اسکا تھوڑا سا کردار سمجھ لیں۔ کیونکہ جو شخص اپنے کو مسیح موعود کہہ رہا ہے بلکہ عین محمد

کہہ رہا ہے تفصیلات آئینگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اسکے کریکٹر کی ذرا سی جھلک، تفصیل کا موقع نہیں ہے۔ لیکن کچھ تو معلوم ہو جائے چھوٹی سی بات جو بات یاد رہ جائے اسکو بھی ذرا دیکھ لیں۔!

سنئے ذرا، بہت غور سے سننے کی بات ہے، ایک جانب مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے۔ ہمارے سیّد مولیٰ افضل الانبیاء خیر الوصفیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تقوی دیکھئے کہ وہ ان عورتوں کے ہاتھ سے ہاتھ نہیں ملاتے تھے جو پاک دامن اور نیک بخت ہوتی تھیں اور بیعت ہونے کے لئے آتی تھیں بلکہ دور بٹھا کر صرف زبانی تلقین توبہ کرتے تھے" یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مطہرہ نقل کر رہا ہے، بالکل صحیح نقل کر رہا ہے۔ نور القرآن اسکی کتاب ہے اور روحانی خزائن، ص: ۴۴۹ پر ج: ۹ یہ عبارت موجود ہے اور لکھتا ہے کہ یہ اسلام کی اعلیٰ تعلیم کا ایک نمونہ ہے کہ ہرگز قصداً کسی عورت کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھو کہ یہ بدنظری کا پیش خیمہ ہے یہ بھی نور القرآن ص: ۴۴۷، ج: ۹ خزائن کی ہے۔

ایک طرف تو یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نقل کر رہا ہے اور دعویٰ یہ ہے اسکا کہ حضور کی اتباع کے اندر اعلیٰ درجہ پر پہونچا ہوا ہوں فنا فی الرسول ہوں بالکل .... اب اسکا طریقہ دیکھئے۔ اسکے یہاں ایک عورت رہتی تھی عائشہ دوشیزہ۔ خدمت کیا کرتی تھی نامحرم۔

اسکا شوہر ہے غلام محمد وہ بیان کرر ہا ہے کہ میری بیوی پندرہ برس کی عمر میں دار الامان میں حضرت مسیح موعود کے پاس آئیں۔ اسکی بیوی کا نام تھا عائشہ حضور کو مرحومہ کی خدمت (حضور کے پاؤں دبانے کی) بہت پسند تھی۔ ایک طرف حضور کی سنت وہ نقل کرر ہا ہے اور عین محمد اپنے کو کہہ رہا ہے اور نامحرم عورت دوشیزہ سے پیر دبوا رہا ہے۔ یہ کیرکٹر ہے۔

الفضل اسکا اخبار نکلتا تھا قادیان سے ۲۰/ مارچ ۱۹۲۸ء کا ص: ۶۰۷ کے اوپر یہ عبارت موجود ہے اس پر کسی نے سوال کردیا یہ تو مسئلہ بڑا عجیب ہوگیا نا۔ نامحرم عورت سے پیر دبوار ہے ہیں۔ ایک شخص محمد حسین قادیانی تھا اس نے ایک فتوی پوچھا کہ حضرت اقدس غیر عورتوں سے ہاتھ پاؤں دبواتے ہیں۔ تو اسکا جواب دیتا ہے فضل دین قادیانی۔ جواب سنئے، وہ نبی معصوم ہیں، ان سے مس کرنا اور اختلاط منع نہیں۔ بلکہ موجب رحمت و برکات ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک. اخبار الحکم یہ بھی نکلتا تھا قادیان سے جلد ۱۱/ ۱۲/ ۱۳/ ۔ ۱۷/ اپریل ۱۹۰۷ء کا اخبار۔ سنا آپ نے ایک اور نمونہ دیکھ لیں چھوٹا سا۔ مرزا بشیر احمد ایم، اے یہ مرزا قادیانی کا دوسرا بیٹا ہے سیرت المہدی اس نے کتاب لکھی ہے بالکل حدیث کے روایتوں کے طریقے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کر کے۔ ”بیان کیا مجھ سے فلاں صاحب نے“ اس طرح

نقل کرتا ہے تو اسمیں یوں ہے کہ ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب نے مجھ سے بذریعہ تحریر بیان کی کہ مجھ سے میری لڑکی زینب بیگم نے بیان کیا کہ میں تین ماہ کے قریب حضرت اقدس کی خدمت میں رہی ہوں گرمیوں میں پنکھا وغیرہ اور اسی طرح کی خدمت کرتی تھی بسا اوقات ایسا ہوتا تھا کہ نصف رات یا اس سے زیادہ مجھ کو پنکھا ہلاتے گذر جاتی تھی مجھ کو اس اثنا میں کسی قسم کی تھکان اور تکلیف محسوس نہیں ہوئی تھی بلکہ خوشی سے دل بھر جاتا تھا دو دفعہ ایسا موقع پیش آیا کہ عشاء کی نماز سے لیکر صبح کی اذان تک ساری رات تک مجھے خدمت کا موقع ملا حضرت نے فرمایا کہ زینب اس قدر خدمت کرتی ہیں کہ مجھے اس سے شرمندہ ہونا پڑتا ہے، یہ خلوت بالاجنبیہ نہیں ہو رہی ہے جو حرام ہے؟ ایک طرف نامحرم کے ساتھ حضور ﷺ کا وہ معاملہ کہ بیعت کرنے والی جو عورتیں آ رہی ہیں ان کے ہاتھ میں ہاتھ آپ نہیں دے رہے ہیں۔ اور قادیانی پیر دبوا رہا ہے اور اس سے خلوت کر رہا ہے رات بھر اسکو اپنے پاس رکھ رہا ہے یہ اس کے کریکٹر کا حال ہے۔ اس نے شروع میں ایک کتاب لکھنی شروع کی تھی براہین احمدیہ کے نام سے جس سے اس کی شہرت ہوئی تھی اس کے پچاس حصے لکھنے کا اعلان کیا کہ پچاس حصے آئیں گے۔ اور صداقت اسلام کی اس میں تین سو

Scanned by CamScanner

دلیلیں ذکر کی جائینگی۔ چونکہ یہ مبلغ اسلام کی حیثیت سے مشہور ہو گیا تھا۔ اس وقت اس نے کوئی ایسا دعوٰی نہیں کیا تھا۔ تو لوگوں نے اعتماد کر کے اس کو پیسے بھیج دئے پیشگی۔ پچاس جلدوں کے پیسے بھیج دئے اس زمانے میں جو بھی ہوتے تھے۔ اب چھپنی شروع ہو گی کتاب۔ ۱۸۸۰ء سے شروع ہوئی اور ۱۸۸۴ء تک چار حصے چھپ گئے۔ اس کے بعد بند۔ چھپے نہیں لوگوں نے تقاضے کرنے شروع کر دئے ۲۳ر سال کے بعد پھر پانچواں حصہ اس کا چھپا۔ براہین احمدیہ کا پانچواں حصہ چھپا اور اس کے دیباچے میں یہ لکھدیا کہ اب اور حصے نہیں چھپیں گے۔ اور انتظار مت کرنا ان پانچ سے پچاس کا وعدہ پورا ہو گیا۔ کیوں؟ اس وجہ سے کہ پچاس اور پانچ میں تو صرف صفر کا ہی فرق ہے (پانچواں حصہ مرنے کے بعد شائع ہوا) جو اسی نے لکھا تھا۔ شائع تو ہوا بعد میں لیکن لکھا ہے اس نے اپنی زندگی میں ۲۳ر سال کے بعد۔ تو آپ بازار جائیے اور پچاس روپئے کا سامان لیجئے اور پانچ روپئے دیدیجئے۔ اور کہئے کہ پچاس اور پانچ میں تو صفر ہی کا فرق ہے دیکھئے پھر آپ کا کیا حلیہ بنتا ہے۔ پولیس بھی بیٹھی ہوئی ہے۔ اس سے زیادہ دغاباز کوئی ہو سکتا ہے؟ لیکن دنیا میں بیوقوفوں کی کمی نہیں ہے۔ دنیا نے اس کو کیا سے کیا مانا۔ اس کو تو شریف انسان بھی نہیں مانتا

Scanned by CamScanner

چاہئے۔ اور جناب اس پر قیاس بھی کرتا ہے کہ جیسے معراج کے اندر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں اور پانچ رہ گئیں سنا آپ نے پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں اور جناب موسیٰ علیہ السلام کے مشورے سے نبی کریمؐ بار بار جاتے رہے۔ آخر کار پانچ رہ گئیں تھیں۔ تو یہ پانچ پچاس کے برابر ہیں۔ تو اس پر قیاس کرتا ہے۔ ایسی یہ پانچ پچاس کے برابر وہ پچاس کا وعدہ پورا ہو گیا۔ یہ عبارتیں میرے پاس موجود ہیں۔ آپ کہیں تو اس کے حوالے سے نوٹ کرادوں۔ براہین احمدیہ ابھی میں نے کہا کہ اس کے دیباچے کے اندر موجود ہے۔ اس طرح کی چیزیں جو اس نے دعویٰ کیا جیسا کہ ابھی مولانا عبدالمتین صاحب نے فرمایا تھا کہ میں مسیح ہوں عیسیٰ ہوں تو لوگوں نے پوچھا کہ عیسیٰ کی علامت تو یہ ہے کہ جب وہ آئیں گے تو دو کپڑے جو اُن کے بدن پر ہوں گے حُلّہ جوڑا اوپر کا اور نیچے، کا وہ دونوں زرد رنگ کے ہوں گے۔ آپ تو ایسا کپڑا کوئی پہنے ہوئے ہیں نہیں۔ تو کیا کہتا ہے کہ اس سے مراد دو کپڑے نہیں ہے بلکہ دو بیماریاں ہیں۔ سمجھے آپ۔ کبھی سنا آپ نے کپڑے سے مراد بیماری ہوتی ہے کہ بیماری میں آدمی پیلا ہوتا ہے اسمیں پیلے رنگ سے مراد بیماری یہ لکھا ہے اس نے۔ میرے پاس عبارت موجود ہے ہنسی مذاق کی بات نہیں۔ اس

نے با قاعدہ لکھا ہے۔سوایک چادر میرے اوپر کے حصے میں ہے۔کہ ہمیشہ سردرد دوران سر کی تشنج قلب کی بیماری دورے کے ساتھ آتی تھی۔اور دوسری چادر جو نیچے کے حصے میں ہے وہ بیماری ذیابطیس ہے جوایک مدت سے دامن گیر ہے اوپر کے حصے میں وہ بیماری اور نیچے کے حصے میں یہ بیماری۔ بسا اوقات سوسو دفعہ رات ودن میں پیشاب آتا تھا یہ حالت تھی بیماری کی۔تو جناب اس طرح کی تاویلات کرنے والا کہ جس پر ہنسی آتی ہے..........لیکن اللہ کی مشیت ہے کہ ایسے بھی لوگ دنیا میں پلتے ہیں اور پل رہے ہیں تو یہ نہ سمجھا جائے کہ اللہ میاں دنیا میں جسکو بھی پال رہے ہیں وہ حق پر ہے۔

لَاتَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِہٖ اَزْوَاجاً مِنْھُمْ زَھْرَۃَ الحَیٰوۃ الدُّنیا لِنَفْتِنَھُمْ فِیْہِ. اللہ نے تو دوسروں کو بہت کچھ دے رکھا ہے الدُّنیا سِجْنُ المؤمِنِ وَجَنَّۃ الکافِرِ. مسلمانوں کے حق میں تو یہ قید ہے جو بھی مسلمان اس دنیا میں رہتے ہیں۔وہ دیکھتا ہے اس کی بلڈنگ کو کہ کتنی شاندار ہے ہماری ویسی نہیں ہے اس کے کاروبار کتنے شاندار ہیں ہمارے ویسے نہیں ہیں۔

تو بھئی ان کا دل نہیں ہے کیا؟ اللہ نے انتظام فرمایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کر کے فرمایا حضور کو تو لالچ ہو ہی نہیں سکتی تھی لیکن

آپ کو خطاب کرنے کا مطلب ہے کہ امت کو سمجھانا ہے۔ کہ
ہرگز آپ اپنی نگاہ کو لالچ کے طریقے سے ان چیزوں کی طرف نہ
اٹھائیں جس سے ہم نے ان کو دے رکھا ہے۔ تو بھائیو اور بزرگوں
اس طریقے سے اس نے اپنے جال پھیلائے ہیں اس کی تفصیلات
انشاء اللہ آئندگی میں نے دو تین باتیں اس کی آپ کے سامنے عرض کی
ہیں اور اس کے کیرکٹر کی ایک دو جھلکیاں آپ کو دکھلائی ہیں اور اگر
تفصیل کا موقع ہوا تو کوئی صاحب اس موضوع پر مفصل گفتگو فرمائیں
گے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے فریب سے ضلال سے اس کے دجل
وتلبیس سے محفوظ فرمائے۔ آمین

وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین.

Scanned by CamScanner

حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب کٹکی

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ . وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ و سَیِّدُ الاوّلین والآخرین وخاتم النبیین ورحمۃ للعالمین صلی اللّٰہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واھل بیتہٖ اجمعین.

صدر محترم اور بزرگان ملت علماء کرام میرے عزیزو بھائیو نوجوانو۔ ابھی حضرت قاری عثمان صاحب نے میرے سلسلے میں لمبی چوڑی بات کہی حالانکہ میری حقیقت کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ ختم نبوت کی تربیت پر پانچ، چھ سال سے ہماری تحریک پر حضرت مولانا اسعد مدنی امیر الہند دامت برکاتہم کی جدوجہد سے یہاں تک پہنچی ہے۔ میں ایک بہت معمولی قسم کا طالب علم ہوں۔ اڑیسہ جیسے دور افتادہ علاقہ کے جہاں کے لوگ جانتے بھی نہیں کہ اڑیسہ میں کوئی ہیں کہ نہیں مسلمان۔ بہت کم مسلمان۔ غریب مسلمان اور آدھے سے زیادہ قادیانی ہوگئے تھے۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہٗ نے مجھے

کالج سے چھڑا کرا استعفیٰ دلا کر اس کام میں لگا دیا اسوقت سے لیکر آج تک۔ میرا مدرسہ مرکز العلوم سونگڑا اس کے نائب بھی میرے ساتھ آگئے ہیں مولانا سید سراج الساجدین صاحب قاسمی۔ ہم تو ہمیشہ اس کام کو کرتے چلے آرہے تھے:

میں تو تنہا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
ہم سفر ملتے گئے اور کارواں بنتا گیا

یہ کارواں اسی مرکز العلوم سے چلا تھا جو آج انشاء اللہ بڑھتے بڑھتے بہت دور جائے گا۔ اور جائے گا۔ اور جائے گا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی میں کیا چیز بیان کروں ہماری عورتیں کہتی ہیں "اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی" اسکی صورت بیان کروں، اسکی سیرت بیان کروں، اسکی عادت بیان کروں، اسکے اخلاق کیرکٹر بیان کروں، اسکا دعوٰی بیان کروں، کیا بیان کروں۔

اسلئے میں مختصر طور سے بہت کم وقت ہے بہت سے لوگ تقریر کرنے والے ہیں چونکہ میں نے اپنی زندگی اسی میں کھپائی ہے ریسرچ کیا ہے بیشمار مناظرے کئے ہیں۔ حضرت مولانا ریاض احمد صاحب بیٹھے ہوئے ہیں یہ بھی میرے عزیز ہیں جو صدر ہیں اس جلسے کے۔ خیر۔

Scanned by CamScanner

میرے عزیزو! جتنے انبیاء کرام ہیں حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر آقائے دو جہاں سرور کائنات تشریف لائے صورت میں سیرت میں طاقت میں قوت میں اخلاق میں عادات میں روز ازل سے اللہ تعالیٰ نے چن لیا۔ اسلیئے ان کو کہا جاتا ہے مصطفیٰ، مجتبیٰ، سلکٹیڈ۔ اللہ نے شروع سے ان کو چن لیا۔ یہ ایک پنجابی تھا جو بعد میں نبوت کا دعویٰ کررہا ہے یہیں سے شروع کیجئے آپ کہانی۔ اسی لئے اسکا سب سے بڑا مرید جسکو اسنے جنت کا سرٹیفکٹ دیا ڈاکٹر عبدالکریم آئینہ کمالات اسلام میں۔ اس نے سب سے پہلے جو کتاب لکھ کر کے مرزا غلام احمد قادیانی کو دیا اس کتاب کا نام کانا دجّال...... لایا ہوں وہ کتاب۔ جو سب سے بڑا چہیتا خلیفہ جسکو جنت کی گارنٹی اور سارٹیفکٹ دیا جب اسنے کانا دجال لکھا۔ مرزا نے کہا تو جہنمی ہو گیا مرتد ہو گیا جنت سے نکل گیا اس نے کہا حضور آپ ہی کا تو سارٹیفکٹ میرے ہاتھ میں ہے آپ نے تو مجھے جنت کا سرٹیفکٹ دیا میں دوزخ میں کیسے جاؤں گا۔ آنکھ کا کانا بھینگا لاکھوں میں لنگڑا کروڑوں میں کانا، سچ کہتا ہوں بھائی بھینگے کے نام کو نہ جانا اسکا کوئی حساب نہیں کروڑوں سے باہر۔ ہاتھ کے قوت کا یہ حال کہ داہنا ہاتھ سے معذور۔ نہ کبھی داہنے ہاتھ سے کھانا کھایا نہ کپڑا پہنا دیکھئے غور تو کیجئے۔ فَاعْتَبِرُوا

یٰـاُولِـی الْاَبْصَار. آنکھ والو غور کرو۔ مرزا غلام احمد قادیانی کا ذرّہ ذرّہ بتلاتا ہے کہ میں جھوٹا ہوں میں جھوٹا ہوں میں جھوٹا ہوں۔ ہاتھ چلتے نہیں بیوی کپڑے پہناتی۔ کبھی زندگی میں میرا چیلنج ہے میں اٹھارٹی رکھتا ہوں۔ کبھی دو رکعت امام بن کے مرزا نے نماز نہیں پڑھائی ہے دو رکعت نماز.........نماز پڑھتا ہوگا امام بن کے نہیں پڑھائی ہے یہ امام زماں کہلانے والا اللہ تعالیٰ دکھلاتا ہے کہ دیکھو اسکا حال یہ ہے ایک لنگڑا لیچڑ ہی عبدالکریم ایک پیر کا لنگڑا وہ اسکا امام غور کیجئے آپ

زفرق تابقدم ہرکجا کہ می نگرم
کرشمہ دامن تو کہ می کشد کہ جا اینجا است

کیا بیان کروں سر سے لیکر پیر تک طاقت کا یہ حال کہ خود لکھتا ہے کہ میں جب نصرت جہاں سے شادی کرنا چاہا یہ جو بیوی۔ پہلی بیوی مسلمان تھی اسے طلاق دیدیا پہلا بیٹا پہلی بیوی کے بچے مسلمان نہیں ہوئے (قادیانی نہیں ہوئے) تو اسے اپنے جائداد سے عاق کر دیا دوسری بیوی کو دلّی سے بڑھنتی میں شادی کر کے لیکر آیا۔ خود اپنے قلم سے لکھتا ہے کہ میری قوت مردمی کالعدم تھی تو ایک دوا تیار کی میں نے تریاق الٰہلی کے نام سے جس میں ہیرے سونے تمام جواہرات اور لکھتے لکھتے لکھتا ہے کہ اور اسکا جز اعظم افیون تھا اس

افیون کو ملا کر کے میں کچھ کھایا تب بہت دن کے بعد خبر ملی کہ میری بیوی امید سے ہے۔ یہ ہے نبی کی طاقت؟ یہ ہے نبی کا حال جو مہذب مجلس میں کہنے کی بات نہیں۔ عقل کا یہ حال ادھر ڈائیبیطس۔ ابھی حضرت قاری صاحب نے کہا دن میں سو سو مرتبہ پیشاب آتا تھا...... ......لیکن شوق کا یہ عالم کہ گڑ کے ڈلے جیب میں رکھتا تھا۔ جیب میں استنجے کا ڈلا (ڈھیلہ) بھی رہتا تھا اور گڑ کا ڈلا بھی اسی جیب میں رہتا تھا خود اس کے بیٹے نے لکھا ہے ہم تھوڑے ہی جانتے ہیں۔ کیا ہوتا تھا۔ کہ کبھی کبھی غلطی سے گڑ کے ڈلے سے استنجا کرلیا اور کبھی مٹی کے ڈلے کو گڑ سمجھ کر کھالیا۔ یہ عقل کا حال ہے اسکی بیوی نصرت جہاں کہتی ہے کہ کبھی دائیں پیر کا جوتا بائیں پیر میں اور کبھی بائیں پیر کا جوتا دائیں پیر میں حالانکہ میں کپڑا اسی کر کے اسکو لگا دیتی تھی تا کہ کپڑے کو دیکھ کر سمجھ لیں کہ یہ دائیں پیر کا ہے اور یہ بائیں پیر کا۔ لیکن اس کے باوجود بائیں کا دائیں میں اور دائیں کا بائیں...... یہ تو ان کی حالت ہے کام کیا لیکر کے آئے کہنے لگے کہ سب مذہب ایک ہو جائے گا۔

میرے عزیزو! ایک بہت بڑا مجمع تھا ہمارے اڑیسہ میں جہاں پر کہ ہمارے ہندو بھائیوں کو یہ کہہ کر کے لے آئے تھے یہ قادیانی کہ تم بھی مہاراج کرشن کو مانتے ہو ہم بھی کرشن علیہ السلام کہتے ہیں ہم رام

علیہ السلام کہتے ہیں لیکن ہم سے کیوں مسلمان دشمنی کرتے ہیں ہم
چونکہ کرشن علیہ السلام اور رام علیہ السلام کہتے ہیں اسی لئے یہ لوگ ہم
سے دشمنی کرتے ہیں پھر سوال کرنے والا صحافی تھا رپوٹر پوچھتا ہے کہ
آپ کرشن علیہ السلام اور رام علیہ السلام جو کہتے ہیں کیا آپ کے
قرآن میں اسکا ذکر ہے کہا بیشک ہمارے قرآن میں رام علیہ السلام
اور کرشن علیہ السلام کا ذکر ہے یہ مسلمان اسکو چھپائے دئے ہیں۔
کرتے ہیں کیا جیسا رنگ بہروپیا نے دیکھا اسے اختیار کرلیا۔جی۔
عین فے زبر عف غین فے زیر غف میرا نام محمد یوسف! تو یہ ہے مرزا
......سعادت القرآن اسکی کتاب ہے میں اسکی کتابوں کا حافظ ہوں
حافظ۔آجتک یہاں سے لیکر لندن تک کسی قادیانی نے کبھی اسماعیل
سے حوالہ نہیں پوچھا کیونکہ جانتا ہے کہ جب وہ کہتا ہے۔تو ہے۔
سعادت القرآن میں کہتا ہے کہ ہمارا جو سالانہ اجتماع ہوتا ہے دسمبر
میں یہی ہمارا حج ہے نفلی حج۔انگریز کو لکھتا ہے اپنی سعادت القرآن
میں تحفہ کسیر یہ میں ستارۂ کسیر یہ میں ان کی کتابوں کے یہ نام ہیں۔یہ
سب کتابیں مٹ گئی تھیں نایاب تھیں ملتی نہیں تھیں۔اب جو شامت
اعمال۔جب گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے۔پہلے
کتابیں نہیں ملتی تھیں تو ہمارے علماء پریشان رہتے تھے الفرنس کو حوالہ

Scanned by CamScanner

دینے کو۔ لیکن طاہر نے بہت بڑا احسان کیا کہ اپنے دادا کی تمام چھوٹی بڑی کتابوں کو اس شیدا نی خزائن کے نام سے ایک جگہ چھاپ دیا۔ روحانی خزائن کہہ لیجئے۔ لیکن حقیقت میں تو شیطانی خزائن ہے میں اس زمانہ میں لندن میں تھا جب یہ کتاب چھپی۔ ایک بات تو ہے ٹسٹ کرلو۔ پوری ہانڈی کا کھانا پکا ہے یا نہیں سب کو دیکھنے کی ضرورت نہیں۔ ایک دو چاول کو دیکھنے سے اندازہ ہو جائے گا کہ ہاں کھانا تیار ہے۔ اسی سے اندازہ ہو جاتا ہے۔ آج کرسچن ہر سال بائبل کو لاکھوں کروڑوں کے تعداد میں مفت تقسیم کرتے ہیں یا نہیں۔ اپنے نبی کی کتاب کو نقلی سہی کہیں تحریف شدہ سہی۔ مسلمان کروڑوں کے تعداد میں ہیں۔ ہر جگہ قرآن مجید موجود ہے صحاح ستہ موجود۔ لیکن قادیانی اس کے برعکس۔ جب اس نے سب کتابوں کو ایک جگہ جمع کر دیا۔ اب جو اسکی کمیٹی بیٹھی اس میں ظفر اللہ خان وغیرہ سب تھے کیا کہہ رہے ہیں۔ صاحب تو غضب کر دیا یہ تو ہمارا ہتھیار ہے۔ مرزا کی کتاب کسی مولوی کے ہاتھ پڑ جائے کوئی کتاب سہی۔ ان کی اسی کتابوں میں سے کوئی کتاب چھوٹی سے چھوٹی کتاب اسکی شاعری کی کتاب درثمین اردو مل جائے درثمین فارسی مل جائے درثمین اسکے اردو اشعار کی کتاب ہے کہتا ہے۔ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اس سے بہتر غلام احمد ہے۔

Scanned by CamScanner

اچھا کہو مسلمانو۔ سیدنا حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا علیہ الصلوۃ والسلام کا ذکر قرآن مجید میں کتنی جگہ ہے بھرا ہوا ہے مسلمانو۔ کہتا ہے قرآن پڑھنا چھوڑ دو۔ اور یہ جو گھسیٹی کا بیٹا مرزا ہے یہ اس سے بہتر ہے ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ و در سبیل فارسی میں کہتا ہے

ہر نبی زندہ خود با ارضم
ہر رسول دہاں بہ پیرا ہنم

جتنے رسول ہیں سب میرے جیب میں پڑے ہوئے ہیں۔ نعوذ باللہ...... عیسیٰ بیچارے کی کیا حقیقت ہے کہ میرے منبر پر قدم رکھ سکے۔ سوچئے۔ آقائے نامدار سرکار کائنات کے متعلق کہتا ہے کہ ان سے صرف دو ہزار نشانیاں ثابت ہوئی ہیں اور مجھ سے دس لاکھ۔ بیسوں جگہ یہ بات اس نے کہی ہے اگر کسی قادیانی کی ہمت ہے میں تین چار دن یہاں ٹھہرا ہوں اگر ایمان کی اور جنت کی تلاش ہے آ کر کے حافظ عبدالرحمٰن صاحب کنگی کا میں مہمان ہوں مجھ سے حوالہ لے لیں۔ کیا کہتا ہے منم مسیح زماں منم کریم خدا۔ علماء بیٹھے ہوئے ہیں پوچھئے اگر میں ذرا بھی غلطی کروں۔ وہ کہتا ہے صرف میں محمد احمد۔ منم محمد احمد کہ مصطفیٰ باشد۔ وہ محمد احمد نہیں جسکا مسلمان کلمہ پڑھتے ہیں۔ منم۔ کیول، اون لی صرف میں ہوں جب اس نے کہدیا منم محمد احمد۔

بیسوں حوالہ میں دے سکتا ہوں ۔اسکی کتاب لایا ہوں تذکرہ میرے پاس موجود ہے۔اپنے نائب مولانا سراج الساجدین کو کہا تذکرہ بھی لے چلو۔قادیانیوں کی ایک صفت ہے۔میں اپنی باسٹھ سالہ ریسرچ سے کہتا ہوں۔آپ کی زبان میں کچھوا کو کیا کہتے ہیں۔کچھوا کو جہاں آپ نے پکڑلیا۔ہاتھ پیر آنکھ ناک سب بند الٹ کر دیکھئے پلٹ کر دیکھئے جان ہے ہی نہیں ۔ابھی بنگلور میں قادیانی کچھوا بن گیا ہے۔ چپ۔جیسا کہ کچھ ہوتا ہی نہیں ۔الٹ پلٹ کر دیکھنے کے بعد جب ذرا چھوڑ دیجئے تو تھوڑی دیر کے بعد منڈی نکالے گا آہستہ سے آنکھ نکال کر دیکھے گا ۔کہ کوئی ہے یا نہیں ۔ پھر آہستہ آہستہ چلنا شروع کرے گا ۔میں سچ کہتا ہوں کہ یہ کچھوا دھرم ہے اسکی کوئی حقیقت نہیں۔ چونکہ اس نے کہدیا۔منم محمد احمد کہ مجتبیٰ باشد۔قادیانیوں کا اصل عقیدہ یہ ہے کہ محمد مصطفیٰ دوبارہ پونر جنم مرزا غلام احمد کی شکل میں ہوئے ہیں۔سمجھ گئے ۔لیکن یہ عقیدہ کتنا گندہ کتنا ردّی ہے کوئی جاہل سے جاہل مسلمان کوئی شرابی سے شرابی مسلمان بدمعاش سے بدمعاش مسلمان بھی اسکو ایک سکنڈ کے لئے قبول کرنے کو تیار نہیں۔

ارے قادیانیو تمہارا تو یہ دھرم ہے ۔تو ہر دھرم والے بانئ مذہب کی کتابوں کی اشاعت کرتے ہیں ۔تم اپنے بانی مذہب کی

Scanned by CamScanner

کتابوں کو چھپا کر بلی کے منہ کی طرح کیوں رکھے ہو۔ کہتا ہے
حضورؐ کے وقت میں اسلام ایک تاریخ کا چاند تھا۔ اور میرے وقت
میں تو چودھویں رات کا چاند ہے کیا کہتا ہے۔
صدی چودھویں کا ہوا سر مبارک۔ کہ جس میں وہ بدرالدجیٰ بن
کر آیا۔ کون؟ بدرالدجیٰ یہ کانا دجال۔ جس میں وہ بدرالدجیٰ بن کر آیا
محمد۔ سنئے۔ اردو ہے۔ محمد پئے چارہ سازیٔ امت۔ امت کا حال
دیکھنے کے لئے مصیبت دیکھنے کے لئے پھر حضور۔ محمد پئے چارہ سازیٔ
امت۔ ہے اب احمد مجتبیٰ بن کے آیا یعنی غلام اور غلام کو کاٹ دیا۔ نام
لکھا ہے غلام احمد۔ غلام کو کاٹ کے احمد۔ حالانکہ خود کہتا ہے کہ جب
تک محمدی بیگم سے میری شادی نہیں ہو گی احمد نہیں کہلاؤنگا اس کی
شادی ہوئی۔ محمد پئے چارہ سازیٔ امت اب احمد مجتبیٰ بن کے آیا۔ اور
کہتا ہے کہ حقیقت کھلی بعث ثانی کی ہم پر۔ بعث ثانی سمجھتے ہو۔ پونر
جنم۔ حقیقت کھلی بعث ثانی کی ہم پر۔ جب کہ مرزا خود مصطفیٰ بن کے
آیا ہے۔ مرزا خود مصطفیٰ بن کے آیا۔ پھر کہتا ہے...... تو اب احمد ہے
تجھ پر اترا ہے قرآن رسول قدمی۔ وہی قرآن جسکو بلی کی منہ کی طرح
چھپا کر رکھا ہے تجھ پر پھر اترا ہے قرآن رسول قدمی۔ اور خبیث کہتا
ہے اس نے انبیاء ہی کو نہیں چھوڑا تو غوث پاک کو کیسا چھوڑتا حبیب

Scanned by CamScanner

انبیاء کی یہ حقیقت ہے سب ان کے جیب میں پڑے ہیں۔ پاکٹ میں پڑے ہیں۔ تو اولیاء۔ صحابہ۔ ائمہ دین۔ مجتہدین کی حقیقت کیا ہے۔ لیکن پھر بھی جو عقیدت غوث پاک سے ہم کو ہے ایک منٹ کو بھی یہ شعر سن کر ہم میں سے کوئی برداشت نہیں کرے گا۔ کہتا ہے سرمۂ چشم تیری خاک قدم بنواتے۔ تیرے پیر کے خاک کو دھول کو لیکر اپنی آنکھ کا سرمہ بناتے۔ کون؟ غوث الاعظم شہہ جیلان رسول قدمی۔ کسی نبی کو گالی دینے کو چھوڑا نہیں۔ حضور کو گالی دینے کو چھوڑا نہیں کہتا ہے۔ لہٗ خسف القمر المنیر وانّی نبیّ. دیکھئے تقابل دیکھئے۔ آقائے نامدار کو کہتا ہے اس کے لئے ترجمہ اپنے قلم سے کہتا ہے میں نہیں کہتا۔ اعجاز احمدی میں وہ اپنے قلم سے ترجمہ کرتا ہے۔ کہتا ہے اس کے لئے صرف ایک گہن ہوا تھا یعنی آقائے نامدار کے لئے شق القمر کہتا ہے کہ ایک چاند کا گہن ہوا تھا چاند آدھا چھپ گیا تھا گہن میں۔ اسی لئے محمد مصطفیٰ نے کہا کہ دیکھو میرے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہو گیا وانسی اور میرے لئے چاند بھی گہن میں آیا سورج بھی گہن میں آیا اب بھی میرا انکار کرے گا۔ میرے بھائیو۔ وقت نہیں ہے پیاسے کو ملے سمندر سے شبنم۔ بخیلی ہے یہ رزاقی نہیں۔ ابھی۔ میں مرتا بھی رہوں گا اور کوئی کہے گا قادیانی آ گیا۔ پھر میں زندہ ہو جاؤں گا پھر میں

Scanned by CamScanner

زندہ۔اب سنو ایک موٹی بات کہتا ہوں بڑے بڑے علماء بڑی بات کہیں گے۔ چھوٹا مولوی ہوں چھوٹی بات کہتا ہوں۔لوگ اس دھوکے میں ہیں۔کہ اسکا نام بھی مسلمانوں کا یہ بھی ٹوپی۔ پگڑی۔ داڑھی۔حج۔حج تو خیر کیا کرتے۔نماز روزہ ادا کرتے ہیں۔آخر یہ مسلمان اس کے پیچھے کیوں پڑ گئے ہیں کیا ضرورت ہے اکثر نوجوان۔اکثر پڑھے لکھے دانشور ایک فکر کرتے۔آپس میں ایک دوسرے سے بات چیت کرتے تھے مولوی کو کوئی کام نہیں کیا درکار ہے اتنا بڑا اجتماع کرنے کا۔تحفظ ختم نبوت والوں کو دیو بند سے بلانے کا مجھ کو کٹک سے بلانے کا طاہر گیاوی کو گیا سے بلانے کا کیا ضرورت ہے۔سنو! گوہاٹی آسام کا کیپٹن ہے وہاں ایک تربیتی کیمپ ہو رہا تھا اس سے زیادہ مجمع تھا مولانا ارشد مدنی میرے بغل میں بیٹھے ہیں وہاں کا ایک بہت بڑا بیرسٹر آیا۔مجھے وہاں کے علماء نے کہا کہ یہ بڑا اکٹ حجت آدمی ہے اور آپ سے کچھ سوال پوچھنے کو آیا ہے۔آیا۔ مرزا صاحب تشریف لائے۔آ گئے مائیک پر اپنی بنگلہ زبان میں ٹوٹی پھوٹی اردو میں کہنے لگے۔کہ آپ قادیانی کے پیچھے کیوں پڑا ہے۔ آپ کہتا ہے کہ ہندو سے دوستی کرو۔سکھ سے دوستی کرو۔عیسائی سے دوستی کرو۔کسی سے آپ منع نہی کرتا کسی کے گھر میں کھانے کو منع نہی

کرتا۔ یہ قادیانی کو کیوں منع کرتا ہے۔ میں نے کہا بیرسٹر صاحب تشریف رکھئے۔ میں نے کہا کہ بیرسٹر صاحب ہندو ہمیں کیا کہتا ہے۔ کہا۔ مسلمان سکھ ہمیں کیا کہتا ہے۔ کہا۔ مسلمان۔ کرسچن ہمیں کیا کہتا ہے۔ کہا۔ مسلمان۔ قادیانی ہمیں کیا کہتا ہے۔ اب ان کی بولتی بند۔ کہا کافر۔ میں نے کہا۔ یہی فرق ہے کہ آج دنیا کے سوا ارب مسلمانوں کو وہ کہتا ہے کافر۔ سلام کیا بیرسٹر نے اور کہا ہم سمجھ گیا بات۔ تو یہ ایک سوال ہے۔ میرے عزیزو۔ سب جانتے ہو کہ سب عمل موقوف ہے ایمان پر۔ سب عمل کس پر موقوف ہے؟ بغیر ایمان کے کوئی عمل قبول نہیں ہوگا۔ لیکن کبھی آپ نے سوچا کہ ایمان کس پر موقوف ہے۔ آقائے نامدار سرور کائنات حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور اطاعت پر یہ ایمان کا دارومدار ہے۔ قرآن کہتا ہے یہ میں نہیں کہتا۔ **فلا وربک لایومنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم**۔ قرآن کہتا ہے محمد مصطفیٰ۔

آج یہ خبیث...... آقائے نامدار کی کتنی تعریف قرآن پاک میں اللہ نے کیا۔ ابھی نام لیا تذکرہ اور وحی مقدس کا ہمارے قاری صاحب نے دو کتاب آئی ہے۔ ایک دیوبند سے آئی ہے ایک سونگڑا کٹک مرکز العلوم سے بھی آئی ہے۔ کیا ہے۔ آپ دیکھئے کہ لکھتا ہے۔

Scanned by CamScanner

انا اعطینک الکوثر. میرے لئے۔(مرزا کیلئے) لولا خلقت الافلاک. میرے لئے۔ طٰہٰ میں یٰس میں مزمل میں مدثر میں محمد
میں۔ احمد میں۔ اور میرے لئے اللہ نے کہا ہے اے مرزا (آج وحی آئی ہے مجھ کو) اے مرزا! اگر تو نہ ہوتا تو نہ زمین پیدا کرتا نہ آسمان پیدا کرتا۔ بنگلور کے بھائیو، بہنو اور علماء کرام سوچ لو۔ کہ ہمارا ایمان یہ ہے کہ آقائے نامدار کی ذات تو وراء الوریٰ ہے آقائے نامدار جس نعلین پاک پہنتے تھے اس کا توھین کرنے والا بھی کوئی ایک مسلمان ایک منٹ کیلئے برداشت نہیں کریگا۔ اور یہ خدیجہ الکبریٰ کو کہتا ہے میری بیوی ہے۔ سیدہ بی بی فاطمہ کے متعلق کہتا ہے کہ میں اسکی ننگی ران پر سر رکھ کر سویا ہوں ۔ میرے بھائیو! کہنے کو دل نہیں چاہتا کہ میں کیا کہوں۔ خلاصہ یہ کہ یہ دھرم اسلام کے نام پر مسلمانوں کو مرتد کرتا ہے ابھی ایک پمفلٹ شائع ہوا ہے یہاں کی کوئی ایک جماعت ہے آٹھ مہینے میں آٹھ لاکھ ۴۲ ہزار لوگوں کو قادیانی بنا چکے ہیں یہ ان کی تحریر ہے۔ اور ہم سب سوئے ہیں۔ ہم غفلت میں ہیں۔ ہمارے اندر اتحاد نہیں۔ آقائے نامدار کی محبت نہیں میں سچ کہتا ہوں بنگلور میں جتنے مسلمان ہیں اگر پیشاب کریں گے سب ملکر تو بنگلور میں جتنے قادیانی ہیں سیلاب آئے گا ڈوب جائے گا۔ مرجائے گا۔ لیکن

ہماری پاٹی بندی نے یہ دن دکھایا۔میرے بھائیو۔یہ لاالہٰ الا اللہ محمد رسول اللہ کا سوال ہے۔اس میں اگر ہم ہر ایک پارٹی ایک پلیٹ فارم نہیں بنا سکے تو ان کی دسیسہ کاری بڑھتی جائے گی۔ختم نبوت جس کا ابھی نائب ۔نے اعلان کیا۔ختم نبوت کا پیغام یہی ہے۔ہمارا پیغام یہی ہے کہ تم سب مل جاؤ اور اس ناگ کو اس کالے ناگ کے سر کو کچل دو فتنہ قادیانیت کو ختم کردو۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

Scanned by CamScanner

مولانا قدیر احمد صاحب
سربراہ اہل سنت والجماعت بنگلور

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امّا بعد فقد قال اللہ تبارک وتعالیٰ فی القرآن المجید والفرقان الحمید فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم . واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا .صدق اللہ العظیم .

ستیزہ کار رہا ازل تا امروز
چراغ مصطفوی سے شرار بولہبی

معزز علماء کرام بزرگان دین محترم برادران اسلام۔جس مقصد کے لئے آج کا یہ اجلاس منعقد کیا گیا ہے اس سلسلے میں تفصیلی باتیں حضرات علماء کرام سے سماعت فرمائیں اور مجھے کوئی طویل تقریر نہیں کرنی ہے بلکہ اس سلسلہ میں اپنے مختصر تاثرات بیان کرنے ہیں۔

حضرات محترم!ہم لوگ جس دور سے گذر رہے ہیں یقیناً یہ دور ہمارے لئے بڑا ہی امتحان کا دور ہے چہار طرف سے اسلام کے تعلق سے طرح طرح کی شازشیں کی جارہی ہیں اور یہ آج ہی کی ات نہیں

ہے قرون اولیٰ سے آپ دیکھتے چلے جائیں اور جیسا کہ ابھی حضرات علماء کرام سے آپنے سنا۔ کہ مختلف طریقے سے اسلام میں فتنے پیدا ہوئے اور اسکا خاتمہ کرنے کے لئے خلفاء راشدین کی تاریخ ہمارے سامنے موجود ہے علماء مجتہدین کی تاریخ ہمارے سامنے موجود ہے اولیاء کاملین کی تاریخ ہمارے سامنے موجود ہے جب کبھی فتنہ ابھرا اس فتنے کو ختم کرنے کیلئے فیضان نبوت سے سرفراز فیضان نبوت سے مالا مال حضرات علماء کرام نے طرح طرح کی خدمتیں انجام دی ہیں اور یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ختم نبوت کی زندہ مثال ہے کہ اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم باعتبار بشریت پردہ فرما گئے مگر آپ کا فیضان نبوت جارہی ہے اور صبح قیامت تک جاری رہے گا۔ اور اس ذمہ داری کو حضرات علماء کرام اپنے پوری طاقت وتوانائی کیے ساتھ اپنے پورے توجہات کے ساتھ ادا فرمارہے ہیں اور ملت اسلامیہ کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اسلئے کہ کوئی بھی فتنہ سر اٹھا تو اسکی سرکوبی کیلئے غلامان رسول حضرات علماء کرام موجود ہیں آج ملت اسلامیہ کو اس بات کی ضرورت ہے کہ اپنے علماء کو اپنا قائد بنائیں اور ان کے ماتحت رہیں اور جو کچھ بھی مسئلہ دین کا معلوم کرنا ہو اپنے فہم وفرست سے نہ معلوم کریں بلکہ حضرات علماء کرام کے ایماء پر اور آپ

Scanned by CamScanner

کے علم نور محمدی کی روشنی میں معلوم کریں یہ فتنے جو بھی ابھرتے ہیں
جس قسم کے بھی فتنے اٹھے ہیں اس بات کی دلالت ہے کہ یہ لوگ
حضرات علماء کرام سے دور ہو کر اپنے فہم و فراست سے دین کو سمجھنا
چاہا۔ دیکھئے عربی لانگویز سے قرآن سمجھ میں نہیں آتا ہے اگر عربی
لانگویز سے قرآن سمجھ سکتا تھا تو عرب کے فُصحا اور بُلغا سمجھ سکتے تھے
مگر قرآن کریم جہاں زبان کی ضرورت محسوس کرتا ہے وہیں عشق
رسول کی ضرورت بھی محسوس کرتا ہے!

تو بندگان خدا ہمارا یہ پیغام ہے کہ آج یہ گمراہیت جو پھیل رہی
ہے چاہے وہ قادنیت کے اعتبار سے ہو چاہے اور کسی نام سے ہو جن
ناموں کو آج گردانا نہیں ہے آپ سب پر وہ روشن ہے مگر ایک
فہرست اور ایک لیبل آج کے جلسے کا لگا ہوا ہے وہ ردقادیانیت ہے یہ
بہت بڑا فتنہ ہے یہ دولت کی بنیاد پر یا اور طاقت کی بنیاے پر اس کو
پھیلانا چاہتے ہیں یہ کبھی ابھرے گا نہیں۔ باطل ہمیشہ دبنے والا ہی
ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس دین کی حفاظت کی ذمہ داری لے لی
ہے اور اس دین کو صبح قیامت تک زندہ رکھنا ہے اور اس کی ذمہ داری
کو نبھانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ''اَلْعُلَماءُ وَرَثَۃُ الانبِیَاء'' علماء انبیاء کے وارث ہیں۔

تو میں حضرات علماء کرام کے اس کام کی پوری تائید کرتا ہوں اور یہ اعلان کرتا ہوں کہ ملت کے اجتماعی معاملات میں جو بھی کام ہوگا اسلام کے فتنے کو دبانے کے لئے جو بھی تحریک اٹھیگی بلا لحاظ ملت فکر ہم علماء کرام کا ساتھ دیں گے۔

اور پھر یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا چھوٹا منہ بڑی بات۔ میں یہ کہتا ہوا بڑے ادب کے ساتھ اور بڑی معذرت کے ساتھ میں یہ کہتا ہوا چلوں گا کہ آج ملت اسلامیہ کا نفاق آج ہماری پھوٹ آج ہماری ایک دوسرے کو توڑنے اور کمزور کرنے کے پلان و پروگرام آج ملت اسلامیہ کے لئے ایک فکر انگیز کیفیت پیدا کر چکی ہے۔

تو آج ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی جگہ کچھ بھی رہیں دیکھئے ابھی میرا تعارف کراتے ہوئے علماء بریلوی کا ایک خادم بتایا ہے اور میں اسی شان کے ساتھ یہاں آیا ہوں میرا تشخص اس اسٹیج پر آنے کی وجہ سے بدل نہیں جاتا میں اپنے تشخص سے آیا ہوں آپ علماء دیوبند اپنے تشخص سے آئے ہیں مگر سب کا نظریہ یہی ہے کہ اسلام میں پیدا ہونے والے فتنوں کو ختم کر دیا جائے۔ لہٰذا اپنے تشخص کو سلامت رکھتے ہوئے شانہ بشانہ ہم کام کریں۔

ایک معذرت کے ساتھ میری گذارش یہ ہے کہ اتحاد کی

ضرورت ہے کلمے کی بنیاد پر اتحاد ہونا چاہئے ضرور ہونا چاہئے مگر فتنۂ قادیانیت کے تعلق سے ابھی ہمارے ذمہ دار علماء کرام کے بیانات سے یہ پتہ چلا کہ اسلام کے لبادے میں کلمے کی نسبت سے فتنۂ قادیانیت ابھر رہا ہے تو فتنۂ قادیانیت کلمے کی آڑ میں ابھر رہا ہے تو ہمیں اس بات پر بھی غور کرنا چاہئے کہ کلمے کی بنیاد پر اتحاد ہو۔ مگر ایک لچک اس کے اندر لائی جائے کہ بنیاد جہاں کلمے کی ہے وہیں اتحاد کیلئے عشق رسول کی بنیاد بنایا جائے۔ محبت رسول کو بنیاد بنایا جائے محبت رسولؐ اور عشق رسول کی بنیاد پر جو اتحاد ہوگا۔ اس اتحاد کے اندر بہت ہی خیر و برکت ہوگی۔ اور اس کے اندر بہت بہتر اللہ تعالیٰ کے فیصلے شامل رہیں گے۔

میں عشق رسول، کی دعوت دیتے ہوئے میں بھی عزم کرتا ہوں اور سب کو یہی دعوت دیتا ہوں کہ ہم اس کام کیلئے آگے بڑھیں......

میں ان مہمانان علماء کرام کا جو دور دراز مقامات سے شہر بنگلور تشریف لائے۔ شہر بنگلور کا ایک باشندہ ہونے کے ناطے شہریان بنگلور کی جانب سے میں آپ کا خیر مقدم کرتا ہوں اور آپ کے کام کی میں اس حد تک تائید کرتا ہوں یہ بات الگ ہے کہ تمام باتوں میں اب ہم الجھیں گے نہیں اس حد تک میں بھی تائید کرتا ہوں۔ اس تحریک میں

Scanned by CamScanner

جہاں تک آپ مجھ کو اپنے ساتھ لیکر چلیں گے ہم شانہ بشانہ آپ کے ساتھ ہیں۔ بس یہ چند کلمات اپنے تاثرات کے اپنے خیالات کے تھے ورنہ تفصیلی گفتگو انشاء اللہ اس سلسلے میں اپنی مسجد جمعہ کے خطبے میں کروں گا۔ اگر نامہ نگار حضرات مسجد محمودیہ تشریف لائیں تو ایک اہم نکات اخبارات کے ذریعے ملت تک پہنچا سکیں گے۔

یہی دعا ہے یہی دعا ہے میری

کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ امیر
نزع کے وقت سلامت میرا ایمان رہے

وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

مولانا عبدالعلیم صاحب فاروقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ نحمدہ ونستعینه ونستغفرہ ونؤمن به ونتوکل علیه ونعوذباللہ من شرور انفسنا ومن سیاٰت اعمالنا. من یهدہ اللہ فلامضل له ومن یضلله فلاهادی له و نشهدان لااله الااللہ وحدہ لاشریک له ونشهد ان محمداً عبدہ ورسوله وصلی اللہ تعالیٰ علیه والهٖ وصبحه اجمعین. رب الشرح لی صدری ویسّرلی امری واحلل عقدۃ من لسانی یفقهوا قولی. امابعد!

اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیم. بسم اللہ الرحمن الرحیم. یا اَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرتَدَّمِنْکُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَسَوفَ یَاْتِی اللہُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّهُمْ ویُحِبُّونَهٗ. اَذِلَّةٍ عَلیٰ الْمُؤمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلیَ الْکَافِرِیْنَ یُجَاهِدُوْنَ فی سَبِیْلِ اللہ ولایَخَافُونَ لَوْمَةَ لآئم. ذٰلِکَ فضْلُ اللہِ یُؤتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ واللہ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ.

صدق اللہ العظیم.

صدر عالی وقار حضرات علمائے کرام بزرگو دوستو اور عزیزو! بہت مختصر وقت میں جلدی جلدی سارے سامنے آنیوالے علماء کرام آپ سے گفتگو کر رہے ہیں اور ابھی یہ سلسلہ کافی دیر تک باقی رہے گا میں ہرگز اس لائق اپنے آپ نہیں تصور کرتا اور نہ ہوں کہ ان بڑوں کے سامنے آپ حضرات کی خدمت گذاری کا فریضہ انجام دوں یہ ہمارے بڑے بزرگ موجود ہیں ان کے ہی ملفوظات عالیہ سے ہم کو آپ کو اور سب کو فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔ بہر حال کچھ نہ کچھ کہنا ہے ابھی آپ حضرت مولانا سید محمد اسماعیل صحب کٹکی سے ان کے تبرکات سماعت فرمارہے تھے۔ اور ان سے پہلے اس موضوع پر قدرے تفصیل تقریر ہمارے بزرگ حضرت مولانا محمد عثمان صاحب کی ہوئی۔ ان حضرات نے فتنۂ قادیانیت کے سلسلہ میں اپنی معلومات اور حقائق آپ کے سامنے پیش کئے اور ابھی ان شاء اللہ اس موضوع پر اور باتیں بھی آئینگی۔ میں درمیان میں۔ آپ کے درمیان اور اس موضوع کے درمیان تھوڑا سا خلل لانا چاہتا ہوں۔ اور یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ نبوت کا دعویٰ اور نبوت کا اظہار حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے ہوتے ہوئے اور آپ کی نبوت کے بعد یہ پہلا دعویٰ نہیں ہے جو مرزا غلام قادیانی نے کیا۔ یاد رکھیئے۔ اللہ کے پیغمبر ہمارے آقا

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی تھے۔ یہ عقیدہ ایسا ہے کہ بازار چلتا ہوا آدمی بھی جانتا ہے۔ ہوٹل میں بیٹھے ہوئے چائے پینے والے بھی جانتے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ اللہ کے آخری پیغمبر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ابھی ہمارے بزرگ حضرت مولانا سید ارشد مدنی نے مغرب کی نماز پڑھائی اس میں پڑھا۔ ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین وکان اللہ بکل شیٔ علیما. کہ اللہ کے پیغمبر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، اے مردو تمہارے مردوں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ فرمایا کہ وہ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم ہیں اس سلسلۂ نبوت کے ختم کرنے والے ہیں اب آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا یہ مسئلہ صحابہ کو بھی معلوم تھا اور یہ مسئلہ اُس زمانے کے ایک ایک فرد کو معلوم تھا لیکن اس کے باوجود اللہ کے پیغمبر ہمارے آقا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری وقت ہے اور آپ مرض الوفات میں مبتلا ہیں۔ ابھی تھوڑے دنوں کے بعد آپ کو دنیا سے پردہ فرمانا ہے آپ دنیا میں اپنے وجود کو آخر تک پہنچا رہے ہیں یعنی بس اب بالکل آخری ایام ہیں۔ تھوڑے دنوں کے بعد آپ کی وفات ہونیوالی ہے اس موقع پر۔ مسیلمہ کذاب

ایک خط لکھتا ہے اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس۔ وہ لکھتا ہے۔ من مسیلمۃ رسول اللہ الی محمد رسول اللہ. یہ خط ہے مسیلمہ رسول اللہ کی طرف سے غور سے سنئے گا۔ مسیلمہ اپنے کو اللہ کا رسول کہہ رہا ہے کہتا ہے۔ من مسیلمۃ رسول اللہ الیٰ محمد رسول اللہ. آگے لکھا۔ اِنَّ الارض نصفہا لی ونصفہا لکم دیکھو۔ اے محمد اللہ کے رسول مجھے رسول مان لو میں آپ کو رسول مانتا ہوں۔ آدھی زمین ہماری آدھی زمین تمہاری۔ آدھے پر تم اپنی رسالت قائم کرو۔ آدھے پر ہم اپنی رسالت قائم کریں۔ مل بانٹ کے سارا کام کیا جائے کھانے پینے کا دھندہ اس طرح چلایا جائے۔ میرے آقا اللہ کے حبیب جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیتے ہیں۔ اور اے مسلمانو وہ جواب آقا نے صرف اُس وقت کیلئے نہیں دیا ہے بلکہ یوں فرمارہے ہیں گویا کہ اے میری امت کے فرزندو۔ اے میرے متوالو۔ اے میرا نام لینے والو۔ اے کلمہ کے ساتھ میرا ذکر نے والو۔ اے اللہ کے ساتھ میرے نام کو اذان میں شامل کرنیوالو کبھی نہ بھولنا فرمایا من محمد رسول اللہ یہ خط ہے محمد رسول اللہ کی طرف سے۔ آگے کیا فرمایا۔ الیٰ مسیلمۃ الکذاب اور یہ خط جارہا ہے مسیلمہ کے پاس جو کذاب ہے انتہائی

درجہ کا جھوٹا ہے۔ اللہ کے پیغمبر کی نبوت کے سامنے کوئی نبوت کا اعلان کرے وہ جھوٹا نہیں ہوگا تو اور کیا ہوگا۔ یہ کب کی بات ہے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کی بات ہے۔ اب آئیے۔ آپ کی وفات ہوئی وفات میں کیا حالات پیش آئے ذکر کرنے کو توجی چاہتا تھا لیکن وہی بات ابھی مولانا معصوم صاحب بیٹھے ہوئے ہیں اور پھر دوسری بات یہ کہ پہاڑ کے نیچے کتنی دیر تک دبا جا سکتا ہے۔ پشت پر حضرت مولانا سید ارشد مدنی دامت برکاتہم بیٹھے ہوئے ہیں اور اس طرح اکابر موجود ہیں۔ اور مجھ جیسے ناتواں ان حضرات کے سامنے کتنی دیر تک بول پائیں گے۔ لہٰذا مجھے ان سب کو حذف کرنے دیجئے۔ اللہ کے پیغمبر کی وفات ہوئی اور آپ کی وفات کے بعد بہت سارے مدّعیان نبوت اٹھ کھڑے ہوئے۔ اسود عنسی، سجاح نامی ایک عورت...... سنا آپ نے۔ عورت بھی نبوت کا دعویٰ کر رہی ہے سارے جہاں میں مرد نبی ہوتے ہیں اور یہاں محترمہ نبیہ ہوئیں۔ میڈم نے نبوت کا دعویٰ کیا اور کیا کہا۔ اس کے جتنے بھی چاہنے والے تھے اور آپ جانتے ہیں اگر کوئی عورت نبوت کا دعویٰ کر دے تو پھر مت پوچھنا نوجوانوں کی تو عید ہوگئی۔ کیوں۔ نوجوانوں کی عید ہوگئی لوگ مستی میں جھومنے لگے اور کہتے ہیں۔

امست نبیتنا انثیٰ نطوف بھا
واصبح انبیاء الناس ذکرانا

ہمارے یہاں تو محترمہ پیغمبرہ ہوئی ہیں سارے جہاں میں مرد پیغمبر ہوتے ہیں اور ہم ان کے اِردگرد ناچ رہے ہیں۔ دیکھا آپ نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ طلیحہ اسدی نبوت کا دعویٰ کررہا ہے۔ اللہ کے پیغمبر کی وفات ہوگئی اسی کے ساتھ ساتھ کچھ لوگوں نے کہا نماز تو پڑھتے ہیں مگر زکوٰۃ نہیں دیں گے کچھ لوگ زکوٰۃ سے انکار کرنے والے اٹھ کھڑے ہوئے۔ اب کیا ہوا اللہ کے پیغمبر دنیا سے پردہ فرما چکے آپ کی وفات ہوگئی اب بتاؤ اگر ضرورت ہوتی۔ اگر قاعدہ ہوتا تو اس سے بڑھ کر دنیا کے اوپر کون سا وقت آئے گا۔ کہ جھوٹے نبوت کے دعویدار کھڑے ہو رہے ہیں کوئی ایک نبی اللہ اور پیدا کرتا۔ ابھی آپ نے مرزا کی ہسٹری سنی مرزا کی زندگی کے کچھ اوراق دیکھے مرزا جیسا بدکار نبوت کا دعویٰ کرے چودہ سو سال بعد۔ اس زمانے میں بڑے بڑے جبال موجود تھے بڑے بڑے پہاڑ موجود تھے جن پر دنیا کو زمین کو آسمان کو ہر ایک کو ناز تھا لیکن کوئی پیغمبر نہیں آیا پھر کار پیغمبر کیسے ہو نبی کا کام کیسے پورا ہو۔ اللہ کا انتظام دیکھو مسلمانو۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے صدیق اکبر کے دل میں یہ داعیہ پیدا کیا۔ کون صدیق اکبر......

پہلے ہی سے اللہ نے اس کام کیلئے تیار رکھا تھا پہلے ہی اسے اللہ نے تیار کردیا تھا۔صدیق اکبروہ ہیں کہ میرے آقا اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں ساری دنیا کے احسانوں کوادا کر کے جارہا ہوں لیکن ابوبکر تمہارا احسان قیامت کے دن میرا مالک ادا کریگا۔ تمہارے احسان ادا کر کے نہیں جارہا ہوں۔آقا منبر پر بیٹھے ہیں اور فرمارہے ہیں۔

مسجد میں ساری کھڑکیاں جتنی ہیں آنے جانے کی بند کردی جائیں۔ مگرابوبکر کی کھڑکی کھلی رہے۔کیوں۔فانی رأیت علیھانوراً میں نے ان کے اوپر اللہ کا نور دیکھا ہے اللہ اکبرصدیق اکبر تیار ہورہے ہیں کیا فرمایا۔لوکنت متخذاخلیلاغیرربی لاتخذت ابابکرخلیلا ۔اگر اللہ کے علاوہ کسی کوخلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔آقا نے فرمایا کہ دیکھو جنت کے بہت سارے دروازے ہیں اور ہر دروازے سے اس دروازے کے لائق آدمی پکارا جائیگا جن کی نماز اچھی ہوگی وہ نماز والے دروازے سے اور جنکا روزہ اچھا ہوگا وہ روزے والے دروازے سے جن کا صبر اچھا ہوگا وہ صبر والے دروازے سے۔صدیق اکبر نے آقا کی طرف دیکھا۔

Scanned by CamScanner

کچھ مجھے جرأت ہوئی کچھ ان کی آنکھیں جھک گئیں
ہوتے ہوتے یوں ہی اظہار تمنا ہو گیا

آقا یہ بتایئے کہ کوئی ایسا بھی ہوگا جس کو جنت کے ہر دروازے سے پکارا جائے گا آقا نے دیکھا صدیق اکبر کی طرف اور بڑے معنی خیز انداز میں مسکرائے اور یوں فرمایا۔ اَرْجُوْاَنْ تکون منھم۔ میں امید کرتا ہوں کہ تمہیں جنت کے ہر دروازے سے پکارا جائیگا۔ میں فضائل صدیقی کو زیادہ دراز نہیں کرنا چاہتا ورنہ اصل موضوع رہ جائے گا حضرت صدیق اکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ اوّل ہیں اور کہنا چاہئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ صدیق اکبر ہیں درمیان میں الگ سے ایک بات عرض کرتا چلوں۔ خطباء حضرت ابو بکر صدیق کو امیر المومنین اپنے خطبے میں کہہ دیتے ہیں مہربانی فرما کر امیر المومنین ان کو نہ کہا کریں وہ امیر المومنین نہیں ہیں۔ امیر المومنین تو بعد کا لفظ ہے جو فاروق اعظم نے تواضعاً اپنے لئے اختیار فرمایا وہ خلیفۃ الرسول ہیں صحابہ نے ان کو خلیفہ رسول اللہ کہا۔ لہٰذا منبر پر خطبے میں امیر المومنین نہ کہا جائے ان کو خلیفۃ الرسول کہا جائے۔ بہر حال حضرت صدیق خلیفہ ہوئے۔ اور آپ فرماتے ہیں کہ اللہ کے پیغمبر کے زمانے میں اسامہ ابن زید

کو مسیلمہ کذاب کی سرکوبی کے لئے مدعیان نبوت کا قلع قمع کرنے کے
لئے روانہ کیا گیا تھا تو لشکر روکا نہیں جائے گا جسے اللہ کے پیغمبر بھیج چکے
ہیں جھوٹے نبی کے دعویداروں کے مقابلے پر ان کو روانہ کیا جائے گا۔
صدیق اکبر کے حکم سے وہ لشکر جارہا ہے اب کیا ہو۔ اسود عنسی سے کون
لڑے سجاح سے کون لڑے طلیحہ اسدی سے کون لڑے کتنے لڑنے
والے کتنی فوج پیدا ہو صدیق اکبر فرماتے ہیں سب سے لڑا جائے گا
سب سے جہاد کیا جائے گا۔ کیوں۔ میرے آقا کی نبوت کے قلعہ کو
گرانے کی جو ناپاک کوشش کرے گا ابو بکر اس کی کوشش کو کامیاب نہیں
ہونے دیگا۔ آج اگر آفتاب آ کر کے زمین پر تڑپنے لگے آسمان کے
ٹکڑے آ کر زمین پر گرنے لگے ساری دنیا دھجیوں کی طرح اڑنے
لگے تب بھی صدیق اکبر کے ارادے کو کوئی نہیں بدل سکتا ہے یہ آخری
نبوت کا مسئلہ ہے آخری پیغمبری کا مسئلہ ہے۔ حضرت صدیق اکبر
کھڑے ہیں۔ میں سچ کہتا ہوں پہاڑ ہو تو ٹل جائے لوہا ہو تو ہٹ
جائے آسمان ہو تو ڈھے جائے زمین ہو تو بھیک مانگنے لگے۔ لیکن
صدیق اکبر اپنی جگہ پر کھڑے ہیں۔ زکوٰۃ نہ دینے والوں سے بھی
جہاد ہوگا صدیق اکبر کے اس بے لاگ رویے کو اس بے تک رویے کو
اس عزیمت قاھرہ کو شروع شروع میں سب لوگ سمجھ نہیں پائے

غور سے سنیئے گا بات۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں۔ کرھناہ فی الابتداء وحمدنا علی الانتھاء. ابتدا میں تو ہم نے ناپسند کیا لیکن انجام کار ہم ان کی تعریف کرنے لگے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں۔قام فی الرِّدَّۃِ مقام الانبیاء (بخاری) صدیق اکبر ردت کے موقع پر مرتدوں سے قتال کرنے کے وقت میں نبیوں کی جگہ پر کھڑے ہوئے ہیں۔اب آپ دیکھئے حضرت فاروق اعظم آئے آنے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق سے ایک بات عرض کرتے ہیں اور یوں کہنا چاہیئے کہ ایک چھوٹا موٹا مناظرہ کرتے ہیں۔کیا عرض کیا۔ پوچھئے امام مسلم سے وہ آپ کو بتائیں گے۔لماتقاتل الناس. کیسے آپ قتال کرر ہے ہیں جو لوگ کہتے ہیں کہ فتنہ قادیانیت کا مقابلہ کرنا بیکار کا ہنگامہ ہے۔ وہ آئے اور کیسے قتال کرر ہے ہیں آ کر کے دربار صدیق اکبر میں بیٹھے اور ان سے کہے۔کہ آپ سے فاروق اعظم نے کہا تھا لما تقاتل الناس۔ آپ کیسے قتال کرر ہے ہیں۔ صدیق اکبر نے کیا جواب دیا وہ جواب بھی منقول ہے فاروق اعظم دلیل دیتے ہیں۔فقدقال رسول اللہ من قال لاالہ الااللہ۔لاالہ کہنے پڑھنے والوں کی جان بچی ہوئی ہے مال بچا ہوا ہے اللہ کے پیغمبر نے بتایا۔آپ کیسے ان سے قتال کرر ہے ہیں۔کھڑے ہوگئے صدیق

اکبر اور جواب دیتے ہیں۔ فرمایا عمر اگر کوئی حضور کے زمانے میں اونٹ دیتا تھا اور آج کوئی رسی زکوٰۃ میں نہیں دے گا تو اس سے بھی ابو بکر قتال کرے گا دیکھا آپ نے۔یہ ہے احساس صدیق اکبر کا۔ زکوٰۃ نہ دینے والوں سے قتال اور نبوت کے دعویداروں سے نرمی مداہنت۔وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ. وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ. بھول گئے آپ۔چلو۔آخرکار وہ بھی تو اسلامی فرقہ ہے۔ آپ کون ہوتے ہیں اسلام کے اندر گوغلیظ کو داخل کرنے والے آپ ٹھیکیدار ہیں اسلام کے۔آپ نے مذہب بنایا ہے۔سن لو۔ جو ضروریات دین کا انکار کرے گا وہ قیامت کی صبح تک بھی اسلام کے اندر نہیں آسکتا۔ویسے صاحب رواداری چلے گی نہیں۔حضرت صدیق اکبر نے کہا مقابلہ کیا بعد میں حضرت فاروق اعظم عجیب بات فرماتے ہیں وہ بھی ایک منٹ کے کچھ حصے میں عرض ہو جائے فاروق اعظم فرماتے ہیں عَلِمْتُ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِی بَکْرٍ. میں نے جان لیا یہ بات کہ اللہ نے ابو بکر کا سینہ کھول دیا۔لیجئے فاروق اعظم یہ نہیں کہتے کہ میں قائل ہو گیا۔مجتہد کیلئے تقلید جائز نہیں۔فاروق اعظم یوں کہتے ہیں۔علمت ان اللہ قدشرح صدر ابی بکر. میں نے جان لیا یہ بات کہ ابو بکر کا سینہ اللہ نے کھول دیا۔معلوم ہوئی بات

کہ حضرت فاروق اعظم بھی اپنی بات پر نادم ہو گئے۔ یہ واقعہ میں نے آپ کو کیوں سنایا آج فتنۂ قادیانیت کی سرکوبی فتنۂ قادیانیت کو قلع قمع کرنے کیلئے مجھے اجازت دیجئے۔ کہ میں اتنی بات عرض کروں ورنہ میرے دل کے اندر یہ بات جب تک رہے گی اور پھر مجھے اس کی پریشانی باقی رہے گی۔ رابطہ عالم اسلامی نے۔ رابطہ عالم اسلامی نے مرزائیوں کے بارے میں غلام احمد قادیانی کی جھوٹی ذریت کے بارے میں یہ فتویٰ دیا کہ وہ کافر ہیں۔ اس فتوے کا محرک درحقیقت حضرت مولانا سید اسعد مدنی ہیں وہ یہاں موجود نہیں ہیں کہ میں کاسہ لیسی کروں انہوں نے اپنے مسائل اور اپنی کوششیں اور بے انتہا جدوجہد کے نتیجے میں وہاں ایسی فضا بنائی۔ اور ایسا ماحول تیار کروایا کہ وہ لوگ جو اس منصب پر فائز تھے انہوں نے یہ فتویٰ صادر کیا۔ اسی طرح دارالعلوم دیوبند میں جو ہماری اساس ہے اور اگر ہم یہ کہدیں کہ دارالعلوم دیوبند اگر صحیح نہیں ہے تو ہمارا سلسلہ نسب صحیح نہیں ہے ان کی مساعی کے نتیجے میں عالم اسلام کو جمع کیا گیا عالمی کانفرس ختم تحفظ نبوت کے عنوان سے کی گئی ابھی تفصیلات آپ کے سامنے آ چکیں۔ آپ کے اس بنگلور میں مولانا سید اسعد مدنی تڑپ رہے تھے ڈیڑھ سال سے کہ کسی طرح یہاں فتنۂ قادیانیت کے سلسلے

میں کوئی کام ہو فضا سازی ہو میں سچ آپ سے کہتا ہوں مجھے حق ہے کہنے کا اس لئے میں پہلی مرتبہ آج آپ کے یہاں نہیں آیا ہوں نہ معلوم میں کتنی مرتبہ بنگلور آچکا ہوں اور نہ معلوم کتنی مرتبہ اسی چھوٹے میدان میں ۱۱/ربیع الاول کو عصر کے بعد سے عشاء تک تقریر کر چکا ہوں۔ میں جانتا ہوں اتنا بڑا مجمع میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ کیوں۔ سورش ہے:

عندلیب نے روح چمن میں پھونک دی
ورنہ یہاں کلی کلی مست تھی خواب ناز میں

کون جانتا تھا یہ کام اتنا مبارک ہوگا میں اپنے بارے میں کہتا ہوں سفر کرتا ہوں جلسوں میں لیکن بہت کم کرتا ہوں اور بڑے ناز و نخروں کے ساتھ جاتا ہوں بڑی مشکل سے سفر کرتا ہوں حضرت قاری عثمان صاحب کے مکتوب گرامی اور عزیز گرامی مولانا سید معصوم صاحب کے ٹیلیفون اور خط پر میں چار پانچ دن سے یہاں رکا ہوا ہوں اور صرف اسی لئے کہ فضا سازی ہو۔ آپ نے دیکھا کہ یہ علماء موجود یہ مولانا شاہ عالم یہ مولانا مفتی محمود صاحب دارالعلوم دیوبند کے مدرس مولانا یامین مبلغ دارالعلوم دیوبند، مولانا عرفان مبلغ دارالعلوم دیوبند، مولانا مفتی محمد یوسف صاحب مدرسہ جامع مسجد امروہہ کے مدرس یہ سارے

کے سارے علمائے کرام بے انتہا محنت کرر ہے ہیں اور ایک ایک گلی کوچے میں جا جا کے لوگوں کو ہموار کرر ہے ہیں یہاں کے جو امراء یہاں کے جو قائدین اور ذمہ دار ہیں اپنی گاڑیاں لئے ہوئے ہیں اپنی رات کو برباد کرر ہے ہیں اپنی چین کو خراب کرر ہے ہیں۔کیوں۔اس لئے کہ تحفظ ختم نبوت کا غلغلہ بلند کرے ہمارے وہ علماء جو ہمارے اکابر ہیں۔حضرت مولانا سید ارشد مدنی۔معلوم وہ دیوبند سے نہیں آرہے ہیں یادرکھیئے دلی سے نہیں آرہے ہیں۔لندن گئے تھے۔لندن سے عمرہ کرنے گئے۔سیدھے دھلے دھلائے منجھے منجھائے آرہے ہیں۔ بیت اللہ شریف کو دیکھ کے۔چومو مسلمانوان کی آنکھوں کو۔بیت اللہ کو دیکھ کر آرہے ہیں زمزم پی کے آرہے ہیں اللہ کے پیغمبر کو اپنا سلام کر کے آرہے ہیں۔ان کے ملفوظات سنے بغیر نہ جانا چنانچہ عرض یہ کرنا ہے کہ یہ سارا کام جو ہورہا ہے وہ اس لئے ہورہا ہے کہ صدیق اکبر کی جماعت میں ہم شامل ہو جائیں۔صدیق اکبر ہمارے قائد۔اللہ کے پیغمبر کے بعد وہ پہلے خلیفہ۔کیا فرمایا۔

یاایھاالذین آمنوا من یرتدمنکم عن دینہ۔اے مسلمانو اے ایمان والو تم میں جب کوئی مرتد ہو جائے اپنے دین سے۔تم میں لوگ مرتد ہوں گے اپنے دین سے۔تو پھر کیا ہوگا اللہ کیا کرے گا۔سوف

یاتی اللہ بقوم ۔اللہ لے آئے گا ایک جماعت کوان مرتدوں کا قلع قمع کرنے کے لئے چاہے وہ زکوٰۃ کا انکار کر کے مرتد ہو۔ چاہے نماز کا انکار کر کے مرتد ہوں۔ چاہے غلام احمد قادیانی کو نبی بنا کے مرتد ہوں۔اللہ لائے گا ضرور ایک قوم کو پھر کیا ہوگا۔یحبوھم ویحبونہ ۔اللہ کی چہیتی قوم ہوگی۔وہ جماعت اللہ اس سے محبت کرے گا اور وہ اللہ سے محبت کرے گی۔آج یہ تحفظ ختم نبوت کے علمبردار۔یہ بنگلور کے ذمہ دار۔یہ دارالعلوم دیوبند کے وفا شعار اور یہ ہندوستان سے آئے ہوئے علماء کبار۔یہ سارے کے سارے لوگ بنگلور آئے ہوئے اور کیا کہہ رہے ہیں کہ اے مسلمانو بتاؤ؟ مسیلمہ کے ساتھ رہو گے یا صدیق اکبر کے ساتھ رہو گے۔اسود عنسی کا ساتھ دو گے یا محمد رسول اللہ کی غلامی کا طوق اپنی گردن میں ڈالو گے۔ میں سچ کہتا ہوں۔آج میں نے دیکھا اخبار میں کہ علمائے بریلوی نے اپنے تمام تر اختلافات کے باوجود یہ کہا ہے۔کیا۔کہ مسئلہ ختم نبوت کے سلسلے میں یہ جو اجلاس ہو رہا ہے ہم اس کی پوری طرح حمایت کرتے ہیں اور اس مسلک کے ذمہ دار اللہ کی مہربانی سے یہاں اسٹیج پر موجود ہیں۔اہل حدیث علماء تعاون کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں یہ مولانا عبدالمتین صاحب کون؟ یہ موجود ہیں۔کہ چلو۔ہم تمہارے

ساتھ ساتھ ہیں یہ کہہ رہے کہ چلو ہم تمہارے قدم سے قدم ملائیں گے۔ مسلمانو۔ فتنہ قادیانیت کو دیکھو اور ایک مرتبہ کروٹ لو اور سوچو کہ آج اگر ہمارے اختلافات رہیں گے تو ہم اس فتنہ کا مقابلہ نہیں کر پائیں گے۔ حضرت معاویہؓ اور حضرت علیؓ میں لڑائی ہو رہی ہے یا نہیں ہو رہی ہے۔ حضرت علیؓ سابقین اولین میں سے ہیں۔ پہلے ایمان لانے والوں میں سے۔ حضرت معاویہؓ کاتب وحی ہیں۔ اللہ کے پیغمبر کی دعائیں لئے ہوئے ہیں صحابی رسول ہیں دونوں لڑ رہے ہیں۔ روم کے حاکم نے حضرت معاویہ کے پاس لکھا کہ معاویہ تم ہمارا ساتھ دیدو۔ علی کا مقابلہ ہم دونوں مل کر کریں گے۔ قربان جاؤ۔ مسلمانو۔ حضرت معاویہ لکھتے ہیں جواب ۔ او! رومی کتے۔ فرماتے ہیں او! رومی کتے کان کھول کر سن لے اگر تو نے علی کی طرف بری نگاہ اٹھائی۔ تو ہماری ان کی لڑائی یا میل۔ لیکن علی کے لشکر سے جو سر سے کفن باندھ کے پہلا سپاہی نکلے گا۔ اس کا نام معاویہ ابن ابی سفیان ہوگا۔ آج ۔ مسلک بریلوی ہوں یا اہل حدیث حضرات ہوں میں ان سے کہتا ہوں۔

آؤ بیٹھیں مرکز انوار کی باتیں کریں
نور برسائیں رخ دلدار کی باتیں کریں

خاک سمجھیں گے وہ ظاہر میں رموز معرفت
جو ہمیشہ شاہد بازار کی باتیں کریں

ہمارے تمہارے مسائل ہیں ہم ان کو حل کر لیں گے یہ قرآت خلف الامام کا مسئلہ نہیں ہے یہ قیام اور اسلام کا مسئلہ نہیں ہے یہ عالم الغیب کا مسئلہ نہیں ہے یہ اور کوئی مسئلہ نہیں ہے یہ نبوت کے قلع کو مسمار کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور کلمہ طیبہ کو ہتھیار بنایا جارہا ہے۔ بتاؤ۔ کیا علاج ہے مسلمانو تمہارے پاس۔ کیا کرو گے تم۔ کون سا راستہ اختیار کرو گے وہ قوم وہ جماعت جس کا قرآن میں ارشاد فرمایا گیا کہ اَذِلۃ علی المؤمنین اعزۃ علی الکافرین۔ آپس میں وہ نرم ہوں گے آپس میں وہ شیر و شکر ہوں گے آپس میں وہ جنگ و جدال نہیں کر رہے ہوں گے۔ عقیدے کا مسئلہ نہ ہو مسائل کا معاملہ ہو کوئی حرج نہیں۔ ہم سب آپس میں ایک رہیں چلو آج ہم تمہیں امام بناتے ہیں۔ تم نماز پڑھاؤ ہم سب تمہارے پیچھے نماز پڑھیں گے ہم تمہارے یہاں آتے ہیں ہم نماز پڑھائیں گے۔ تم سب ہمارے پیچھے نماز پڑھو۔ بتاؤ۔ یہ اچھا ہے یا یہ اچھا ہے کہ ہم سب الگ الگ ہو جائیں اور یہ قادیانی فتنہ پرور اور دسیسہ کار جو کلمے کو ڈھال بنا کر کے ہمارے اندر فتنہ پروری پیدا کر رہے ہیں اور زندیقہ پھیلا رہے ہیں آج وہ پنپ جائیں گے

اوران کوقوت مل جائے گا۔اگر کوئی اہل حدیث ہے یا کوئی دیوبندی قاسمی ہے۔رشادی۔با ا ہے یا اور کوئی مکتب فکر سے تعلق رکھتا ہو اس کوسوچنا چاہیئے کہ ہم ب ایک ہیں ہمارے اندر کوئی دوری نہیں ہے اے قادیانیو اے مرزائیو۔آؤ تمہاری سرکوبی کیلئے ہم سب کے سب تیار ہیں آج۔اسٹیکر چھپوائیں اللہ جزاد یہاں کی مجلس تحفظ ختم نبوت کو انہوں نے اسٹیکر چھپوائے۔اوراس کو پر کیا لکھا ہے کہ قادیانیت اسلام کے خلاف ختم نبوت کے خلاف ایک سازش ہے یا اسی قسم کی عبارتیں جواسٹیکر پر لکھی ہیں یہ اسٹیکر رکھے رہیں گے پڑے پڑے سڑ جائیں گے۔

تنگ میخانہ تھا میں ساقی نے یہ کیا کردیا
پینے والے کہہ اٹھے یا امیر خانہ مجھے

وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

مولانا سید ارشد مدنی صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ نحمدہٗ ونستعینہ ونستغفرہ ونومن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئاٰت اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ ونشھد ان سید نا مولانا محمداً عبدہ ورسولہ. اما بعد!

میرے محترم بزرگو اور دوستو !ایک حدیث ہے اور بڑی مشہور حدیث ہے جس کو حدیث جبرئیل کہا جاتا ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں آپ کے دربارِ دُربار میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بیٹھے ہوئے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آیا اور اس شخص کی کیفیت عجیب وغریب تھی فرماتے ہیں کہ اس کے بال بالکل سیاہ تھے ان پر گرد وغبار نہیں تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے ابھی نہا کر بنکر سنور کر آیا ہے اس کے کپڑے بالکل سفید تھے یہ پتہ چلتا ہے کہ ابھی مدینہ منورہ کے کسی گھر سے نہا دھو کر کپڑے بدلکر آیا ہے یہ دونوں

چیزیں یہ بتاتی ہیں کہ کوئی مسافر نہیں ہے۔ باہر سے آنے والا نہیں ہے بلکہ اسی مبارک اور مقدس شہر کا قصبے کا رہنے والا ہے یہیں آبادی کے کسی گھر سے نکل کر آیا ہے فرماتے ہیں کہ لیکن مدینہ منورہ ایک چھوٹی سی بستی ہے ہم میں سے کوئی اس کو پہچانتا نہیں تھا یہ دونوں الگ الگ اور متضاد ایک دوسرے سے ٹکراتی ہوئی صفتیں ہیں۔ بال اور کپڑے یہ بتاتے ہیں کہ یہیں سے یہ آیا ہے اور ہم میں سے کسی کا نہ پہچاننا یہ بتاتا ہے کہ یہ انسان کہیں باہر کا رہنے والا ہے اگر یہاں کا ہوتا تو ایک چھوٹی سی بستی کا رہنے والا تھا ہم لوگ اسے پہچانتے۔ وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک مجلس میں آیا۔ آپ کے چہرے انور پر اللہ نے رعب کی صفت عطا فرمائی تھی لیکن یہ انسان عجیب و غریب ہے کہ آیا اور آپ سے قریب ہو کر بیٹھا۔ حدیث کے اندر آتا ہے کہ اپنے گھٹنے آپ کے مبارک گھٹنوں سے ملا کر بیٹھا اور ایک حدیث کے اندر آیا ہے کہ اس نے اپنے ہاتھ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زانو کے اوپر رکھے۔ اتنا قریب ہو کر بیٹھ کر اور یہ کہتا ہے کہ یا محمد اخبرنی عن الایمان اے محمد علیہ الصلوۃ والسلام ایمان کسے کہتے ہیں مجھے یہ بتایئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکو ایمان بتلاتے ہیں ان تومن باللہ وملٰئکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاخر

Scanned by CamScanner

والقدر خیرہ وشرہ اس کا نام ایمان ہے۔ وہ کہتا ہے صدقت محمد علیہ الصلوۃ والسلام آپ نے سچ کہا ٹھیک جواب دیا۔ فرماتے ہیں کہ بڑی حیرت ہوئی ہے کہ کسی انسان کا پوچھنا دلالت کرتا ہے کہ یہ جانتا ہی نہیں۔ ورنہ پوچھتا کیوں؟ اور جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا تو پھر کہتا ہے کہ آپ نے سچ کہا یہ کہنا دلالت کرتا ہے اسے معلوم تھا پہلے سے ورنہ یہ کیسے کہتا کہ آپ نے سچ کہا۔

پھر دوسرا سوال کیا اخبرنی عن الاسلام۔ اسلام کسے کہتے ہیں؟ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب عنایت فرمایا۔ کہا صدقت سچ کہا آپ نے۔ پھر تیسرا سوال کیا۔ اخبرنی عن الاحسان۔ احسان کسے کہتے ہیں؟ آپ نے بتایا۔ اس انسان نے پھر کہا سچ کہا آپ نے۔ فرمایا اچھا قیامت کے بارے بتائیے کب آئیگی فرمایا۔ قیامت کا علم تو خدا نے مجھے نہیں دیا۔ پوچھنے والا تو جانتا ہے وہ جس سے پوچھ رہا ہے وہ بھی کچھ زیادہ نہیں جانتا۔ فرمایا اچھا۔ قیامت سے پہلے علامتیں کیا ہوں گی۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان علامتوں کو بتایا اور یہ مجلس ختم ہوگئی پوچھنے والا پوچھ کر چلا گیا۔ کسی کی یہ ہمت نہیں ہوئی کہ جناب رسول اللہ سے یہ پوچھا جاتا کہ یا رسول اللہ یہ آدمی کون ہے یہ آیا ہے کہاں سے ہم میں سے کوئی

جانتا نہیں ۔ یہ پوچھتا بھی ہے اور اسکے بعد جو آپ جواب عنایت فرماتے ہیں تو کہتا ہے کہ سچ کہا۔ یہ کون تھا؟ یہاں تک کہ روایات میں آتا ہے کہ وقت گذر گیا بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ تین دن گذر گئے جناب رسول اللہؐ نے اب پوچھا کہ تم جانتے ہو وہ آدمی کون تھا فرمایا اللہُ و رسولُہٗ اَعْلَم. عرض کیا اللہ اور اسکا رسول ہی جانتا ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اتاکم جبرئیل یعلمکم دینکم " فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جبرئیل امین کو بھیجا تا تم کو تمہارا دین سکھلانے کے لئے ۔اس امت کی قدر و قیمت اور مرتبہ اللہ کے یہاں یہ ہے کہ علوم خداوندی کو امت تک پہونچانے کے لئے اللہ جبرئیل کو بھیجتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک مجلس میں آتے ہیں آپ کے مبارک سینے پر علوم خداوندی اترتے ہیں آپ ان علوم کو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ اجمعین کے سامنے خود پیش فرماتے ہیں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ صحابی خود سوال کرتے ہیں اگر آپ نہیں بتلا رہے ہیں۔ صحابہ کے دل میں سوال نہیں پیدا ہو رہا ہے یا سوال کی ہمت نہیں پیدا ہو رہی ہے اور اللہ کو اس امت کی قدر منزلت اور بلندی مطلوب ہے اور وہ اس امت کو علوم نبوت دینا چاہتا ہے تو ایسی صورت میں اللہ فرشتے کو بھیجتا ہے انسان کی شکل میں ۔ اور صحابہ

Scanned by CamScanner

رضوان اللہ علیہ اجمعین کی مبارک مجلس میں وہ فرشتہ سوال کرتا ہے اور
کیا سوال کرتا ہے جو اللہ رب العزت والجلال نے ان سوالوں کو دے
کر اس دنیا میں بھیجا ہے آپ کے دربار ڈبار میں بھیجا ہے اور یہاں
آ کر وہ سوال کرتا ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جواب عنایت
فرماتے ہیں اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ اجمعین اپنے سینے کو اور اپنی
گود کو علم نبوت سے بھرتے ہیں کیا مطلب ہے یہ مطلب مرتبہ کا ہے
اس امت کو جناب رسول اللہ کی امت کا اس حدیث کے اندر سب سے
پہلا سوال اس روایت میں عام طریقہ پر جو کتب حدیث کے اندر ہے
سب سے پہلا سوال ایمان کا ہے کیوں؟ اسلئے کہ ایمان مدار نجات
ہے جب تک مرنے والے کے دل میں ایمان نہیں ہے خدا کی جنت کا
دروازہ بند ہے جہنم سے نجات نہیں پاسکتا اگر کسی کو بغیر ایمان کے اپنے
عمل کی بنیاد پر جنت ملتی ہوتی اور جہنم سے نجات ملتی ہوتی تو ابو طالب
کو ملتی۔ کیوں؟ اسلئے کہ جب تک ابو طالب زندہ رہے۔ اس طرح
اپنے بھتیجے کو گود میں لئے رہے کہ کفار مکہ اور قریش قتل کی دھمکی نہیں
دے سکے قتل کا پروگرام نہیں بنا سکے۔ کیوں؟ اسلئے کہ ابو طالب تھے۔
جب ابو طالب چلے گئے تو ان کی یہ ہمت ہوئی کہ اب محمد علیہ الصلوۃ
والسلام کو قتل کیا جاسکتا ہے ابو طالب اس طرح سر پر ہاتھ رکھے رہے

Scanned by CamScanner

اور جب آخری وقت ہوا ۔ حدیث کے اندر آتا ہے کہ ابو طالب جہاں رہتے تھے ان کے پاس ایک آدمی کے بیٹھنے کی گنجائش تھی ۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے کہ چچا سے یہ کہوں کہ ایک مرتبہ کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھ لیجئے ۔ ابو جہل ملعون اس نے دیکھا کہ محمد آ رہے ہیں کود کر خود اس جگہ بیٹھ گیا کہ آپ نہ بیٹھ سکیں اور اپنے دین و شریعت کو ان کے سامنے پیش نہ کر سکیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیش کیا کہ چچا ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ فرما دیجئے قیامت کے دن شفاعت کا موقع تو مل جائے گا ابو جہل نے کہا کہ ابو طالب اس آخری وقت میں اپنے باپ دادا کے دین کو چھوڑ رہے ہو دنیا کیا کہے گی ۔ ایمان مقدر نہ تھا یہ کہتے ہوئے دنیا سے چلے گئے کہ میں تو اپنے باپ دادا کے دین کے اوپر ہوں ۔

امت کا متفقہ فیصلہ ہے ۔ قرآن وحدیث کا فیصلہ ہے کہ اتنی خدمت ابو طالب نے کی ۔ اور کسکی خدمت ۔ جناب رسول اللہ کی جو سردار ہیں رسولوں کے سردار ہیں سید الاولین والآخرین ہیں مگر یہ خدمت ابو طالب کو جہنم سے نہیں نکال سکے گی ۔ اور نہ خدا کی جنت تک پہونچا سکے گی ۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اللہ تعالیٰ نے علوم بھیجے یہ بتایا کہ ایمان کسے کہتے ہیں جناب رسول اللہ نے

Scanned by CamScanner

ایمان واسلام کو مکمل طریقے پر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ اجمعین کو دیدیا۔ علوم نبوت جو اس دنیا میں قیامت تک انسان کی ہدایت کے لئے وسیلہ ذریعہ اور بنیاد بن سکتے تھے جناب رسول اللہ نے کسی چیز کو چھپایا نہیں۔ امت کے سامنے پیش کئے اور جو آخر سے آخر وقت تھا جب حجة الوداع کے اندر جناب رسول اللہ تشریف لے گئے حج میں اور وہ اسلام کا ایک رکن ہے اور آخری رکن ہے اسکو آپ نے امت کے سامنے پیش کیا۔ آپ یہ سمجھ رہے تھے کہ اب کار نبوت مکمل ہو گیا اور اب میں اس دنیا سے جا رہا ہوں۔ تو آپ نے ایک اعلان کرایا لوگوں کے اندر کہ محمد علیہ الصلوۃ والسلام حج میں جا رہے ہیں۔ لوگ حج میں چلیں۔ اتنا بڑا صحابہ اور صحابیات کا مجمع جناب رسول اللہ کے سامنے حجة الوداع سے نہ پہلے ہوا تھا نہ بعد میں ہوا۔ جناب رسول اللہ تشریف لے گئے حج میں اور جوق در جوق ہر طرف سے مسلمان آرہے ہیں جمع ہو گئے آپ حج کے ارکان ادا کرتے جاتے ہیں مکہ معظمہ میں منیٰ میں مزدلفہ میں اور ہر جگہ فرماتے ہیں۔ خُذُوا عَنِّی مَناسِککم لَعَلِّی لاَ اُحُجُّ بَعْدَ حَجّتی ھٰذِہٖ او کَما قَالَ عَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ لوگو۔ مجھ سے حج کا طریقہ سیکھ لو۔ ہو سکتا ہے کہ میں اس حج کے بعد پھر کبھی حج نہ کرسکوں۔ جناب

Scanned by CamScanner

رسول اللہؐ نے اس حج کے اندر حج کا طریقہ سکھلایا اور ایک موقعہ کے اوپر آپ نے تمام صحابہ اور صحابیات کے سامنے تقریر فرمائی اور وہ چیزیں جو اللہ نے آپ پر اور آپ کی امت پر ضروری رقرار دی تھیں آپ نے ان کو امت کے سامنے رکھا۔ کیا ابو اسود کی حرمت کو بیان کیا آپ نے ارشاد فرمایا کہ دیکھو امانت داری کا خیال رکھو خیانت مت کرو اور جو انسان خیانت کرے گا قیامت کے دن امانت کا حساب دینا پڑیگا۔ فرمایا عورتوں کے ساتھ اور اپنی بیویوں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ شریعت نے ان کے لئے بھی حدود متعین کی ہیں مردوں کے لئے بھی حدود متعین کی ہیں۔ اور آپ نے اس طرح کی چند باتیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے سامنے رکھ کر یہ سوال کیا کہ لوگو! میں نے خدا کا دین تمہیں پہنچا دیا یا نہیں۔ هَلْ بَلَّغْتُ . کیا میں نے رسالت و نبوت کو تم تک پہنچا دی یا نہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بیک زبان کہا کہ یا رسول اللہ پہونچا دیا۔ حدیث میں آتا ہے کہ جناب رسول اللہؐ نے اپنی انگلی کو آسمان کی طرف اٹھایا اور فرمایا۔ اَللّٰھم اَشْھَدْ اوپر اٹھاتے تھے اور صحابہ کرام کی طرف فرماتے تھے اللّٰھم اشھد . اے اللہ اِنہوں نے اقرار کیا ہے کہ میں نے کار نبوت انجام دیدیا آپ کا پیغام پہونچا دیا۔ گواہ بن جائیے۔ یہ کیوں

ہورہا ہے اس لئے کہ اللہ کے جو دین جو ایمان اور جو شریعت جناب رسول اللہؐ کو عنایت فرمائی تھی ج وکارنبوت دیا تھا۔ جناب رسول اللہؐ نے ان میں سے کسی کو چھپایا نہیں امت کے سامنے پیش کردیا اور امت کے اندر اللہ نے ایسے افراد کو پیدا کر دیا جنہوں نے اس کار نبوت کی جڑوں کو اتنا مضبوط کیا کہ وہ جڑیں قیامت تک اکھڑ نہ سکیں گی۔ اور جس دن اکھڑے گی تو اس روئے زمین میں کوئی اللہ کا نام لینے والا نہیں رہیگا اس دن قیامت قائم ہو جائے گی حضرت ابو بکر صدیقؓ نے یہ اعلان کیا ینقص الدین انا حی. کیا دین کو کمزور کیا جائے گا دین میں کتر بیونت کی جائے گی دین کو کاٹا جائے گا نقصان پہونچایا جائے گا اور ابو بکر زندہ رہے گا۔ نہیں۔ زندگی ہے تو ایمان واسلام کے ساتھ ہے ورنہ کسی چیز کے ساتھ نہیں ہے۔ میں یہ بات اس لئے عرض کرر ہا تھا کہ اگر جناب رسول اللہ کی اس امت میں کسی نبی کا ماں کے پیٹ سے پیدا ہونا ہوتا تو جناب رسول اللہؐ امت کے سامنے اسکو پیش کرتے۔ کیوں۔ اس لئے کہ یاد رکھو اتنے نبی جتنے قرآن میں بیان کئے گئے ہیں اگر کسی انسان نے سب نبیوں پر ایمان لاکر کسی ایک نبی کو خارج کر دیا اس پر ایمان نہیں لایا ایمان نہیں ہے اسکا۔ اسی طرح اگر کسی جھوٹے نبی پر ایمان لے آیا حالانکہ سب نبیوں

Scanned by CamScanner

پر ایمان لاتا ہے اسکا ایمان ایمان نہیں ہے۔ ایمان کی تعمیر حیات مکمل ہوگئی اب نہ اس کے اندر کسی نبی کو داخل کیا جاسکتا ہے اور نہ اس عمارت سے کسی کو باہر نکالا جاسکتا ہے اگر کسی انسان نے ایسا کیا تو اسکا ایمان ختم ہو گیا۔ جناب رسول اللہؐ امت کے سب سے بڑے کرم فرما ہیں اگر آپ کی امت میں کسی نبی کو ماں کے پیٹ سے پیدا ہونا ہوتا تو جناب رسول اللہؐ امت کی حفاظت کی خاطر رحم فرماتے اور یہ بتلاتے کہ نبی پیدا ہونے والا ہے اور یہ بھی بتلاتے کہ اس نبی کا یہ نام ہے جن کے اوپر ایمان لانا۔ اس لئے کہ اگر تم ان کے اوپر ایمان نہیں لاؤ گے تو تمہارا ایمان ختم ہو جائے گا۔ ابو ھریرہؓ فرماتے ہیں میں نے جناب رسول اللہ سے علوم کے دو برتن بھرے ہیں میرے پاس دو برتن ہیں ایک تو وہ علوم ہیں جو شریعت سے متعلق ہیں۔ قد بسطت فیکم۔ میں نے ان علوم کو تمہارے سامنے بکھیر دیا۔ لیکن علوم کا ایک برتن ایسا ہے کہ اگر میں اسکو تمہارے سامنے رکھدوں تو میری گردن کاٹ دی جائے گی۔ محدثین کیا کہتے ہیں وہ علوم یہ تھے خلفاء بنو اُمیہ میں جو امراء جو والیان حکومت فاسق تھے فاجر تھے ظالم تھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کا نام لیکر ابو ھریرہ کو بتا دیا تھا کہ یہ ظالم ہوگا یہ فاسق ہوگا یہ فاجر ہوگا اگر جناب رسول اللہؐ ان لوگوں کے

نام بتلا رہے ہیں تو کیا کوئی ایسا نبی جو ماں کے پیٹ سے جنم لیتا اور اس کے اوپر ایمان لانا ضروری ہوتا۔ جناب رسول اللہؐ امت کو دیکر نہ جاتے (بتلا کر نہ جاتے) صحابہ کرام کی ساری زندگی کو دیکھ ڈالئے جو چیز روز اول سے آج تک علماء کے درمیان میں متفق علیہ ہیں وہ یہ ہے کہ اس امت کے اندر جناب رسول اللہ کے بعد کوئی نبی ماں کے پیٹ سے جنم نہیں لیگا اور یہ خدا کا بڑا احسان ہے اس کا فضل ہے کہ اس نے یہ عقیدہ اس امت کو دیدیا اس عقیدے کے ہوتے ہوئے ہمیں کچھ دیکھنا نہیں ہے۔ پہلے لوگ جب کوئی دعویٰ نبوت کرتا تھا آتے تھے دیکھتے تھے یہ سچا ہے یا جھوٹا۔ کیوں؟ اس لئے کہ اگر سچا ہے ایمان نہیں لائیں گے تو ایمان ختم ہو جائے گا اگر جھوٹا ہے ایمان لے آئیں ایمان ختم ہو جائے گا۔ مگر جناب رسول اللہؐ کی اس امت پر خدا نے احسان فرمایا اور احسان یہ فرمایا کہ نبوت کا دروازہ بند کر دیا۔ آدمی دنیا کے کسی گوشے میں رہتا ہے اگر کوئی نبوت کا دعویٰ کرتا ہے۔ سوتے سوتے آنکھ ملتے ملتے مسلمان یہ کہدے گا کہ یہ جھوٹا ہے کیوں؟ اس لئے کہ نبوت کا دروازہ جناب رسول اللہ کے اوپر بند ہو چکا ہے ختم ہو چکا اب آپ کے بعد کوئی نبی آنیوالا نہیں ہے۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلے میں آتا ہے آپ نے نام سنا ہو گا ایک بزرگ

کا۔ اُویس قرنیؒ۔ اتفاق سے زمانۂ نبوت میں ہیں لیکن اپنی ماں کی خدمت کی وجہ سے جناب رسول اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکے صحابیت کا شرف نہیں ملا۔ اللہ کے یہاں ان کا رتبہ بہت بلند ہے۔ حضرت عمرؓ کو بتلایا تھا کہ یمن کا رہنے والا فلانے قبیلے کا ایک آدمی جو اپنی ماں کی بڑی خدمت کرنے والا ہوگا۔ اس کے جسم کے اوپر برَص کا جو سفیدی چمڑے کے اوپر آجاتی ہے اس کا ایک چھوٹا سا نشان ہوگا اللہ کے یہاں مستجاب الدعوات ہے عمر اس کو تلاش کرنا۔ اور تم اس سے دعا کی درخواست کرنا ان کی دعا مقبول ہوگی حضرت عمرؓ۔ جب قافلے آیا کرتے تھے ان سے پوچھا کرتے تھے کہ فلانے قبیلے کے لوگ کہاں ہیں ایک دفعہ ایک شخص نے کہا کہ یا امیر المؤمنین فلانے قبیلے کے لوگ فلاں جگہ ہیں۔ حضرت عمرؓ جیسے دبدبے کا خلیفہ۔ وہاں پہونچے۔ کہا کہ تمہارے پاس کوئی اُویس نام کا ہے لوگوں نے بڑی چھوٹی سی بات سمجھی کہ امیر المؤمنین کو بتایا جائے۔ کہا۔ ہاں ایک بکریوں کو جانوروں کو چرانے والا بہت گیا گذرا آدمی ہے فلاں جگہ ہوگا۔ اس کو دیکھا جاسکتا ہے اس کا نام اویس ہے کہا چلو! امیر المؤمنین پہونچے جا کر دیکھا کہا۔ کہ کہاں کے ہو۔ کہا یمن کا۔ کس قبیلے کے ہو۔ فلاں قبیلے کا۔ تمہاری ماں کی تم نے خدمت کی۔ کہا ہاں۔ ہاں میں

نے خدمت کی۔ کہا تمہارا جسم سفید ہو گیا تھا۔ دعا کے نتیجہ میں ایک چھوٹا سا نشان رہ گیا۔ کہا ہاں چھوٹا سا نشان ہے۔ کہا میرے لئے دعا کرو۔ کہا آپ کے لئے دعا کروں کیوں دعا کروں؟ کہا کہ جناب رسول اللہ نے مجھے بتلایا تھا کہ یہ یہ علامتیں ہونگی یہ نام ہوگا۔ عمر جانا اور دعا کے لئے کہنا جناب رسول اللہ ایک ولی متقی پرہیزگار کا نام عمر کو دیرہے ہیں جو نبی نہیں نبی کے پیر کی خاک کے برابر ہے. ایک امتی ہے اگر کسی نبی کا آنا اس شریعت کے اندر ہوتا تو جناب رسول اللہ ہمارے ہاتھ میں اس کا دامن تھما کے جاتے۔ ہمیں بتلاتے کہ نبوت کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔ مگر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دین اور جو شریعت دی ہے اس کے اندر نبوت کا دروازہ بند ہے اب کوئی نبی ماں کے پیٹ سے جنم لینے والا نہیں ہے اگر کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے تو غلط کرتا ہے اس لئے میرے بھائی اس مسئلہ کے اندر کسی اختلاف کی گنجائش نہیں شرط یہ ہے کہ انسان کے ہاتھ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ہو۔ جو انسان اس سے جاہل ہے بے پرواہ ہے وہ جسے چاہے اپنا مقتدا بنالے۔ مگر اللہ کے رسولؐ نے یہ فرمایا ہے کہ میں دو چیزیں دیکر جارہا ہوں جب تک تم اسکو مضبوطی سے پکڑے رہو گے کبھی گمراہ نہیں ہوسکتے۔ کیا۔ فرمایا ایک اللہ کی کتاب اور دوسرے ایک اپنی سنت دیکر

Scanned by CamScanner

جارہا ہوں جو انسان ان دونوں کو اپنے سینے سے لگائے رہے گا وہ انسان کبھی گمراہ نہیں ہوسکتا۔ جس انسان کے ہاتھ میں یہ ہے وہ کبھی گمراہ نہیں ہوگا اگر انسان نے اس چیز کو کھودیا تو وہ ہدایت سے دور ہو سکتا ہے ہر قدم اس کے لئے ہلاکت کا قدم بن سکتا ہے۔ لیکن جسکے پاس علوم نبوت ہے وہ کبھی ہلاک نہیں ہوسکتا۔ واقعہ۔ دیکھئے کہ یہ علوم نبوت اگر قیامت تک انسان کے پاس ہیں۔ تو وہ انسان ہلاک نہیں ہو سکتا. بڑے بڑے فتنے کا مقابلہ کرے گا حدیث کے اندر آتا ہے کہ دجال پیدا ہوگا ساری دنیا کے اندر گھومے گا خدائی کا دعویٰ کرے گا اور ایسی طاقت ہوگی کہ آسمان سے کہے گا برس جاؤ برسنے لگے گا سمندروں سے کہے گا رخ بدل دو بدل دے گا زمین سے کہے گا کہ خزانہ نکالدے خزانے نکل جائیں گے ایسی طاقت لیکر ساری دنیا کے اندر گھومے گا. مدینہ منورہ کے قریب جب پہونچے گا تو اندر فرشتے اسے داخل نہیں ہونے دیں گے. مدینہ منورہ سے ایک شخص نکلے گا بعض محدثین لکھتے ہیں کہ وہ خضر ہونگے اور کہیں گے کہ یہ تو جھوٹا ہے لوگ کہیں گے کیوں۔ اس لئے کہے گا کہ یہ انسان تو عیب دار ہے کانا ہے اسکی تو ایک آنکھ ابھری ہوئی ہے۔ كعنبة طافية ابھرا ہوا انگور ہوتا ہے۔ اور دوسرے آنکھ کا حال ایسے ہے جیسے سپاٹ۔ کیوں اس لئے

کے رسولؐ نے بتلایا ہے کہ اللہ بے عیب ہے یہ اللہ بن نہیں سکتا آپ کے بچے پہلی کتاب میں پڑھتے ہیں اللہ ایک ہے پاک اور بے عیب ہے یہ علم کہاں سے نکلا جناب رسول اللہؐ سے۔ یہ علم نبوت اس انسان کی ہدایت کا سبب بنے گا اور وہ کہے گا کہ یہ اللہ نہیں ہو سکتا اس لئے کہ یہ عیب دار ہے۔ حدیث کے اندر آتا ہے کہ اسکو پکڑا جائے گا لایا جائے گا وہ غصے کی وجہ سے اسکے دو ٹکڑے کردے گا ایک ٹکڑا اِدھر اور ایک ٹکڑا اُدھر مرجائے گا انسان اور پھر اس کے بعد زندہ کردیا جائے گا اور وہ زندہ ہو جائے گا پوچھے گا بول میں اللہ ہوں یا نہیں کہے گا۔ ما کادزادک الا ایمان بانک الدجال۔ ارے تیرے اس عمل نے تو میرے ایمان کو اور پختہ کردیا کہ تو وہی دجال ہے جس کی خبر جناب رسول اللہؐ نے دی ہے یہ اس کی کون سی چیز ہے کہ اس کی ہدایت کررہی ہے یہ ہدایت علوم نبوت ہے۔ جناب رسول اللہؐ کے علوم ہیں۔ کیا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آخری اسکا کرتب ہوگا۔ بس آج کے بعد اسکی طاقتیں سب ختم ہو جائیں گی اب نہ کسی چیز کو حکم دے سکے گا اور نہ خدا کی مخلوق اسکی اطاعت کرے گی لیکن غصہ کی وجہ سے اسکو اپنی جہنم میں آگ میں ڈال دے گا۔ فرماتے ہیں نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کہ جو اسکی جہنم میں ہے وہ خدا کی جنت میں

Scanned by CamScanner

ہے اور جو اسکی جنت میں ہے وہ اللہ کی جہنم میں ہے۔

میں یہ کہہ رہا تھا کہ علوم نبوت انسان کی ہدایت کی بنیاد ہیں جس انسان نے ان کو اپنے سینے۔ لگا رکھا ہے وہ کبھی گمراہ نہیں ہوگا اور علوم نبوت ہمیں بتا رہے ہیں کہ آ کے بعد کوئی نبی نہیں ہیں۔ پھر میرے بھائی یہ ایک مسئلہ جس کو میں نے انتہائی اخ ار کے ساتھ بیان کیا اور اب میں اسکی ایک بات بیان کر کے آپ سے اجازت چاہتا ہوں کہ نبوت ایک چیز ہے ایک منصب ہے جو اپنے اندر ندی رکھتا ہے۔

اس کا ایک چیلا ہے جس کا نام ہے یار محمد" وہ مرزا کا چیلا ہے اس نے ایک کتاب لکھی "اسلامی قربانی" اور وہ کتاب کم یاب ہے لیکن میسر ہے ملتی ہے اس کتاب کے اندر اس نے مرزا کا ایک قول لکھا ہے ذرا آپ دیکھئے کہ مرزا کس سطح کا آدمی ہے اور اسکی وحی کیا تھی کہتا ہے مجھ کو ایک مرتبہ کشف ہوا اور کیا کہتا ہے کہ کشف ہوا گویا کہ میں عورت ہوں یہ اسکے الفاظ ہیں نبوت کا دعویٰ کر رہا ہے کشف کر رہا ہے اور حضرت کیا فرما رہے ہیں کہ گویا کہ میں عورت ہوں اور کیا ہے۔

اور یہی نہیں۔ اور اللہ نے رجولیت کا اظہار فرمایا رب العزت والجلال جس کے بارے میں خود فرماتے ہیں "وَلَا تَقُلُ له صاحِبَه وخَلَقَ كل شئى" اللہ نے رجولیت کا قوت مردی کا اظہار کیا کس پر۔ مرزا

کے اوپر۔ اور کس نے اللہ نے۔ اگر میں اسکی زبان میں سوال کرتا تو
میں پوچھتا ارے نبی تو نے خدا کی قوت رجولیت کو سہارا کیسے لیا۔
اَلْعِیاذُ باللہ ثُم العِیاذُ باللہ. مگر کہتا کیا ہے کہ خدا نے رجولیت کا
اظہار کیا۔ کس کے اوپر۔ مرزا کے اوپر۔ العیاذ باللہ ثُم العیاذ باللہ.
اس کے دو معنی ہو سکتے ہیں یا تو اللہ مادر زاد برہنہ کھڑا ہو گیا ولا حول
ولا قوۃ الا باللہ یا یہ کہ اللہ نے وہ معاملہ مرزا کے ساتھ کیا جو کوئی مرد
اپنی بیوی کے ساتھ کرتا ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ. یہ کیسا نبی
ہے اب تک آپ نے یہ باتیں سنیں تھیں کہ وہ عیسیٰ بن مریم کو ان کی
ماں کو جناب رسول اللہؐ پر فواحشات (ہفوات) بکتا ہے میں آپ کو سنا
رہا ہوں کہ اس نے اللہ رب العزت والجلال کو نہیں چھوڑا کیا نبی ایسا
ہوتا ہے۔ کیا اللہ۔ العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ. حیا نہیں رکھتا۔
جناب رسول اللہؐ نے ایک مرتبہ طہارت کرتے ہوئے ایک شخص کو
میدان میں دیکھا پاکی حاصل کرتے ہوئے آپ نے برا سمجھا اور فرمایا
"یٰایّھا الناس اِنّ اللہ حی وزکی یحب التستر والحیاء"
اللہ بہت باحیا ہے بہت پردہ رکھنے والا ہے وہ پسند کرتا ہے اپنے
بندوں سے کہ وہ حیا کو اختیار کرے۔ یہ نبوت کا دعویٰ کرنے والا
بدنصیب اللہ کی بے حیائی کا اظہار کر رہا ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ"

Scanned by CamScanner

سبحان اللہ ۔اللہ پاک ہے ہر برائی سے پاک ہے وہ ہر کمال سے متصف ہے اور ہر ایسی صفت سے جو اپنے اندر نقص رکھتی ہے ذات واجب الوجود بالکل پاک ہے اللہ کے نبی کا معاملہ اللہ کے ساتھ یہ نہیں ہوتا اسکا معاملہ تو انتہائی پاکیزہ ہوتا ہے۔

دیکھئے سچے نبی کی بات ۔معاذ بن جبل عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ایک حدیث بیان کرتے ہیں کتنی صاف ستھری اور پاکیزہ حدیث ہے فرماتے ہیں کہ ایک دن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں بڑی دیر سے تشریف لائے۔ حتٰــی نــرٰی عیــن الشمــس " ہم لوگ سورج کو دیکھ رہے تھے کہ نکل نہ آئے۔ بڑی جلدی تشریف لائے اور نماز بڑی مختصر پڑھائی اور نماز پڑھانے کے بعد آپ نے اپنا چہرۂ انور ہماری طرف کیا فرمایا بیٹھے رہو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں رات میں اٹھا اور خدا نے جو مجھے توفیق دی میں نے نماز پڑھی تہجد کے اندر ۔اور فرماتے ہیں کہ مجھے نیند آ گئی میرا جسم بوجھل ہو گیا جیسے نیند کے اندر بوجھل ہوتا ہے "فــاذاانــا بــربــی تبارک تعالٰی" اس کیفیت اندر میں اپنے پروردگار تک پہونچا۔ گویا کہ میں اپنے پروردگار کے پاس ہوں۔ باحسن صورت ۔ایسی صورت تھی جو نا قابل بیان ہے بہتر سے بہتر جو ہو سکتی ہے کوئی اس کی ثنا نہیں

کی جا سکتی ۔تعریف نہیں کی جا سکتی الفاظ نہیں ہیں کہ صورت کیا تھی.
حضرت مولانا قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ خدا کی حمد وثنا میں
شعر فرماتے ہیں۔

ثنائے او نہ مقدور جہاں است
کہ کن ہست برتر ومکاں است

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بس ایک جملے کے اندر فرمارہے ہیں
. باحسن صورت. فرماتے ہیں کہ اس کیفیت کے اندر اللہ نے مجھ سے یہ
ارشاد فرمایا: یا محمد فیما یختصم ملأالا علیٰ یہ جو مقرب
فرشتے ہیں یہ کن چیزوں میں بحث ومباحثہ کرر ہے ہیں۔ میں نے
عرض کیا واللہ اعلم .خدا جانتا ہے کہ کس چیز پر. مجھے تو پتہ نہیں چل رہا ہے
تو فرشتے فرماتے ہیں۔ فوضع کفہ بین کتفیہ . اللہ نے اپنا
دست مبارک میرے کاندھوں کے بیچ میں رکھا۔فرماتے ہیں حتی
وجدت یرد انا بہ بین ثدی . فرماتے ہیں کہ وہ اللہ کا کیسا ٹھنڈا
ہاتھ تھا کہ مجھے اللہ کی انگلیوں کی ٹھنڈک میرے چھاتی میں محسوس ہو
نے لگی۔اور فرماتے ہیں۔ فتجلی لی کل شی. اس ہاتھ کا اثر کیا
تھا کہ جو چیزیں میری آنکھوں سے اوجھل تھیں ہر چیز میرے سامنے
تھی اب اللہ نے مجھ سے پوچھا یا محمدؐ۔قلت لبیک یا ربی. اللہ

فرمایئے۔کیا فرماتے ہیں۔ فیما یختصم الا علی . فرشتے کس چیزوں میں بحث ومباحثہ کرر ہے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا۔ یا الھی العالمین فی الکفارات . وہ اعمال صالحہ وہ نیکیاں جن کے کرنے سے انسان کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ان چیزوں کے اندر گفتگو ہو رہی ہے ان چیزوں کو لیکر لپک رہے ہیں ایک دوسرے سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ یہ اسکے اندر بحث ومباحثہ ہو رہا ہے تو اللہ نے ارشاد فرمایا کہ۔وما ھن. وہ کون سی چیزیں ہیں۔تو میں نے عرض کیا مشی الا قدام الی الجماعات و انتظار الصلوٰۃ فی المساجد . اپنے قدموں کو آگے بڑھانا جماعتوں کے اندر جا کر شریک ہونا نمازوں کے اندر شریک ہونا و اصباع الوضوء حسین الکریھات . اور ایسے وقت میں جب وضو کرنا مشکل ہو سردی کیوجہ سے کسی اور سبب سے لیکن نماز سے ایسا تعلق ہو کہ ایسے وقت کے اندر بھی وضو کرنا اور ایک نماز کے بعد مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنا خاص طریقے پر یہ وہ چیزیں ہیں کہ جن کی وجہ سے انسانوں کے گناہ معاف ہوتے ہیں تو اب اللہ نے مجھ سے سوال کیا کہ اب اس کے علاوہ اور کن چیزیں میں بحث ومباحثہ ہو رہا ہے فرماتے ہیں کہ فی الدرجات . وہ اچھے نیکیوں کا کام کہ جن سے مؤمن کا مرتبہ بلند ہوتا ہے کہا کہ وہ کیا

ہے۔ فرمایا اطعام الطعام ولین الکلام والصلوٰۃ باللیل والناس ینام. فرمایا کہ لوگوں کو کھانا کھلانا غریب مسکین بیوہ محتاج یا یہ کہ دوست واحباب ان کو کھانا کھلا کر اپنے بخل کو توڑنا۔ آپس میں مؤدت ومحبت کو پیدا کرنا۔ انسان کے درجات اس سے بلند ہوتے ہیں۔ بات کرنا نرمی کے ساتھ۔ ایسا نہیں کہ بات کیا تھی اٹھا کر لاٹھی ماردی۔ نہیں۔ فرماتے ہیں کہ راتوں کو اٹھ کر جب خدا کی خلقت سوتی ہوتی ہے اللہ کے حضور میں خوشامد کرنا نمازیں پڑھنا۔ ان چیزوں کے اندر گفتگو ہو رہی ہے اور فرماتے ہیں جب میں نے یہ بتا دیا تو اب اللہ نے مجھ سے یہ ارشاد فرمایا۔ یا محمد اذا صلیت فقل اللھم انی اسئلک فعل الخیرات وترک المنکرات وحب المساکین واذاارد ت بعبا دتک فتنۃ فاحفظنی الیک غیر مختون. اے محمدؐ جب نماز پڑھ لیا کرو تو یہ دعا کیا کرو۔ کیا۔ اللھم انی اسئلک فعل الخیرات. اے الٰہی العالمین میں آپ سے اچھے کاموں کی توفیق مانگتا ہوں۔ وترک المنکرات اور برے کاموں کو چھوڑنے کی توفیق مانگتا ہوں۔ وحب المساکین. اور میں آپ سے مسکینوں سے محبت کا طالب ہوں اور اے الٰہی العالمین جب اس دنیا میں کوئی ایسا فتنہ ہو جو فتنہ سیدھے راستے سے

ہٹا کر برے راستے کی طرف لے جائے تو الٰہی العالمین مجھے ایمان کی سلامتی کے ساتھ مجھے اس دنیا سے اٹھا لیجئے۔ یہ نبی کا تعلق اللہ سے ہے۔ وہ نبی جو سچا نبی ہے ایک ایک جملہ ایک ایک لفظ اس کا سونے سے لکھنے کے لائق ہے اس لئے کہ انسان کی سعادت کا مدار ہے اس کے اوپر۔ وہ جھوٹا نبی ہے جو اللہ کے سلسلے میں وہ کلمات کہتا ہے جن کو زبان پر لاتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔ اس لئے میرے بھائی۔ اللہ کی کتاب اور سنت رسول اللہؐ۔ یہ وہ دو بنیادیں ہیں جن کے سہارے سے مؤمن کا کام چلتا ہے۔ جس انسان کے سینے سے یہ چیزیں لگی ہوئی ہیں جناب رسول اللہؐ انتہائی تاکید کے ساتھ فرماتے ہیں۔ لن تضلوا. ہر گز گمراہ نہیں ہو سکتے جب تک یہ سینے سے لگی ہوئی ہیں۔

اس لئے یہ مسئلہ ختم نبوت ایمان کے اعتبار سے ایسا مسئلہ ہے کہ اگر کسی انسان نے کسی جھوٹے نبی کو مومن بہ جن نبیوں پر ایمان ہے سچے نبی ہیں ان کی فہرست میں اگر داخل کر لیا تو ایمان سے محروم ہے اور ایمان سے محرومی کا مطلب کیا ہے کہ وہ خدا کی جنت سے محروم ہے۔ سچے نبوت کے لئے علامتیں ہیں۔ میں نے آپ کو بتلایا کہ اس کے اندر نبی نبی کا احترام کرتے ہیں نبی بندوں سے محبت کرتا ہے اخلاق کی انتہائی اعلیٰ معیار کے اوپر ہوتا ہے۔ نبی سچا ہوتا ہے نبی جو کہتا ہے اللہ

Scanned by CamScanner

اس کی لاج رکھ کر پورا کرتے ہیں اور یہ چیزیں مرزا کے اندر ایک بھی نہیں پائی جاتی ہے اس لئے ہمارا یقین کامل ہے کہ نبوت کا دروازہ بند ہے اپنے ایمان کی حفاظت کرنی چاہیئے۔علماء کار نبوت کو اس دنیا میں انجام دینے والے ہیں نبوت کا دروازہ بند۔ کیوں۔اس لئے کہ نبوت کے کام کی ذمہ داری اللہ نے علماء کے سر کے اوپر ڈالی۔ جب تک قیامت رہے گی اللہ اس دین کے اندر ایک ایسے طبقے کو پیدا فرماتے رہیں گے جو ہر باطل کے مقابلہ پر کھڑا ہوگا چاہے اسے اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑے۔الحمدللہ اس دنیا کے اندر ایسے دین کے خُدّام موجود ہیں جو دور دراز سے کسی دنیا کی غرض سے نہیں آپکے دروازے تک پہونچے ہیں کھٹکھٹا رہے ہیں کہ اللہ کے نبی کی نبوت پر شبخون مارا جا رہا ہے آپ اس کی حفاظت کریں مجھے یقین ہے کہ آپ اس کی خدا کی توفیق سے حفاظت کریں گے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العامین

Scanned by CamScanner

مولانا ریاض احمد صاحب (ہبلی)

الحمدللہ وَکفٰی وَسَلامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ الصْطَفٰی. اَمَّا بَعْد

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

نوجوانو اور بزرگو بھائیو اور دوستو! جملہ علماء کرام اور جملہ حضرات حاضرین اور معزز خواتین اسلام...... جمعہ سے لیکر آج تک ہمارے علماء حق نے کوئی رخ چھوڑا نہیں ہے حقانیت کے بیان کرنے کا اور مرتدین کے ارتداد کے تمام اجزاء بیان کر دیئے اگر یہ کہا جائے کہ یہ تین حال سے خالی نہیں ہے۔ نمبر ایک تو یہ کہ قادیانی مرتد ہے اور وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ خود اس کی تحریر ہے مرزا کی۔ ابھی آپ کے سامنے مولانا نے پیش کیا حضرت مدنی مدظلہ العالی کا بیان آچکا اور مولانا عبد العلیم صاحب کا اور تمام علماء نے مولانا پالن پوری سے لیکر آج تک علماء کے کوئی فرد ایسے نہیں بچے جنہوں نے اسکے اندر کی تمام کی تمام خرابی نہ بتلائی اور کس طریقے سے۔ ایک تو یہ ہے کہ دین حنیف کی مخالفت اور قادیانیت کو لا اپنانا دوسرے قادیانیت کی

تائید۔ اور تیسرے قادیانیت کی طرف لوگوں کو توجہ دلانا سمجھے۔ کیونکہ بڑے لوگوں کا حکم ہے کہ جلدی فارغ ہو جاؤ ورنہ میں آپ کو بتلاتا کہ ۱۹۶۵ء کے اندر جب ہم حج کے لئے گئے ہیں تو کس طریقے سے قادیانیوں نے مکر و دجر سے ہمارے قتل کا آرڈر دلایا۔ اور کس طریقے سے ہم نے شاہ فیصل سے مقابلہ کیا اور تمام باتیں رکھیں اور اس کے بعد ان کو گرفتار کیا گیا اور یہ فیصلہ طے کیا گیا۔ علی میاں مدظلہ سے اور اسی طرح سے مولانا منظور صاحب سے تمام لوگوں سے باتیں کی۔ پھر اسی دن جس دن ہماری کامیابی ہوئی کم وبیش ایک لاکھ قادیانی پاکستان اور دیگر ممالک میں فرار ہو گئے۔ اور ہم نے یہ مسئلہ اپنے شیخ طریقت حضرت مولانا سید اسعد مدظلہ العالی کے سامنے رکھا۔ مولانا عبدالوہاب آروی کے سامنے رکھا۔ اور دو سال تک ہم حکومت سے برابر لڑائی کرتے رہے اور حضرت مدنی جنکا حضرت مولانا عبدالعلیم صاحب کی تقریر میں ذکر آچکا ہے کہ پھر وہاں پر ہمارے تمام مندوبین کی ایک ایسی نشست ہوئی کہ نتیجہ یہ ہوا کہ دو سال کے اندر پھر وہاں سے پاکستان سے رابطہ قائم کیا اور ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو ملیشیا سے میں نے تار بھیجا، یہ تمام ریکارڈ ہمارے پاس ہے۔ اور یہاں دیکھئے میں نے دلی کورٹ سے فیصلہ لیا قادیانی نان مسلم کا غیر مسلم کا۔ اور پھر اسکے بعد

Scanned by CamScanner

ہائی کورٹ میں یہاں کے قادیانیوں نے میرے خلاف کیس قائم کیا اور میں ہندو وکیل رکھ کر کے کرشنا مورتی کو اور وہاں ہبلی میں این جی کنکرنی کو رکھ کر میں نے اس سلسلے میں کاروائی کی۔

اس کے بعد اس کو سانپ سونگھ گیا۔پھر ہمارا چیلنج تھا ان کی ہمت نہیں پڑی سپریم کورٹ جانے کی سمجھے یہ آپ کا وہ معمولی قسم کا طالب علم میں اپنی زندگی چالیس سال تک اس فتنے کے کچلنے میں لگایا ہے اور سب سے پہلا مناظرہ آپ کے ڈنڈیگل میں ہوا اور اس مناظرے کے اندر تقریباً ڈھائی ہزار قادیانی بیک وقت میرے ہاتھ پر تائب ہوئے اسلام کو قبول کیا۔وہ تمام مضامین میں نے مولانا معصوم صاحب کو دی ہے۔سمجھایا ہے اور رکھا ہے۔تو بہر حال چونکہ ہمارے برادر اعظم سید ارشد مدنی مدظلہ العالی کا کہنا ہے اور دیگر لوگوں کا بھی کہنا ہے آپ لوگ تھک بھی چکے ہیں ہمارے ساتھ آج ہی نہیں ہمیشہ یہی معاملہ ہوتا ہے جب ہمارا نمبر آتا ہے تو یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ دعا کر دو لہٰذا اب میں دعا کرتا ہوں۔

آپ سب لوگ بھی دعا کیجئے۔مولانا ارشد مدنی اور دیگر علماء کرام کے بیانات سے آپ محظوظ ہوئے اب آپ کا فریضہ ہے کہ ڈٹ کر کام کریں اور حقانیت کا ساتھ دیں۔

و آخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين.

Scanned by CamScanner

مفتی سعید احمد پالنپوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ونشھد ان سیدنا ومولٰنا وحبیبنا وشفیعنا محمداً عبدہ ورسولہ حبیبہ وخلیلہ ارسلہ الی الناس کافۃ بشیراً ونذیراً وداعیاً الی اللّٰہ باذنہ وسراجاً منیراً صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ وصحبہ وبارک وسلّم تسلیماً کثیراً کثیراً. وبعدہ فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم. وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْناً فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ وَھُوَ فِی الْآخِرَۃِ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ.

جناب صدر! حضرات علماء کرام عمائدین ملت برادران اسلام

معززین شہر اور محترم خواتین ! آپ دیر سے حضرات علماء کرام کے پر مغز پر جوش بیانات سماعت فرمارہے ہیں میرے بارے میں آپ پہلے ہی سے ذہن میں یہ بات رکھ لیں کہ میں کوئی مقرر آدمی نہیں ہوں تقریر و قریر میں نہیں جانتا ہوں اس لئے جیسا میرے پیش رو اکابر نے بزرگوں نے جتنی شاندار تقریرین فرمائی ہیں اس طرح کی کسی تقریر سے مجھ سے اگر امید باندھے ہوئے ہوں گے تو میں ایسی تقریر نہیں جانتا۔ میں تو ایک معمولی سا طالب علم ہوں طالبعلموں کے قسم کی باتیں جانتا ہوں میں اسی طرح کی باتیں کروں گا اس لئے میں آپ حضرات سے امید کرونگا کہ آپ اسی پر قناعت فرمائیں گے اور جو میری ٹوٹی پھوٹی باتیں ہوں گی اسے سماعت فرمائیں گے۔

دوسری بات یہ ہے کہ آج جس مسئلے پر ہم یہ مبارک پر مسرت پر رونق کامیاب پر تاثیر بابرکت تقریب منعقد کررہے ہیں وہ ایسے ایک موضوع پر اور ایسے ایک نکتے پر یہ تقریب ہے یہ جلسہ ہے کہا کہ اس میں وہی شخص ہچکچا کر پیچھے رہ سکتا ہے وہی شخص اختلاف کرسکتا ہے جسے آقائے دوجہاں تاجدار مدینہ سرکار دوعالم فخر کائنات حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا کوئی حصہ اسے نہ ملا ہو۔ جسے بھی کسی درجہ میں بھی آقاء دوجہاں کی محبت کا کوئی شمہ اسے ملا ہے وہ آج کے جسے میں جس موضوع پر یہ جلسہ ہے اس میں وہ پیچھے رہ ہی نہیں سکتا

Scanned by CamScanner

اور آج کے اس جلسے میں اور یہ جو مشن ہے ایک تحریک ہے اس تحریک کو مہمیز کرنے کے لئے اور اسکو فعّال بنانے کے لئے جو یہ جلسہ کیا گیا ہے اور یہ ابتدا ہے یہ تحریک آگے چلے گی۔ اس تحریک کو آگے بڑھانے کے اندر سب سے آگے وہ رہے گا جسکو سب سے زیادہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہوگی آگے وہی بڑھ سکتا ہے جسے حضورؐ سے زیادہ محبت ہوگی اور پیچھے وہی رہے گا جسکی محبت کے اندر کمی ہوگی جسے جتنی زیادہ محبت ہوگی وہ اتنا ہی آگے رہیگا ''محبت تجھے خود سکھادیگی آداب محبت'' محبوب کی ذات پر محبوب کی لائی ہوئی ملت پر محبوب کے لائے ہوئے دین پر ڈاکوؤں کا حملہ ہو تو اسوقت محبوب کی امت کی کیا ذمہ داری ہوتی ہے اور اس پر کیا فریضہ عائد ہوتا ہے اسکو ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے اور اللہ کا شکر ہے اور بڑے فخر سے ہم یہ بات کہتے ہیں۔ کہ آج ملت اسلامیہ کا ہر ہر فرد ہر ہر جماعت ہر ہر مکتب فکر ایک دوسرے سے آگے ہے کوئی پیچھے نہیں ہے یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی واضح نشانی ہے اور آج ہی سے نہیں ہے جب سے یہ ملعون فتنہ ہندوستان میں پیدا ہوا ہے اور قادیانی اس پاک زمین پر قدم رکھ کر اسے ناپاک کرنے کی کوشش کی ہے اس وقت سے ہندوستان کا ہر مسلمان چاہے وہ کسی مکتب فکر سے تعلق رکھتا ہو وہ تلملا گیا ہے اور اسمیں ہر ایک نے آگے بڑھ کے اس

فتنہ کا سینہ سپر ہو کر مقابلہ کیا ہے۔اس لئے آج ہی کوئی نئی تاریخ نہیں ہے ہر ایک نے آگے بڑھ کر مقابلہ کیا ہے آج بھی اور آئندہ بھی ہم سب سے تمام مسلمانوں سے اس کی امید رکھیں گے کہ سب ایک آواز ہو کر ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر اس فتنے کا مقابلہ کریں گے

..........رہی جو بات ابھی مولانا نے فرمائی کہ حکومت اسکی پشت پناہی کررہی ہے۔اسے حکومت کو کرنا چاہئے اس لئے کہ اَلْکُفْرُ مِلَّةٌ واحدۃٌ. حکومت کو اس کی پشت پناہی کرنی چاہئے۔الکفر ملة واحدة. دنیا میں جتنے کافر ہیں وہ سب ایک جماعت ہیں،دنیا کے سبھی کافر کا ایک دھرم ہے یہ بھی کافر ہیں وہ بھی کافر ہیں۔کافر کافر کی مدد نہیں کرے گا تو کس کی کرے گا۔مسلمان کی کرے گا؟اس لئے ہمارے لئے کوئی اچنبھے کی بات نہیں اگر وہ دنیا کے بسنے والے یہودی ان کی مدد کرتے ہیں ہمارے لئے کوئی اجنبھا نہیں ہے اگر زمین پر بسنے والے عیسائی ان کی مدد کرتے ہیں تو ہمارے لئے کوئی تعجب کی بات نہیں ہے اور اس ملک کے بسنے والے ہندو بھائی ان کی مدد کرتے ہیں اور حکومت یہاں کی انکی مدد کرتی ہے تو ہمارے لئے کوئی عجوبہ نہیں ہے الکفر ملة واحدة......

یہ تو کچھ تمہیدی باتیں تھیں اس کے بعد آپ حضرات کی خدمت میں کچھ ضروری مسئلے بیان کرنے ہیں اس لئے کہ کچھ ایک تہمت مفتی کی لگ رہی ہے اور مجھے ان منتظمین

کی طرف سے یہ حکم ملا ہے کہ میں آپ حضرات کے سامنے کچھ مسئلے بھی واضح کروں۔ مسائل کو واضح کرنے سے پہلے میں ایک تھوڑی سی بات آپ حضرات کی خدمت میں یہ عرض کردوں۔ ہمارے جو علمائے کرام ہیں وہ تو اس فتنے کے بیک گراؤنڈ سے پس پشت سے اچھی طرح واقف ہیں لیکن اس جلسے میں بہت سے ہمارے عام بھائی بھی ہیں جو اس فتنے کے بیک گراؤنڈ سے واقف نہیں ہیں یا زیادہ پوری تفصیل سے واقف نہیں ہیں حالانکہ اخباروں میں بھی سالار وغیرہ میں بھی بڑے لمبے آرٹیکل اس موضوع پر آچکے ہیں اسے جنہوں نے پڑھے ہونگے وہ واقف ہوسکتے تھے لیکن صرف ایک مختصر سی تفصیل میں آپ حضرات کے سامنے عرض کروں گا۔

آپ حضرات جانتے ہیں اور ہر ہر مسلمان کو اسکا علم الیقین حق الیقین ہے اور مسلمان کا بچہ بچہ اس سے واقف ہے کہ اللہ کے نبیوں کا جو ایک سلسلہ چل رہا تھا وہ تمام نبیوں اور رسولوں کے آقا وسردار محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر منتہی ہوگیا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخرالانبیاء ہیں سب سے آخری نبی ہیں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نئی نبوت نہیں ملے گی۔ کوئی نیا نبی نہیں بنایا جائیگا جتنے نبی بنائے گئے وہ سب پہلے بنائے جاچکے اور سب سے آخری میں جو پیغمبر تشریف لائے وہ تمام نبیوں کے سردار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

تشریف لے آئے۔ حضور سب سے آخر میں کیوں آئے ؟اس کا جواب قرآن میں دیا گیا ہے کہ حضورؐ سب سے آخر میں کیوں آئے۔ قرآن کریم میں سورۃ احزاب میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک آیت کریمہ میں پانچ صفتیں بیان کی گئی ہیں ان میں ایک صفت بیان کی گئی ہے سراجاً منیرا .یہ سب علماء کرام تشریف فرما ہیں وہ جانتے ہیں کہ تمام مفسرین کرام نے سراجاً منیرا کے معنی کئے ہیں سورج ......کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سورج بنا کر بھیجا گیا ہے یعنی حضور کوئی آسمان کے سورج نہیں ۔آفتاب نبوت بنا کر بھیجا گیا ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال تمام نبیوں میں اور تمام رسولوں میں ایسی ہے جیسے ستاروں میں اور چاند کے سامنے سورج کی مثال ہے اور آپ حضرات جانتے ہیں کہ آسمان پر چاند ہوتا ہے آسمان پر ستارے ہوتے ہیں تو ستارے بھی اپنی روشنی زمین پر ڈالتے ہیں چاند بھی اپنی روشنی ضیا پاشی زمین پر کرتا ہے لیکن کب تک یہ روشنی ڈالتے ہیں جب تک سورج نہ نکلے۔اور جب سورج نکل جائے گا تمام چاند ماند پڑ جائیں گے۔ اگر چاند موجود بھی ہے تو بھی ماند پڑ جائے گا تمام ستارے بجھ کر رہ جائیں گے۔بجھ کر رہیں گے یعنی اپنی حالت پر رہیں گے لیکن کوئی روشنی ان کی زمین پر نہیں آئے گی۔تو جب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مثال آفتاب نبوت کی ہے تو

Scanned by CamScanner

حضور اگر تمام نبیوں سے پہلے دنیا میں تشریف لاتے تو حضور کے تشریف لانے کے بعد پھر کوئی نبی دنیا میں تشریف لاتے تو اس کی ضیا پاشی ہو ہی نہیں سکتی تھی اس کا فیضان ہو ہی نہیں سکتا تھا "سورج کو دیا کون دکھا سکتا ہے۔ اور اگر حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت نبیوں کے سلسلے کے بیچ میں ہو جاتی تو حضور سے پہلے جتنے نبی آتے تو انہوں نے اپنے کمالات دکھلا دئے لیکن جو حضورؐ کے بعد آئیں گے وہ اپنے کمالات نہیں دکھلا سکتے۔ سورج نکل آیا ستارے کیا کریں گے چاند کیا کرے گا اس لئے اللہ جل شانہ وعم نوالہ کی حکمت کا تقاضہ یہ ہوا کہ پہلے تاروں کو بڑے تاروں کو چھوٹے تاروں کو چاند کو ان کو موقع دیا جائے گا کہ طلوع ہو اور اپنی ضیا پاشیاں کر و اپنی روشنیاں پہنچاؤ انسان کو اپنے فیوض سے مستفیض کرو اور ان کو موقع دیا گیا۔ اور سلسلہ بسلسلہ چھوٹے نبی بھی آتے رہے بڑے نبی بھی آتے رہے رسول بھی آتے رہے اُولو العزم رسول بھی آتے رہے یہاں تک کہ جب وہ سارے حضرات دنیا میں آ چکے تو سراج منیر تشریف لائے آفتاب نبوت نے طلوع کیا اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے ساتھ ہی تمام دنیا کی تمام شریعتیں منسوخ ہو گئیں۔ تمام نبیوں کی تعلیمات موقوف ہو گئیں اور اب قیامت تک کے لئے حضور اکرم کی ہی تعلیمات چل رہی ہیں۔ اب پہلے نبیوں میں اگر کوئی

Scanned by CamScanner

آ ئے گا تو وہ نبی تو آئے گا اپنی جگہ پر۔ نبوت اس کی ختم نہیں ہو جائیگی نبی تو وہ اپنی جگہ پر رہے گا لیکن جب وہ حضورؐ کے زمانے میں آئیگا تو وہ اپنی نبوت پر عمل نہیں کرے گا بلکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک امتی بنکر آئے گا۔

لوگوں کو یہ سمجھ میں نہ آتا ہے کہ جب وہ نبی ہیں اور وہ آئیں گے تو اپنی شریعت پر کیوں عمل نہیں کریں گے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر کیوں عمل کریں گے۔ اس کی مثال دیکر میں سمجھایا کرتا ہوں کہ کسی صوبے کا چیف منسٹر۔ آپ کے اس صوبے کا چیف منسٹر دلّی میں جب جاتا ہے تو دلّی ایک الگ صوبہ ہے۔ جتنے دن وہ دلّی میں رہتا ہے یا ہندوستان کے کسی اور صوبے میں جاتا ہے تو اس وقت میں چیف منسٹر جب دوسرے صوبے کا ہوتا ہے تو وہ اپنے صوبے کرناٹک کا وہ چیف منسٹر ہوتا ہے اس کا عہدہ ختم نہیں ہو جاتا ہے لیکن دلی میں آکر وہ کوئی آڈر نہیں دے سکتا ہے کسی دوسرے صوبے میں کوئی آڈر نہیں دے سکتا جس صوبے میں ہے اس صوبے کا جو چیف منسٹر ہے اسی کے آڈر کے ماتحت اسے زندگی گزارنی پڑیگی۔ جتنے دن وہ اس صوبے میں رہے گا۔ ایک ملک کا بادشاہ ایک ملک کا پرائے منسٹر۔ راشٹر پتی اگر اپنے ملک سے دنیا کے کسی ملک کے اندر جائے گا تو جتنے دن دنیا کے دوسرے ملک میں رہے گا۔ اپنے ملک کا پرائے

منسٹر ہے راشٹر پتی ہے بادشاہ ہے ان کی بادشاہت ختم نہیں ہوئی وزیر اعظمیت ختم نہیں ہوئی وزارت ختم نہیں ہوئی بادشاہت اس کی ختم نہیں ہوئی۔ مگر دوسرے ملک میں جب تک رہے گا اس دوسرے ملک کی حکومت کے قانون کو ماننا پڑیگا۔ وہ یہاں کا بادشاہ وہاں جا کر اپنا آرڈر نافذ کرنا چاہے وہاں اپنا آرڈر نافذ نہیں کرسکتا۔ تو اسی طریقہ پر سمجھنا چاہئے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کے پیغمبر چھوٹے یا بڑے کوئی بھی پیغمبر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آئیں گے تو وہ ان کی نبوت بحالہ ہوگی نبوت ختم نہیں ہوگی۔ مگر جب حضورؐ کے زمانے میں آئیں گے تو وہ اپنی نبوت پر عمل نہیں کریں گے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کریں گے اور حضورؐ کے ایک امتی بن کر آئیں گے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات اپنے ارشاد میں بھی سمجھائی ہے کہا کہ اگر موسیٰ علیہ السلام آج زندہ ہوتے تو ان کے لئے میری پیروی کرنے کے علاوہ کوئی دوسری راہ نہیں تھی ان کو میری پیروی ہی کرنی پڑیگی اس کے علاوہ اور کوئی راہ ان کے لئے نہیں ہے **لَمَا وَسعه الا التباعی** . اور عملی طور پر اس کا نقشہ یہ سامنے آئے گا کہ پچھلے انبیاء میں سے بنی اسرائیل کے نبیوں کا ایک لمبا سلسلہ تھا ان کے جو آخری پیغمبر ہیں وہ آخری پیغمبر قیامت کے قریب تشریف

Scanned by CamScanner

لائیں گے۔ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت کے قریب میں آسمان سے اتریں گے اور اتر کر کے حضور اکرم کی لائی ہوئی کتاب اور حضور اکرم کی ارشاد فرمائی ہوئی حدیثوں ہی پر عمل کریں گے اور اسی کے مطابق مسلمانوں کی رہنمائی کریں گے اور اسی کے مطابق حکومت کریں گے اور تمام اپنی حکومت قرآن وحدیث کے مطابق چلائیں گے۔ یہاں ایک سوال بہت لوگوں کو پریشان کرتا ہے بہت سے سمجھدار لوگوں کو ایک سوال پریشان کرتا ہے کہ حضور سے پہلے تو ایک لاکھ سے زیادہ نبی ہو چکے آخر اس میں کیا حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کے بعد دجال کو قتل کرنے کے لئے عیسیٰ علیہ السلام ہی کو کیوں منتخب فرمایا۔ وہی قیامت کے قریب کیوں اتریں گے۔ موسیٰ علیہ السلام کو کیوں منتخب نہیں کیا موسیٰ علیہ السلام تو زیادہ غصہ والے تھے۔ نوح علیہ السلام کو کیوں نہیں منتخب کیا۔ آدم علیہ السلام کو کیوں نہیں منتخب کیا حضور کے دادا ابا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کو کیوں نہیں منتخب کیا آخر عیسیٰ علیہ السلام ہی کو کیوں منتخب کیا؟

تو میرے بھائیو! اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی وجہ ذرا تفصیل ہے مگر اس کو ذرا سمجھا دینا میں ضروری سمجھتا ہوں کسی وجہ سے...... اس کی وجہ یہ ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کی کتابوں میں دو مسیحوں کی پیشنگوئی تھی۔ جیسے ہماری کتابوں میں دو مسیحوں کی پیشنگوئی ہے کہ قیامت سے پہلے

دو مسیح آنے والے ہیں ایک مسیح مسیح ہدایت یعنی عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام یہ تو آسمان سے اتریں گے اور ایک مسیح مسیح ضلالت گمراہی کا مسیح یعنی کانا دجال یہ دو مسیح قیامت سے پہلے آنے ہیں۔ اور حدیث شریف میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر پیغمبر نے مسیح ضلالت یعنی کانے دجال سے اپنی امت کو ڈرایا ہے یعنی ہر نبی نے اس کی اطلاع دی ہے کہ کانا دجال آرہا ہے حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کی کتابوں میں دو مسیح کی اطلاع تھی کہ آئندہ دو مسیح آئیں گے ایک مسیح ہدایت آئیں گے اور ایک مسیح ضلالت آئیں گے ایک حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لارہے ہیں اور ایک کانا دجال آرہا ہے۔ عربی میں دونوں کو مسیح کہتے ہیں۔ مسیح کے کیا معنی ہیں؟ مسیح کے معنی ہیں ہاتھ پھیرا ہوا۔ کسی کے گھر کوئی بزرگ آتے ہیں تو بچے کو لاتے ہیں کہ حضرت اس کے سر پر ہاتھ پھیر دیجئے تو بزرگ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیر دیا۔ تو یہ مسیح ہو گیا۔ یعنی بابرکت۔ مسیح کے معنی بابرکت۔ اور ایک مسیح کے سر پر ہاتھ پھیرا گیا اور ایک مسیح کی آنکھ پر ہاتھ پھیرا گیا۔ جسکے سر پر ہاتھ پھیرا گیا وہ بابرکت ہو گیا۔ اور جس کی آنکھ پر ہاتھ پھیرا گیا وہ کانا ہو گیا۔ غرض کہ یہ دو مسیح آنے ہیں۔

چنانچہ جب حضرت مسیح علیہ الصلوۃ والسلام یعنی حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام تشریف لائے۔ یعنی مسیح ہدایت تشریف

لائے تو یہودیوں نے کہا کہ یہ تو مسیح ضلالت ہے حضرت عیسیٰ کو انہوں نے مسیح ہدایت نہیں مانا۔ انہوں نے یہ سمجھا کہ وہ دوسرا جو گمراہی والا مسیح آتا ہے وہی یہ مسیح ہے اور وہ زندگی بھر حضرت عیسیٰ کی مخالفت کرتے رہے، کرتے رہے، کرتے رہے، یہاں تک مخالفت کی کہ ان کے قتل کرنے کے لئے پوری شازشیں کرلیں ان کے گھر کا محاصرہ کرلیا قتل کرنے کے لئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھالیا یہ واقعہ تو ہو چکا۔ اور آج بھی تمام دنیا کے جتنے یہودی ہیں وہ ''عیسیٰ علیہ السلام جو گذر چکے ہیں اور آسمان پر اٹھالئے گئے'' ہیں ان کو آج بھی مسیح ہدایت نہیں مانتے وہ کہتے ہیں وہ جھوٹا شخص تھا اَلْعِیاذُ بِاللّٰہ ثُمَّ اَلْعِیاذُ بِاللّٰہ۔ پھر جب قیامت کے قریب میں کانا دجال نکلے گا وہ مسیح ضلالت آئے گا تو چونکہ یہودیوں کے نزدیک مسیح ضلالت تو آچکا تو اب جب یہ کانا دجال آئے گا تو اسکو مسیح ہدایت سمجھیں گے اور جب کانا دجال آئے گا تو اسکی پیروی کرنے والے نائنٹی نائن پرسنٹ یہی یہودی ہوں گے۔ یہ یہودی کیوں اسکی پیروی کرنے والے فل آور ہوں گے کہ یہودی کیوں فل آور ہوں گے۔ وہ انتظار میں ہیں یہودی تو آج بھی مسیح ہدایت کے انتظار میں ہیں اور جب مسیح ضلالت آئے گا تو اسے وہ مسیح ہدایت سمجھیں گے اور مسیح ہدایت سمجھ کر تمام یہودی اسکا فولو کریں گے پیروی کریں گے۔

Scanned by CamScanner

اور وہ کہیں گے کہ ہماری کتابوں میں جس مسیح ہدایت کی اطلاع دی گئی ہے مسیح ہدایت یہ ہے۔ یہ بڑا نازک مسئلہ ہے دنیا کی بہت بڑی تعداد کہتی ہے کہ مسیح ہدایت ہیں۔

اور ہمیں ہمارے حضور اکرمؐ نے جو نشانیاں بتائی ہیں کہ یہ تو مسیح ہدایت نہیں مسیح ضلالت ہے۔ مسیح ہدایت تو حضورؐ سے پانچ سو سال پہلے پیدا ہو چکے تھے ۔تو ایک طرف مسلمان ہوں گے مسلمان کہیں گے کانا دجال ہے مسیح ضلالت ہے ۔یہودی کہیں گے مسیح ہدایت ہے۔ کیسے فیصلہ ہو؟ فیصلہ کی شکل یہ ہے کہ مسیح ہدایت آسمان سے دوبارہ اتریں گے اب دونوں مسیح اکٹھا ہیں۔ مسیح ضلالت دنیا میں موجود ہے کانا دجال تو ہے ہی اب مسیح ہدایت بھی آسمان سے اتر آئے۔ اب جو مرے مسیح ضلالت ہے اور جو مارے کامیاب ہے وہ مسیح ہدایت ہے ......تو عملی طور پر میدان کے اندر فیصلہ ہو جائے گا اور ساری دنیا اپنے سر کی آنکھوں سے دیکھے گی کہ مسیح ہدایت کون تھا اور مسیح ضلالت کون تھا۔ اس فیصلہ کرنے کے لئے اللہ نے مسیح ہدایت کو آسمان پر اٹھایا ہے تا کہ جب مسیح ضلالت آئے اور دنیا میں یہ مسئلہ الجھ جائے اور کوئی کہے کہ مسیح ہدایت ہے اور کوئی کہے کہ مسیح ضلالت ہے تو اس کا فیصلہ کرنے کے لئے مسیح ہدایت اتریں گے اور اتر کر کے جب عملی طور پر اس مسیح ضلالت کانے دجال کو ختم کریں گے تو سب کی

آنکھیں کھل جائیں گی ۔ یہودیوں کی بھی آنکھیں کھل جائیں گی اور وہ سمجھ لیں گے کہ حق الیقین کہ ہم جس کو آج تک مسیح ضلالت سمجھتے رہے وہ تو مسیح ہدایت نکلا اور جس کمبخت کو مسیح ہدایت سمجھ کر فولو کیا تھا وہ تو مسیح ضلالت تھا ۔ وَاِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ‌ ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا فرمایا اللہ پاک نے عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ہونے سے پہلے پہلے تمام اہل کتاب کو عیسیٰ علیہ السلام کی صحیح پوزیشن پر ایمان لانا ہے عیسیٰ علیہ السلام کی جو صحیح پوزیشن ہے اس صحیح پوزیشن پر تمام اہل کتاب کو ایمان لانا ہے یہودیوں میں کیا غلط فہمی ہے انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو مسیح ضلالت سمجھ رکھا ہے۔

ان کو ان کی صحیح پوزیشن پر ایمان لانا ہے عیسیٰ علیہ السلام کی وفات سے پہلے انہیں ان کی صحیح پوزیشن معلوم ہو جاتی ہے کہ کانا دجال مسیح ضلالت ہے عیسیٰ علیہ السلام تو مسیح ہدایت ہیں۔

اور عیسائیوں نے کیا سمجھ رکھا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں جب عیسیٰ علیہ السلام زمین پر تشریف لائیں گے اور زمین پر تشریف لا کر زمین میں زندگی گذار کر زمین پر ان کا انتقال ہوگا اور اسی زمین میں دفن کیے جائیں گے تب سب کو ماننا پڑے گا کہ بھئی ہم جو اِن کو اللہ کا بیٹا سمجھتے تھے اور ہم سمجھتے تھے کہ وہ سولی دیدیے گئے قتل کردیے گئے سب جھوٹی باتیں تھیں یہ تو ابھی زندہ ہیں یہ آگئے دنیا

میں ۔زندہ ہیں یہ۔تو غرض کہ اس حکمت کے لئے اس مصلحت کیلئے اللہ تعالیٰ جل جلالہ عم نوالہ مسیح ضلال کو قتل کرنے کے لئے مسیح ہدایت کو آسمان پر اٹھایا ہے۔

تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ مسلمانوں کا بچہ بچہ اس بات کو جانتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں حضور اکرمؐ آفتاب نبوت ہیں سلسلہ نبوت کے آخر میں طلوع ہوئے ہیں تشریف لائے ہیں اور آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں بنایا جائے گا۔ پہلے کا نبی اگر کسی مصلحت سے اُتارا جائے گا پہلے کا اگر کوئی نبی کسی مصلحت سے بھیجا جائے گا تو وہ بھی آ کر حضورؐ کے دین اور شریعت کا فولو کرے گا (اتباع کرے گا) مگر حضور اکرمؐ نے ایک حدیث شریف میں یہ بھی پیشنگوئی فرمائی ہے میں سمجھتا ہوں کہ علماء کرام نے وہ حدیث آپ حضرات کو سنائی ہوگی۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد تیس (تھرٹی) تیس مہا جھوٹے پیدا ہوں گے مہا جھوٹے۔بکسیٹ لائٹ بہت بڑے جھوٹے۔ان میں سے ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا سن لو...... میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں بنا جائے گا یہ جو تیس ہیں چھوٹے موٹے برساتی مینڈک۔ چھوٹے موٹے برساتی مینڈک تو معلوم نہیں کتنے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔اور یہاں بنگلور کے ایک صاحب نے ایک

بہت اچھی رپورٹ لی ہے۔ میں نے سالار میں وہ رپورٹ پڑھی کہ کتنوں نے خدائی کے دعوے کئے اور کتنوں نے نبی کے دعوے کئے اور کتنوں نے مہدی ہونے کے دعوے کئے اور وہ ایک لمبی چوڑی رپورٹ ہے اور وہ جو مولانا نے قادری صاحب ہیں کوئی۔ انہوں نے جو رپورٹ دی ہے بلکہ آدھی کیا پاؤ رپورٹ ہے اگر وہ ڈھونڈھیں گے چراغ تجسس لے کر تو اسکی چارگنی رپورٹ اور مرتب ہو جائے گی مولانا مصطفی رفاعی صاحب نے وہ رپورٹ مرتب کی ہے اور بہت اچھی رپورٹ انہوں نے مرتب کی ہے لیکن اس کو اگر بڑھایا جائے تو بہت دعویٰ کرنے والے ہیں مگر وہ سب چھوٹے موٹے ہیں ہر طبقہ میں مرزا موجود ہے چوہوں میں بھی مرزا ہے بلّیوں میں بھی مرزا ہے کتوں میں بھی مرزا ہے ہر طبقے میں ہے مولانا فرما رہے ہیں۔ تو چھوٹے موٹے نبوت کا دعویٰ کرنے والے معلوم نہیں کتنے ہیں اور ان جھوٹے نبیوں کی دلیلیں بھی بڑی عجیب وغریب ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہارون رشید کے زمانے میں ایک عورت نے نبوت کا دعویٰ کیا اسکا نام معلوم نہیں۔ اللہ جانے کون تھی اس کا نام محفوظ نہیں ہے ایک عورت نے نبوت کا دعویٰ کیا اس کی رپورٹ بادشاہ کو ملی۔ کہ فلاں عورت نبوت کا دعویٰ کر رہی ہے گرفتار کر کے شاہ کے دربار میں پیش کی گئی۔ بادشاہ نے اس سے بات چیت کی۔ تو نبی ہے۔ اس نے

کہاہاں میں نبی ہوں۔انہوں نے کہا کہ حضورؐ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا تو کہاں سے نبی بن گئی۔اس نے کہا حضور کے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا اس کی کیا دلیل ہے۔تو بادشاہ نے حدیث پیش کی۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔لانبی بعدی .تو اس نے کہا کہ حضور نے لا نبی بعدی کہالانبیۃ بعدی . تو نہیں کہا۔حضور نے فرمایا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا یعنی مرد نبی نہیں ہوگا یہ فرمایا حضور نے۔ میں تو عورت نبی ہوں۔بادشاہ نے کہا پاگل ہے چھوڑ واسے۔تو ایسے سر پھرے بہت سے ہیں۔لیکن حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سر پھرے ہیں ان میں سے تیس ایسے جھوٹے ہوں گے کہ جن کی پارٹیاں بنیں گی جن کی تحریکیں چلیں گی جن کی اتباع ہوگی جن کے فلوورس ہوں گے جن کے ماننے والے ہوں گے۔دیر تک وہ فتنہ دنیا کے اندر رہے گا ایسے تیس ہوں گے۔حضورؐ نے فرمایا کان کھول کر سن لو۔یہ سب جھوٹے ہیں میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔حضور کو دنیا میں تشریف لائے چودہ سو سال پورے ہوکر ہم پندرہویں صدی میں داخل ہوئے ہیں۔اس چودہ سو سال میں اگر ہم تاریخ کا جائزہ لیں تو ہمیں ایسے مہا جھوٹے دس ملتے ہیں۔دس ایسے جھوٹے نبی گذرے کہ جن کی بڑی بڑی پارٹیاں بنی ہیں بڑے بڑے فلوورس ہوئے ان کے بڑے بڑے سلسلے چلے ان میں سے بہتوں

کے سلسلے ختم ہو گئے اور دو تین نالائقوں کے سلسلے اب تک چل رہے ہیں۔ کہنا کیا ہے۔ کہنا یہ ہے کہ ابھی بیس جھوٹے نبی قیامت سے پہلے آنے ہیں۔ یہ ابتک تو دس آئے ہیں ابھی آپ یہ نہ سمجھیں کہ سب جھوٹے نبی آچکے ہیں ابھی قیامت سے پہلے بیس اور آنے ہیں۔ اور یہ فتنے تو چلتے ہی رہیں گے اگر آپ سو گئے تو یہ فتنے معلوم نہیں کس وقت ہمیں دبوچ لیں گے اور یہ جو کانا دجال ہے یہ کانا دجال بھی نبوت کا دعوٰی کرے گا پھر نبوت سے ترقی کر کے خدائی کا دعوٰی کرے گا۔ اس لئے یہ تو سلسلے چلنے والے ہیں۔ ہمارے ہندوستان کی قسمت میں ان جھوٹوں میں یہ قادیانی آیا ہے اور چھوٹے موٹے ہندوستان کی قسمت میں بہت سے آئے ہیں لیکن ان بڑے لپائیوں میں سے یہ قادیانی ہمارے یہاں آیا۔ یہ قادیانی کون ہے یہ سترہویں صدی اور اٹھارہویں صدی کا یہ شخص ہے اٹھارہویں صدی عیسوی۔ کیونکہ یہ مرا ہے ۱۹۰۸ء میں۔ تو گویا یہ انیسویں صدی کا ہے اٹھارہ سو سال پورے ہو کر کے ۱۹۰۸ء میں مرا تو یہ انیسویں صدی کا ہے اور پیدا ہوا ہے ۳۸ء یا ۳۹ء یا ۴۰ء ان تین سالوں میں سے کسی سال میں انیسویں صدی ۳۸ء ۳۹ء یا ۴۰ء ان تین سالوں میں سے کسی سال میں پیدا ہوا ہے۔ اور انیسویں صدی پوری ہو کر بیسویں صدی شروع ہوئی اور آج کل بیسویں صدی چل رہی ہے تو اس کے آٹھویں سال

میں ۱۹۰۸ء میں وہ مرا ہے جہنم رسید ہوا ہے۔ یہ میں اس کا زمانہ بتا رہا ہوں تا کہ آپ سمجھ سکیں کہ کس زمانے کا ہے اِس وقت انگریزی صدی بیسویں صدی چل رہی ہے اور بیسویں صدی پوری ہونے جا رہی ہے صرف چھ سال باقی ہیں۔

تو یہ جو بیسویں صدی ہے اس سے پہلے جو انیسویں صدی ہے اس انیسویں صدی کا یہ منحوس ہے اور انیسویں صدی کے ۳۸ء ۳۹ء یا ۴۰ء ان تین سالوں میں سے کسی سال میں وہ پیدا ہوا ہے اور یہ سب ساٹھ سال اس کے گذار کر کے اگلی صدی شروع ہوئی اس بیسویں صدی کی ۸ء میں ۱۹۰۸ء میں اسکا انتقال ہوا ہے۔

یہ وہ دور ہے جس دور میں ہمارے ہندوستان میں کون کون اکابر موجود تھے میں ان کے چند بڑے بڑے لوگوں کے نام لوں تو آپ ان سے سمجھ سکتے ہیں کہ کس زمانے کا فتنہ ہے اُس زمانے میں ہندوستان میں موجود تھے حضرت اقدس مولانا نانوتوی قدس سرہٗ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہٗ حضرت مولانا شیخ الہند قدس سرہٗ شیخ الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہٗ حضرت پیر مہر علی پھگولڑوی قدس سرہٗ اور مولانا احمد رضا خان صاحب یہ بھی اسی زمانے کے ہیں۔ مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری مولانا محمد حسین بٹالوی۔ یہ اور پتہ نہیں کون کون ہیں۔ جس زمانے کے یہ سب اکابر

ہیں یہ بڑے علماء ہندوستان کے ہیں یہ اس زمانے کا شخص ہے......
شروع شروع میں یہ مبلغ اسلام بنا سب سے پہلے اس نے جو لبادہ اوڑھا وہ مبلغ اسلام کا لبادہ اوڑھا اور مبلغ اسلام بن کر کے میدان میں آیا اور اس زمانے میں حکومت برٹش گورنمنٹ تھی ہندوستان میں۔ انگریزوں کی حکومت تھی تو انگیزوں نے عیسائیت کو پھیلانے کے لئے یورپ سے پادری سب امپورٹ کئے تھے یہاں بلائے تھے درآمد کئے تھے اور پورے ہندوستان میں چپے چپے پر پادریوں کو پھیلا دیا تھا جو اسلام کے خلاف کام کرر ہے تھے تو یہ سب سے پہلے ان پادریوں کے مد مقابل بن کر کے آیا ان سے مناظرے کرنے لگا ان کے خلاف کتابیں لکھنے لگا اور مناظر اسلام مبلغ اسلام اور داعی اسلام اس روپ میں سب کے سامنے آیا۔

اس زمانے میں اس نے ایک کتاب لکھنی شروع کی ”براہین احمدیہ“ اس کی لمبی داستان ہے۔ میں اس کو نہیں پیش کرتا۔ یوں اس نے مسلمانوں میں اپنا اثر رسورخ پیدا کیا اور جب اس نے دیکھا کہ کبوتر جال کے قریب آ گئے مسلمانوں کے دلوں میں اس نے گھر کر لیا ہے تو گرگٹ نے رنگ بدلنے شروع کئے اور سب سے پہلے کہنے لگا مجھے الہام ہوتا ہے اور اسی کو نہیں بلکہ اسکی بیوی کو بھی الہام ہوتا تھا

دونوں میاں بیوی کو الہام ہوتا تھا کہنے لگا مجھے الہام ہوتا ہے اور پتہ نہیں بکواس شروع کی اس نے۔ کبھی انگریزی میں الہام ہورہا ہے کبھی پنجابی میں الہام ہورہا ہے کبھی اردو میں الہام ہورہا ہے کبھی عربی میں الہام ہورہا ہے اور کبھی قرآن کی آیت ہی پیش کیا اور کہا کہ مجھ پر الہام ہوا ہے یہی قرآن میں سے بعینہٖ آیتیں پڑھتا اور کہتا کہ مجھ پر الہام ہوا ہے پھر الہام کرتے کرتے ایک قدم آگے بڑھا اور کہنے لگا میں اس امت کا مجدّد ہوں۔ مجدّد بنا۔ یہاں تک تو ابھی کسی نے نوٹس لینا نہیں شروع کیا اس سے، لیکن جب اس نے اس سے آگے بڑھ کر یہ کہا کہ میں امام مہدی ہوں تو اب علماء کے کان کھڑے ہوگئے کہ یہ تو اس کا دماغ خراب ہوتا جارہا ہے مین ٹائپ ہورہا ہے پاگل قسم کا آدمی معلوم ہوتا ہے۔ یہاں سے علماء کے دماغ متوجہ ہوئے اور علماء کے کان کھڑے ہوے کہ یہ کیا کہنا شروع کیا۔ اب ہندوستان کے تمام مکاتب فکر کے علماء نے اس تمام تحریکوں کا نوٹس لینا شروع کیا۔ اور یہ دن بدن آگے بڑھتا رہا اس نے کہا کہ میں امام مہدی ہوں پھر امام مہدی سے آگے بڑھا تو مسیح موعود بنا عیسیٰ علیہ السلام بنا عیسیٰ علیہ السلام سے بڑھ کر کے پھر آگے وہ ظلّی نبی بنا اور پھر ظلّی نبی سے آگے بڑھ کر کے کہنے لگا کہ میں خاتم النبیین ہوں پھر خاتم النبیین سے

آگے بڑھا اور بڑھ کر کے کہنے لگا کہ میں تمام نبیوں سے افضل ہوں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی افضل ہوں۔ اور حضرت مولانا اسماعیل صاحب نے ایسی بکو اسکی بہت سنائی ہو گی آپ کو۔ پھر اور آگے بڑھا تو کہنے لگا کہ میں کرشن بھگوان ہوں یہ بھی ہوں وہ بھی ہوں اور دنیا بھر میں جو کچھ ہے سب ہوں پھر اور آگے بڑھا تو کہنے لگا کہ میں اللہ میاں بھی ہوں۔ جب آخری چوٹی پر پہنچ گیا تو جو اڑتا اڑتا اتنا اونچا جائے گا۔ تو اسے بہر حال گرنا ہے تو پھر کہنے لگا نہیں نہیں میں کچھ نہیں ہوں میں تو کیڑا ہوں زمین کا۔ نالی کا کیڑا پھر کہنے لگا نہیں نالی کا کیڑا بھی نہیں ہوں میں تو انسانوں کے پیشاب کرنے عضو ہوں۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ. پتہ نہیں کیا چوں چوں کا مربہ تھا کیا تھا کبھی بھی دعوے کرتے کرتے یوں گیا پھر دعوے کرتے کرتے یوں گرا۔ لیکن یہ دنیا بھی بڑی عجیب وغریب ہے۔ ہمارے دلی سے ایک رسالہ نکلتا تھا جس کا نام مولوی تھا۔ اس میں صرف دو صفحے مضمون ہوتا تھا اور باقی ساٹھ صفحات اشتہار ہی اشتہار ہوتا تھا پورے ساٹھ صفحات اشتہار ہی اشتہار صرف دو صفحے مضمون ہوتا تھا اور اس کو مستحسن فاروقی صاحب نکالتے تھے اور ایک روپیے سالانہ اس کی زر اشتراک تھا۔ سال کے ایک روپیے بارہ پرچوں کے ایک

روپے یہ ہمارے طالب علمی کے زمانے کی بات ہے اس زمانے میں ایک روپیہ بہت تھا ایک روپے معمولی نہ تھا اس زمانہ میں تو کسی نے مستحسن فاروقی صاحب سے کہا کہ تیرے رسالے میں ہوتا تو کچھ نہیں ہے کل دو صفحے اس میں ہوتا ہے اور تو نے ایک روپے زر اشتراک رکھ رکھا ہے اسے کون خریدے گا۔ اس نے کہا کون خریدے گا؟ ہندوستان میں بیوقوفوں کی کمی نہیں ہے اور اس نے اپنے ملازم سے کہا کہ خریداروں کا رجسٹر لاؤ۔ جب خریداروں کا رجسٹر لایا گیا تو اس میں ایک لاکھ خریدار تھے اس کے۔

کہا دیکھو رجسٹر۔ میرے خریدار ایک لاکھ ہیں۔ اس زمانے میں ایک لاکھ تو آج کل انگریزی اخباروں کے بھی نہیں ہوتے۔ ایک لاکھ اس کے خریدار تھے۔ کہا ہندوستان کو ایک ماہ میں ایک لاکھ بیوقوف ملتے ہیں۔ آغا خانی ایک فرقہ ہے یہ آغا خانی لندن گیا تو لندن میں نامہ نگاروں نے ایک سوال کیا۔ اس سے کہا کہ بھئی ہندوستان میں لوگ تجھے پوجتے ہیں تو اپنے آپ کو پوجا کرواتا ہے تو کیسا انسان ہے بھئی کوئی انسان بھی خدا ہو سکتا ہے جو اپنی پوجا کرائے۔ تو آغا خانی نے جواب دیا کہ ہندوستان کے لوگ تو اسی لائق ہیں کیونکہ وہ سانپ کو پوجتے ہیں، چوہے کو پوجتے ہیں، سورج کو پوجتے ہیں، ندی کو پوجتے

Scanned by CamScanner

ہیں حتی کہ انسان کی شرم گاہ کو بھی پوجتے ہیں تو انسان کی شرم گاہ سے تو میں اچھا ہوں۔ اگر میں اپنے آپ کو پجواتا ہوں تو کیا برا کرتا ہوں۔ تو اس کمبخت کو بھی ایسی ذرّیت مل گئی ایسے بیوقوفوں کی ہندوستان میں سے ایسی ذریت اسے بھی مل گئی اور آہستہ آہستہ اس کی پارٹی بننی شروع ہو گئی اور اسکے دُم چھلّے لگنے شروع ہو گئے۔ اور پارٹی اسے مختلف مقاصد سے ملنی شروع ہوئی اور یہ فتنہ سنگین صورت حال اختیار کرنے لگا اور کیوں سنگین صورت حال اختیار کرنے لگا۔ جب یہ فتنہ شروع ہوا تو بعض کتابوں میں تو یہ لکھا ہے کہ یہ فتنہ انگریز کے اشاروں پر شروع ہوا ہے یعنی یہ قادیانی انگریز کا خود کاشت کا پودا ہے اور اس کے بھی دلائل ہیں کہ انگریز کے اشارے پر اس نے یہ دھندے شروع کئے ہیں۔ کیونکہ سب سے پہلا جو اس نے کام کیا ہے وہ وہ یہ فتوی دیا ہے کہ انگریز کی حکومت زمین پر اللہ کا سایہ ہے اس نے یہ فتوی دیا کہ انگریز کی حکومت زمین پر اللہ کا سایہ ہے۔ اور انگریز کے ساتھ جہاد کرنا حرام ہے۔ تو ہندوستان میں جو انگریزوں کے خلاف جہاد ہو رہے تھے۔ شاملی میں فلاں جگہ میں اور فلاں جگہ میں۔ ٹیپو سلطان یہاں جہاد کر رہے تھے یہ جو جہاد ہو رہا تھا اس سے انگریز پریشان تھا تو مسلمانوں میں جہاد کا جذبہ ٹھنڈا کرنے کے لئے اسے کھڑا کیا انگریز

نے کہ بیٹا چل سیڑھی سولی پر چڑھ۔وہ پیچھے سے پمپنگ کر رہا ہے ہوا بھر رہا ہے اندر سے۔تو اس نے ہوا بھر بھر کے پھلا دیا جب حکومت کی طاقت ملے گی پیسے کی طاقت ملے گی اس کے ساتھ اخلاقی مواد، یا اوراس کے ساتھ ہوگی اور طرح طرح سے اس کی امداد ہوگی۔بہت سے لوگ اپنے دنیاوی مفاد کے لئے بھی اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں اگر وہ تنہا اپنے بل بوتے پر پارٹی بناتا تو اس زمانہ کے علماء کرام نے پورے ہندوستان کے تمام علماء کرام نے متحد ہوکر اس کا مقابلہ کیا......اس ناپاک کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیتے۔لیکن اس کے پیچھے انگریز کی طاقت لگ گئی تھی اور انگریز کی طاقت کے بل بوتے پر یہ پودا جمنے لگا تھا۔اور آج بھی جب پاکستان سے اسے دیش نکالا گیا تو بھاگ کر اسی انگریز کی گود میں گیا۔پاکستان سے جب اسے دیش نکالا ملا تو ان کا چوتھا جو خلیفہ ہے وہ بھاگ کر وہیں پہنچا ہے برطانیہ میں۔لندن شہر کے اندر اس نے اپنا عالمی مرکز قائم کیا ہے اور اسی برٹس گورنمنٹ کے زیر سایہ پنپ رہا ہے اسی کا بویا ہوا پودا تھا۔وہی اسے پانی پلا رہا تھا آج بھی وہ پانی پلا رہا ہے تو اس حکومت کے سہارے پر چونکہ یہ ابھرا تھا جو اس حکومت کے سہارے ابھرتا ہے تو اسکا ختم کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔غرض یہ کہ اپنے زمانے میں یہ سب کرتا رہا

Scanned by CamScanner

۱۹۰۸ء میں وہ مر گیا مرنے کے بعد اس کے نائبین آئے جو اپنے آپ کو خلیفہ کہنے لگے۔ پہلا خلیفہ آیا نورالدین۔ پھر اس کا ایک لڑکا آیا پھر دوسرا لڑکا آیا پھر اس کا پوتا آیا۔ اب چوتھا اس کا سربراہ ہے جو اس کا پوتا ہے۔ غرض یہ کہ میں نے تعارف کرادیا کہ کیونکہ عام مسلمان بھائیوں کے پاس اس کی پوری تفصیلی رپورٹ شاید نہ آئی ہو۔ میں نے یہ تھوڑی تفصیل کردی۔ آج بھی یہ فتنہ دنیا کے اندر جو برٹس گورنمنٹ کے زیر سایہ پرورش پا رہا ہے اور دنیا کی تمام کافر حکومتیں یہودی، اسرائیلی ہوں یا دوسرے کافر۔ ہندو حکومت ہو یا بی جے پی۔ سب اس کی حمایت کریں گے اس کی ہمنوائی کریں گے اس لئے کہ تمام کافر کافر ہیں۔ ایک ہی تھیلے کے چٹے بٹے ہیں۔ اس کے بعد سمجھنے کی بات یہ ہے کہ اللہ جل شانہ وعم نوالہ نے یہ ارشاد فرمایا جو میں نے آیت کریمہ پڑھی تھی کہ۔ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِيْناً فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِيْ الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ. جو اسلام کے علاوہ کسی اور چیز کو دھرم، مذہب، دین بنانا چاہے گا تو اللہ کے یہاں وہ دین قبول نہیں ہے اور اسلام کے علاوہ کوئی بھی دین اختیار کرے گا آخرت میں وہ گھاٹا پانے والوں میں سے ٹوٹا پانے والوں میں سے ہے جہنم میں جانے والوں میں سے ہے۔ جنت میں جانے والے

صرف اسلام اور مسلمان ہی ہے اسلام کے پیروکار ہے تو اب ہمیں یہ سمجھنا ہے کہ اسلام اور غیر اسلام دنیا میں دو ہی مذہب ہے دنیا میں دو ہی مذہب ہے اسلام اور غیر اسلام۔

یہ قادیانیت کونسی کیٹیگری میں آتی ہے کونسے خانے میں آتی ہے اسلام کے خانے میں آتی ہے یا غیر اسلام کے خانے میں آتی ہے۔ اسے سمجھنا ہے اس سلسلے میں یہ بات سمجھنی چاہئے کہ بہت عام مسلمان بھائی سمجھ سکیں اس طریقے پر میں ایک بات عرض کرر ہا ہوں۔ کہ ایمان واسلام ۔ایمان اور اسلام نام ہے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو دین اور ملت لے کر آئے ہیں اس دین اور ملت کی جو موٹی موٹی باتیں ہیں جسے عام طور پر بیشتر مسلمان جانتے ہیں کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کے اجزا ہیں ۔ان تمام ضروریات دین یعنی دین کی باتوں کو دین کو موٹی موٹی باتوں کو دل کی گہرائی سے ماننا اور اسطرح پر ماننا جس طریقے پر حضور کے زمانے سے آج تک مسلمان مانتے آئے ہیں ۔حضورؐ کے زمانے سے آج تک مسلمان جس طریقے سے مانتے آئے ہیں ۔اس طریقے پر بغیر کوئی تاویل اور کوئی ہیرا پھیری کے ۔تاویل اور ہیرا پھیری کر کے نہیں ۔حضور کے زمانے سے آج تک مسلمان جس طریقے پر مانتے آئے ہیں اس طریقہ پر

Scanned by CamScanner

ماننے کا نام اسلام ہے یہ ایمان اور اسلام کی تعریف ہے۔ پھر اسے ایک مرتبہ سن لیجئے ایمان اور اسلان نام ہے کہ حضور یا اللہ کے کوئی نبی اللہ کے یہاں سے جو دین لاتے ہیں اس دین میں دو قسم کی باتیں ہوتی ہیں ایک چھوٹے چھوٹے باریک مسائل ہوتے ہیں اور ایک موٹے موٹے مسائل ہوتے ہیں۔ ایسے موٹے موٹے مسائل کہ جسے سبھی مسلمان جانتے ہیں عام طور مسلمان جانتے ہیں اس کو دین کے بدیہی مسائل کہا جاتا ہے ضروریات دین کہا جاتا ہے تو دین کے ایسے جو بدیہی اور موٹے مسائل ہیں ان تمام موٹے مسائل کو دل سے ماننا ان تمام کو دل سے ماننا بغیر کوئی ہیرا پھیری کرکے۔ تاویل کر کے کوئی اس میں گڑبڑ نہ کر کے حضور کے زمانے سے آج تک مسلمان جیسے مانتے آئے ہیں اسی طریقے پر مانوگے تو ایمان و اسلام ہے۔ اس کے خلاف جو بھی شکل ہے وہ اسلام سے باہر ہے۔ دیکھو میں دو چار مثالیں دوں گا تو آپ کو سمجھ میں آئے گا۔ دیکھو اسلام میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو دین لے کر آئے ہیں اس دین میں ۲۴ گھنٹے میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ اور نماز کسے کہتے ہیں ہر مسلمان جانتا ہے کہ نماز کس کا نام ہے حضورؐ کے زمانے سے نماز کی نقل جو چلی آرہی ہے اس کیفیت کے ساتھ ماننا اس کا نام

ایمان ہے۔اور ایک آدمی ہے وہ کہتا ہے کہ ۲۴ گھنٹے میں تین نمازیں میں مانتا ہوں پانچ نہیں مانتا۔ پانچ نہیں مانتا۔ میں تو تین نمازیں فرض مانتا ہوں وہ مسلمان نہیں ہے اسلام اور ایمان سے خارج ہے۔ایک آدمی ۲۴ رگھنٹے میں پانچ نمازیں فرض مانتا ہے مگر وہ کہتا ہے کہ نماز کا مطلب یہ ہے کہ ٹائم ہو جائے تو وضو کر کے یا نہا کر کے آلتی پالتی مار کر کے چارزانو بیٹھ جاؤ اور دھیان کرلو۔ اور تھوڑی دیر آنکھیں بند کر کے دھیان کر کے بیٹھ جاؤ نماز ہوگئی ایسا بھی ایک فرقہ ہے بہائی فرقہ یا باطنیہ فرقہ۔ایسے ہیں۔ جیسا ہم نماز پڑھتے ہیں وہ کہتے ہیں یہ نماز نہیں ہے۔ کہتے ہیں دھیان کرلو جیسے ہندوازم میں دھیان کرنے کا ایک طریقہ ہے وہ کہتے ہیں کہ بس دھیان کرلو یہی نماز ہے تو پانچ نماز فرض مانتے ہیں مگر جس طریقے پر نماز آرہی ہے اس طریقے پر نہیں مانتے۔لھٰذا ایسی پانچ نمازیں ماننے والے اسلام سے خارج ہیں۔ دیکھو ایک آدمی رمضان کے روزے مانتا ہے مگر پندرہ دنوں کے روزے مانتا ہے کہ پندرہ دنوں کے روزے فرض ہیں اور پندرہ دنوں کے نہیں۔ یہ مسلمان نہیں ہے ایک آدمی پورے مہینے کے روزے فرض مانتا ہے مگر صبح صادق سے لے کر دوپہر بارہ بجے تک روزہ فرض مانتا ہے کہ دوپہر بارہ بجے روزہ کھول دو۔ یہ مسلمان نہیں ہے۔ایک

دوسرا ہے کہ روزہ فرض مانتا ہے پورے مہینے کا فرض مانتا ہے صبح صادق سے غروب آفتاب تک فرض مانتا ہے مگر وہ کہتا ہے کہ روزے میں پانی پی سکتے ہیں روزہ میں ناریل پی سکتے ہیں۔ ان اناج کے علاوہ باقی سب کھا سکتے ہیں۔ اناج نہیں کھا سکتے۔ اناج کے علاوہ بقیہ سب کھا سکتے ہیں روزے کا یہ مطلب ہے اگر ایسا روزہ مانتا ہے تو وہ مسلمان نہیں ہے۔ روزے کو ماننا پڑے گا اور حضور اکرم ﷺ کے زمانے سے جس کیفیت کے ساتھ روزہ آ رہا ہے اس میں کوئی ہیرا پھیری کرے بغیر اسی طریقے پر روزہ فرض مانو گے تو مسلمان ہے ورنہ نہیں ہے۔

میرے بھائیو! ان مثالوں کو سمجھئے کہ جس دن سے قرآن کریم نازل ہونا شروع ہوا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخری دین لے کر تشریف لائے ہیں اور حضورؐ نے یہ اعلان فرمایا ہے کہ انا خاتم النبیین، میں تمام نبیوں کے بالکل لاسٹ (آخر) میں آیا ہوں آخری نبی ہوں اس دن سے تمام مسلمان یہ بات مانتے ہیں اسی طریقے پر کہ حضورؐ کے بعد کوئی قسم کا نبی نہیں آسکتا ہے، نیا نبی نہیں آسکتا ہے کوئی کسی قسم کا۔ نہ تشریعی نہ غیر تشریعی نہ ظلّی نہ ذاتی نہ بروزی نہ برازی نہ پچامی، کوئی نبی نہیں آسکتا۔ یہ تمام مسلمان اسی طریقے

سے مانتے آئے ہیں۔اب ایک آدمی کہتا ہے کہ میں حضور کو خاتم النبیین کو مانتا ہوں۔مگر تین قسمیں ہیں۔دو قسم کے اعتبار سے خاتم ہیں ایک قسم کے اعتبار سے نہیں ہیں۔یہ اس نے ہیرا پھیری کی ہے اس مفہوم میں۔جو اس مفہوم میں ایسی ہیرا پھیری کرتا ہے ایسا ہیرا پھیری کرنے والا اسلام سے خارج ہے جیسے میں نے وہ سب مثالیں دی تھیں وہ سب اسلام سے خارج ہے۔خاتم النبیین کے مفہوم میں ہیرا پھیری کرنے والا اس میں تلبیس کرنے والا اس میں تاویل کرنے والا حضور کے زمانے سے جو آج تک اس کا مفہوم چلا آرہا ہے اس مفہوم کو بدلنے والا اس مفہوم میں تحریف کرنے والا اسلام سے خارج ہے۔ اسلام میں اس کا کوئی تعلق نہیں۔لہٰذا یہ قادیانی۔یہ قادیانی کہتے ہیں کہ ہم حضور کو خاتم النبیین مانتے ہیں مگر جس مفہوم کے اعتبار سے حضور کے زمانے سے آج تک تمام مسلمان حضور کو خاتم النبیین مانتے آئے ہیں۔اس مفہوم سے نہیں مانتے۔مگر وہ نبوت کی تین قسمیں کرتے ہیں۔دو قسموں کے اعتبار سے خاتم النبیین مانتے ہیں ایک قسم کے اعتبار سے نہیں مانتے ہیں۔اس کی بڑی لمبی تفصیل ہے۔لہٰذا یہ خاتم النبیین کہتے تو ہیں کہ ہم مانتے ہیں......مگر نہیں مانتے۔اور یہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہ ماننے کی وجہ سے کافر ہیں اور ایسی تحریفات

اور تلبیسات وہ ہر چیز میں کرتے ہیں اور اس کے بڑے ماہر ہیں۔ دیکھو وہ کلمہ پڑھتے ہیں اپنی کار پر اپنے گھر پر اپنی تمام چیزوں پر کلمہ لکھیں گے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور ہم سے کیا کہیں گے۔ ہم اسلام کا کلمہ پڑھ رہے ہیں تم ہمیں کیسے کافر کہہ رہے ہو ہم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ رہے ہیں۔ مگر جانتے ہو وہ کلمہ جو حضور کے زمانے سے آرہا ہے وہ کلمہ یہ نہیں پڑھتے۔ اس میں بھی ہیرا پھیری کرتے ہیں اس میں کیا ہیرا پھیری کرتے ہیں اس میں وہ ہیرا پھیری کرتے ہیں۔

محمد رسول اللہ میں محمد سے مراد مرزا قادیانی ہے۔ خود مرزا قادیانی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ سورہ فتح میں جو آیت نازل ہوئی ہے محمد رسول اللہ. اس نے کہا یہ آیت میرے لئے نازل ہوئی ہے۔ تو محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں مگر محمد سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی کو لیتے ہیں۔ آپ لوگوں کے سمجھ میں نہیں آرہا ہوگا کہ بھئی محمد رسول اللہ کہے گا اور مرزا قادیانی اپنے آپ کو کیسے مراد لے گا مراد لے رہے ہیں۔ جب عقل پر پتھر پڑجاتا ہے تو سبھی کچھ ہوتا ہے۔ میں اس کی ایک مثال دوں۔ ایک قصہ سناؤں.......... اکبر بادشاہ یہاں ہندوستان میں گذرا ہے۔ اکبر بادشاہ نے ایک نیا دین نکالا تھا اس کا نام دین الٰہی تھا اس دین الٰہی کے جو ماننے والے تھے آپس میں کیا

سلام کرتے تھے ہمارا اسلام کیا ہے السلام علیکم دوسرا جواب دے گا وعلیکم السلام ۔ اس کے جو دین الٰہی کے ماننے والے تھے وہ کیا سلام کرتے تھے جب ایک دوسرے سے ملتے تھے تو ایک کہتا تھا اللہ اکبر تو دوسرا کہتا تھا جل جلالہٗ یہ ان کا سلام ودعا تھی اکبر بادشاہ کے دین الٰہی کے ماننے والوں کی یہ دعائیں تھیں ۔ ایک کہے گا اللہ اکبر دوسرا کہے گا جل جلالہٗ ۔ کیا کہا انہوں نے اللہ اکبر اور اکبر سے مراد اکبر بادشاہ لئے اور جل جلالہٗ یعنی اس کی حکومت ہمیشہ رہے ۔ اب کوئی کہے کہ اللہ اکبر میں اکبر سے مراد اکبر بادشاہ کیسے ہو گیا اور جل جلالہٗ کے معنی اس کی حکومت ہمیشہ رہے ۔ یہ کیسے مطلب ہو گیا ۔ تو اسی طریقہ سے یہ کہتے ہیں ۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ انہوں نے کہا کہ محمد سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی ہے ۔ تو اب ظاہر ہے کہ ایسا کلمہ پڑھنے والے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر محمد سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی کو لے رہے ہوں ان کا کلمہ اس کو اسلام میں کہاں سے لائے گا وہ تو اسلام سے دھکا دے کر اسے باہر کرے گا ۔

اسی طریقہ پر ایک جگہ مرزا غلام احمد قادیانی نے ایک عجیب تحریف کی ۔ کہا وہ جو سورہ یوسف میں آیا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی تھی کہ میں اپنے بعد ایک پیغمبر کے آنے کی بشارت دینے

Scanned by CamScanner

آیا ہوں کہ جن کا نام نامی احمد ہوگا۔ مُبشراً برسول یَاتِی مِنۡ بَعۡدِ اسۡمُـہٗ اَحمد. اس نے کہا یہ آیت میرے لئے ہے عیسیٰ علیہ السلام نے میرے آنے کی بشارت دی ہے مرزا قادیانی کہتا ہے کہ یہ آیت میرے لئے ہے اور عیسیٰ علیہ السلام نے میرے آنے کی بشارت دی ہے۔ارے بھئی تیرے آنے کی کیسے بشارت ہوگئی۔ اس نے کہا میرا نام احمد ہے۔اے تیرا نام احمد کیسے ہوگیا۔کہا میرا نام غلام احمد ہے پہلا لفظ چھوڑ دو تو میرا نام احمد۔ غلام احمد لفظ غلام کو ہٹا دو تو میرا نام احمد۔دیکھو کیسی تاویل ہے کہ میرا نام احمد ہے۔تیرا نام احمد کیسے ہوگیا۔ کہا میرا نام غلام احمد ہے غلام کا لفظ ہٹادو تو میرا نام احمد۔ایسی تاویلیں کرتا ہے اس کی تاویلوں کا جواب حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے ایک موقع پر دیا ہے۔جب اس نے یہ تاویل کی تو مولانا عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے کہا اچھا پہلا لفظ غلام ہٹادیا تو تیرا نام احمد رہ گیا۔کہا۔ ہاں تو مولانا نے کہا کہ میرا نام کیا ہے اس نے کہا آپ کا نام عطاء اللہ ہے کہا پہلا لفظ ہٹادو تو کیا رہ گیا۔اللہ۔اور مجمع میں مناظرہ ہو رہا تھا مناظرے میں یہ بات ہوئی تھی مناظرے میں یہ بات کہی تھی اس نے یعنی اس کی بے شرمی اور بے حیائی کہ مناظرے میں اس نے یہ بات کہی تھی تو مولانا عطاء اللہ شاہ نے جو سوال کیا تھا کہ پہلا لفظ ہٹادو بتاؤ

کیا رہا۔ اس نے کہا۔ اللہ رہا مولانا نے کہا لوگوں سن لو اس کا اللہ میں ہوں اور میں اعلان کرتا ہوں کہ یہ جھوٹا نبی ہے میں نے اسکو نبی بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

تو غرض یہ ہے کہ بڑا لمبا موضوع ہے آپ حضرات زیادہ دیر تک بیٹھنے کے عادی بھی نہیں ہیں اسلئے میں زیادہ تفصیل نہیں کرتا ہوں بغیر تفصیل کے آپ خلاصہ سمجھ لیں وہ لا الہ الا اللہ اس معنی کر کے نہیں پڑھتا جس معنی کر کے مسلمان پڑھتے ہیں وہ محمد سے مرزا قادیانی کو مراد لیتے ہیں وہ خاتم النبیین حضور کو اس معنی کے اعتبار سے نہیں مانتے ہیں جس معنی کے اعتبار سے ساری امت مانتی ہے وہ قسمیں کرتے ہیں ایک قسم کے اعتبار سے مانتے ہیں اور ایک قسم کے اعتبار سے خاتم النبیین نہیں مانتے۔

اب سنئے احکام: اللہ تمام مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت فرمائے (آمین) اگر کوئی مسلمان قادیانی بن گیا تو وہ ہے مرتد۔ اس کو کہتے ہیں مرتد، اور صرف قادیانی ہی نہیں، قادیانی بن جائے تو بھی مرتد، ہندو بن جائے تو بھی مرتد ہے عیسائی بن جائے تو بھی مرتد ہے یہودی بھی بن جائے تو بھی مرتد ہے اسلام کو چھوڑ کر کوئی بھی دھرم کو اختیار کر لیگا وہ مرتد ہیں۔ لہٰذا جو مسلمان تھا اور مسلمانیت سے قادیانی

بن گیا وہ تو ہے مرتد۔ اور مرتد بھی مرتد حقیقی، پھر اس مرتد حقیقی کی جو اولاد ہوئی پہلی نسل وہ مرتد حکمی ہے۔ اس لئے کہ جو پہلی اولاد ہوگی۔ وہ مرتد حکمی ہے پھر اس کی جو دوسری نسل آئیگی دوسری تیسری چوتھی جو نسلیں آئینگی وہ سب زنادقہ ہیں زندیق ہیں۔ وہ مرتد نہیں کہلائیں گے وہ سب زندیق اور زنادقہ کہلائیں گے۔ مرتد کسے کہتے ہیں۔ مرتد کی اصطلاح تو آپ جانتے ہیں۔ مرتد کے معنی ہیں پھر جانے والا، یعنی اسلام کو مانتا تھا اسلام سے روگردانی کر کے پھر گیا۔ چہرہ پھرا کر کے کسی اور دھرم کی طرف چلا گیا، وہ مرتد ہے۔

اور زندیق کسے کہتے ہیں۔ سنئے زندیق کسے کہتے ہیں اصول حدیث کی ایک کتاب ہے "السنة و مقامتها تشريع الاسلام" ڈاکٹر مصطفیٰ سفائی کی کتاب ہے اس کتاب میں زندقہ کی تعریف کی ہے۔ کراهية الاسلام دينا و دولة، زندقہ یہ ہے کہ جنھیں مذہب اسلام سے بھی دشمنی ہے اور مسلمانوں سے بھی۔ چاہے وہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہوں لیکن انہیں مذہب اسلام سے بھی دشمنی ہے اور مسلمانوں سے دشمنی ہے۔ دیکھو یہ قادیانی کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں لیکن ان کی عداوت کا حال بتاؤں میں آپ کو۔ یہ جو کہتے ہیں کہ مسلمان ہیں یہ مسلمان اپنے آپ کو کہنے والے دوسرے مسلمانوں

Scanned by CamScanner

سے ان کی عداوت کا کیا حال ہے۔ میں دو عبارتیں آپ کے سامنے پیش کروں۔ قادیانی نے ایک جگہ پر لکھا ہے ایک قسم کا اشتہار ہے "معیار الاخیار" اور وہ مجموعی اشتہارات میں جلد:۳، ص:۲۷۵، پر کی عبارت ہے۔ اس میں یہ ہے کہ مرزا کا نہ ماننے والا مطلقاً کافر، جہنمی، منافق اور بے ایمان ہے۔ دنیا کے تمام مسلمان جو حضور اکرم ﷺ کو مانتے ہیں جو خاتم النبیین کو مانتے ہیں وہ ان کے نزدیک مطلقاً کافر ہیں جہنمی ہیں منافق ہیں بے ایمان ہیں۔ مرزا قادیانی کا لڑکا ہے اس کی ایک کتاب ہے کلمۃ الفصل، ص:۱۱۰، پر اس نے لکھا ہے کہ ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ علیہ السلام کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ علیہ السلام کو نہیں مانتا۔ یا عیسیٰ علیہ السلام کو مانتا ہے مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتا۔ آگے سنئے یا محمد ﷺ کو تو مانتا ہے پر مسیح موعود کو نہیں مانتا یعنی قادیانی کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر ہے بلکہ پکا کافر ہے اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ لہٰذا دنیا کے تمام مسلمان جو حضور اکرم ﷺ کا دامن پکڑے ہوئے ہیں وہ ان کے نزدیک دائرہ اسلام سے خارج ہیں پکے کافر جہنمی ہیں منافق ہیں۔ تو کون سے اسلام سے خارج ہیں اُن کے اسلام سے خارج ہیں اور ان کا اسلام اسلام ہے ہی نہیں۔ وہ نام نہاد اسلام ہے ان کے اسلام سے خارج۔ الحمد للہ ان کے اسلام

سے خارج ہمیں ہونا ہی چاہیئے !۔ ہم تو صحیح اسلام میں ہیں۔ تمہارے (اے قادیانی) باطن اسلام میں سے ہم خارج ہیں۔ تو آج ہم سب مسلمان ہیں۔ تو ہم کسی مسلمان کو تھوڑے ہی یہ کہتے ہیں کہ وہ اسلام سے خارج ہے۔ سو مرتبہ سوچیں گے بھئی کیوں ہم کہیں گے۔ کیوں اسلام سے ہم اسے خارج کریں، نہیں۔ انہیں مذہب اسلام سے بھی دشمنی ہے اور مسلمانوں سے بھی دشمنی ہے۔

شاعر مشرق علامہ اقبال سے جواہر لال نہرو نے ایک مرتبہ سوال کیا تھا کہ یہ قادیانیوں کو کیوں آپ لوگ مسلمان نہیں سمجھتے ہو یہ تو آپ ہی لوگوں کا کلمہ پڑھتے ہیں آپ ہی کا قرآن مانتے ہیں آپ جیسی نمازیں پڑھتے ہیں۔ تو دیکھو علامہ اقبال ایک ہندو وزیر اعظم کو کیا جواب دے رہے ہیں۔ مسلمان مسلمان کو سمجھانا تو بہت آسان ہے لیکن علامہ اقبال کیلئے کسے سمجھانے کا مسئلہ ہے ایک ہندو کو جو ہندوستان کا وزیر اعظم ہے اور کوئی معمولی پڑھا لکھا نہیں جواہر لال نہرو بہت بڑا مفکر تھا علامہ اقبال نے جواب دیا۔ کہ قادیانیت جو ہے۔ قادیانیت کیا ہے آپ نہیں سمجھتے، قادیانیت کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ قادیانیت تو اسلام کے متوازی ایک تحریک ہے۔ غرض ان کو اسلام سے بھی دشمنی ہے مسلمانوں سے بھی دشمنی ہے انہیں اگر

Scanned by CamScanner

ہمدردی ہے تو عیسائیوں سے ہے یا یہودیوں سے ہے۔ دنیا کے تمام کافروں سے ہے۔ مسلمانوں سے کوئی ہمدردی نہیں ہے اسی کو زندقہ کہتے ہیں۔ کراهیة الاسلام دیناً و دولتاً. اسلام کی حکومت بھی انہیں پسند نہیں ہے اسلام کا مذہب بھی انہیں پسند نہیں ہے مسلمان بھی انہیں پسند نہیں ہیں۔ سب سے انہیں عداوت و دشمنی ہے اور ایسے لوگ جو ہوتے ہیں وہ زندیق کہلاتے ہیں۔ تو پہلا وہ جو مسلمان میں سے قادیانی بنا وہ مرتد ہے اس کی پہلی نسل مرتد حکمی ہے۔ پہلا مرتد حقیقی ہے دوسرا مرتد حکمی ہے اور تیسرا زندیق ہے۔

اب سنئے احکام: احکام تو بہت سارے ہیں میں جلدی جلدی میں چار پانچ حکم بتادوں آپ کو۔ چار پانچ حکم جلدی جلدی میں بتادوں۔ سب سے پہلا حکم یہ ہے کہ مرتد کا ذبیحہ حرام ہے۔ مردار ہے۔ مرتد حقیقی کسی جانور کو ذبح کرے گا وہ بھی مردار ہے مرتد حکمی کسی جانور کو ذبح کرے گا وہ بھی مراد ہے۔ زندیق کسی جانور کو ذبح کرے گا وہ بھی مردار ہے جیسے ہندو پارسی بدھشٹ وہ کسی جانور کو ذبح کرینگے مردار ہو جائیگا اسی طرح قادیانی جو بھی جانور مرغی، بکری کسی بھی چیز کو ذبح کریں گے وہ سب مردار ہو جائیگا۔ لہٰذا کسی قادیانی کا ذبیحہ کھانا ایسا کھانا ہے جیسے مرا ہوا کتا کھانا۔ سن لو اچھی طرح سے اس مسئلے کو۔ مجھے

Scanned by CamScanner

معلوم ہوا ہے کہ یہاں مسلمان بھائی قادیانی کی تقریب میں شادی بیاہ میں بھی جاتے ہیں ان کے یہاں دعوتیں بھی اڑاتے ہیں مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے اس لئے اس حکم کو اچھی طرح سمجھو...... کہ قادیانی کا ذبح کیا ہوا حرام ہے۔ وہ دکان سے لائے الگ مسئلہ ہے لیکن اگر قادیانی جانور ذبح کیا ہے تو وہ ذبح کیا ہوا جانور مردار اور اس کا کھانا مرا ہوا کتا کھانے کا جو حکم ہے وہی اس کے ذبیحہ کے کھانے کا حکم ہے سب سے پہلا حکم تو یہ ہے۔

دوسرا حکم: یہ ہے کہ مرتد حقیقی ہو کہ مرتد حکمی ہو یا زندیق ہو ان کے ساتھ شادی بیاہ کا رشتہ قائم نہیں کیا جاسکتا۔ یعنی اپنی لڑکی انہیں نہیں دی جاسکتی۔ ان کی لڑکی نہیں لی جاسکتی۔ اگر اس طرح کا نکاح ہوگا تو وہ نکاح ہوا ہی نہیں۔ ہوگا ہی نہیں نکاح۔ اگر کسی مسلمان لڑکی کو قادیانی کے نکاح میں دیا جائے تو نکاح نہیں ہوگا اور کسی قادیانی لڑکی کو کوئی مسلمان نکاح میں لانا چاہے گا تو نکاح نہیں ہوگا ہاں اگر کوئی قادیانی لڑکی مسلمان ہوجائے اور پھر آپ نکاح میں لانا چاہیں شوق سے لائیے۔ اب وہ قادیانی رہی نہیں۔ اگر کوئی قادیانی لڑکی مسلمان ہوجائے اس کے بعد کوئی مسلمان نکاح کرے تو مسلمان کا مسلمان لڑکی کے ساتھ نکاح کرنا صحیح ہے لیکن لڑکی جب تک قادیانی ہے اس

Scanned by CamScanner

کے ساتھ کسی مسلمان کا نکاح نہیں ہو سکتا۔ اور مسلمان لڑکی کا نکاح کسی قادیانی کے ساتھ نہیں ہو سکتا ہے۔ نکاح کا انعقاد ہی نہ ہوگا۔ بلکہ ایک مسلمان جوڑا ہے میاں بیوی مسلمان ہیں۔ مرد اگر قادیانی ہو جائے یا عورت اگر قادیانی ہو جائے۔ تو قادیانی ہوتے ہی فوراً نکاح ختم ہو جائے گا۔ نکاح باطل۔ بیوی قادیانی ہو جائے نکاح ختم۔ مرد قادیانی ہو جائے نکاح ختم۔ پھر اگر وہ قادیانی ہو گیا پھر اگر اسلام میں واپس بھی آجائے دوبارہ نکاح کرنا ہوگا نئے مہر سے نیا نکاح کرنا ہوگا پہلا نکاح ختم۔

تیسرا حکم: یہ ہے کہ ان تینوں کے ساتھ مرتد حقیقی کے ساتھ مرتد حکمی کے ساتھ اور زندیق کے ساتھ تینوں کے ساتھ کسی طرح کا کوئی شوشیل معاملہ کرنا تعلقات قائم کرنا حرام ہے کھانے پینے لین دین کا اور اوٹھ بیٹھ کا۔ سلام ودعا کا دکاندار کا خریداری کا۔ وہ ہمارے یہاں خریدنے آیا ہم اس کے یہاں خریدنے کیلئے جائیں کسی طرح کا کوئی اس کے ساتھ لین دین کا معاملہ کرنا شوشل سول کسی طرح کا کوئی معاملہ کرنا جائز نہیں ہے ہاں انسانیت کا معاملہ کر سکتے ہیں۔ انسانیت کا معاملہ ضرور کیا جائے انسانیت کے معاملے سے آپ نہیں چوکیں گے۔ انسانیت کا معاملہ یہ ہے کہ جیسا کوئی بھی انسان

Scanned by CamScanner

ہندو بھائی آتا ہے تو ہم اس ہندو بھائی کو بھی اچھی طریقے سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ اسکے ساتھ بداخلاقی سے پیش نہیں آئیں گے۔ کیوں بداخلاقی سے پیش نہیں آئیں گے۔ اس لئے کہ ہوسکتا ہے کہ وہ کفر کے اندر قادیانیت کے اندر پکا ہو جائے۔ اس کے ساتھ اخلاق کا برتاؤ کریں گے ہوسکتا ہے کہ آہستہ آہستہ اپنی غلاظت سے نکل کر اسلام میں آجائے۔ تو آپ اخلاق کا برتاؤ تو کریں گے اچھے اخلاق کا برتاؤ تو کریں گے لیکن کوئی آپس کے تعلقات حرام ہیں ان کے ساتھ میں کہ ان کو اپنی شادیوں میں بلانا ان کی شادیوں میں خود جانا اپنے یہاں میت ہو جائے تو وہ آجائیں ان کے یہاں میت ہو جائے تو ہم چلے جائیں۔ انہوں نے کوئی اچھا کام کیا تو ہم نے ان کو مبارک بادی بھیج دی ہمارے یہاں کوئی اچھا کام ہوا تو انہوں نے مبارکبادی بھیج دی یہ سب کچھ نہیں۔ ان سے کسی قسم کا کوئی معاملہ کوئی تعلق رکھنا یہ جائز نہیں ہے۔

یہاں آپ کے ذہن میں ایک سوال پیدا ہوگا۔ سنئے آپ کے ذہن میں ایک پیدا ہوگا کہ جو دوسرے غیر مسلم نہیں جیسے عیسائی، یہودی، بدھشت، ہندو اور دوسرے جتنے غیر مسلم ہیں ان کے ساتھ تو سب معاملات ہوسکتے ہیں ان کی دکان میں جا کر کھا بھی سکتے ہیں ان

Scanned by CamScanner

کی دکان سے ہم سودا بھی خرید سکتے ہیں وہ ہماری دکان میں آ کر سودا خرید سکتے ہیں ان کی شادی میں ہم جاسکتے ہیں وہ ہماری شادی میں بھی شریک ہوں کوئی حرج نہیں ہے......اور ان قادیانیوں کے ساتھ اتنی سختی کیوں ہے؟ اس کا فرق سمجھ لو اچھی طرح کہ وہ کافر ہیں مرتد حقیقی ہیں یا مرتد حکمی ہیں یا زندیق ہیں۔ یہ کافر سے چار ہاتھ آگے ہیں۔ آپ اس کو موٹا سا یوں سمجھیں۔ دیکھو ہمارے گھر ایک نوکر ہے ہندو یا ایک غریب مسلمان کا بچہ ہندو کے دکان میں نوکر ہے اس ہندو دکاندار کے یہاں ہمارا مسلمان بچہ نوکر رہ کر کبھی اس ہندو کا مذہب قبول نہیں کرے گا۔ وہ سمجھتا ہے کہ ہمارا سیٹھ جو ہے وہ ہندو ہے میں مسلمان ہوں۔ ہمارے گھر میں ایک ہندو بچہ آ کر نوکری کرتا ہے۔ ہماری وجہ سے ہمارے گھر میں نوکری کرنے سے وہ مسلمان ہو جائے وہ کبھی نہیں ہوسکتا۔ وہ ہمارے گھر میں نوکری کرتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ ہمارے جو سیٹھ ہیں وہ مسلمان ہیں میں ہندو ہوں۔ وہ ہندو کا ہندو اور مسلمان کا مسلمان رہتا ہے کیوں۔ دونوں ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں کہ ایک مسلمان اور ایک ہندو.......... لیکن آپ اپنا بچہ قادیانی کے دکان میں نوکر رکھ لیں گے انشاء اللہ چھ مہینے ہوتے ہوتے وہ قادیانی بن جائیگا۔ چھ مہینے بھی نہیں گذارنے پائے گا کہ آپ کا بچہ قادیانی ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

اور ہم اپنے بچے کو ہندو کی دکان میں ملازم رکھتے ہیں۔ سالوں اس کی ملازمت کرتا ہے وہ بچہ مسلمان کا مسلمان رہتا ہے دکاندار ہندو ہے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ دونوں فرق کو سمجھتا ہے۔ اور یہاں تو کوئی فرق ہی نہیں ہے یہ تو کلمہ بھی پڑھتا ہے نماز بھی پڑھتا ہے اسلام کا نام بھی لیتا ہے دین کا نام بھی لیتا ہے اور اس بچے کو گمراہ کر کے چھوڑ دے گا اور آہستہ آہستہ ایمان کے دائرے سے نکال کر کفر میں داخل کر دے گا۔

اس لئے ان مرتدوں میں ان زندیقوں میں اور جو اصلی کافر ہیں ان کافروں میں آسمان وزمین کا فرق ہے کہ ان کافروں سے کوئی ضرر پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہے ان سے ضرر پہنچنے کا اندیشہ کب ہے ان سے ضرر پہنچنے کا اندیشہ اس وقت ہے جب کہ ان ہندو بھائیوں کی محبت دل کے اندر اتر جائے۔ اب ہندوؤں سے بھی ضرر پہنچے گا اس لئے قرآن کریم نے صاف منع کر دیا کہ کسی بھی غیر مسلم سے دل سے دوستی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ رواداری کا تعلق انصاف کا تعلق اخلاق کا برتاؤ یہ تو شوق سے کرو۔ لیکن ان سے محبت کرنے لگو دل سے محبت کرنے لگو۔ اس کی اجازت نہیں ہے۔ محبت کی میں مثال دوں۔ ہمارے یہاں کی مثال ہے مجھے معلوم نہیں تھا کہ ہمارے یہاں بعض مسلمان گھرانوں میں اور ہندو گھرانوں میں اتنے تعلق ہوتے ہیں۔

کہ جب عید الفطر میں مسلمانوں کے گھر میں سوئیاں پکتی ہیں شیر خرما پکتا ہے تو صبح شیر خرما پک کر تیار کر کے دیگچی بند کر کے رکھ دیں گے۔ اب جوان ہندو فیملی کے ساتھ ان کی دوستی ہے وہ ہندو گھرانے کی عورت آئے گی۔ اور وہ ڈھکنا کھول کر شیر خرما کٹوروں میں بھر کر دیں گی جب گھر والے کھائیں گے۔ جب وہ نہیں آئیگی ان کی سہیلی تو اس وقت یہ شیر خرما ہانڈی میں سے نہیں نکلے گا اور جب ان کے یہاں دیوالی آئیگی تو یہ مسلمان عورت جا کر پہلا دیا جلائیگی جب تک یہ جا کر دیا نہیں جلائیگی وہاں دیا نہیں جلیگی۔ تو اُن کے یہاں دیا جلانے کیلئے مسلمان بیگم صاحبہ جائیں گی اور اِن کے یہاں شیر خرما نکالنے کیلئے وہ مہارانی آئیگی۔

یہ وہ مودت تعلقات ہیں محبت کے تعلقات ہیں ایسی محبت کے تعلقات کی اجازت نہیں ہے۔ یہ محبت کے تعلقات تو دین کو برباد کر کے چھوڑ دیں گی۔ لہٰذا اس درجہ تک پہونچنے کی اجازت تو کہیں بھی نہیں ہے لیکن انسانیت کا برتاؤ رواداری کا برتاؤ اور میل ملاپ کا برتاؤ انصاف کا برتاؤ اخلاق کا برتاؤ یہ سب برتاؤ سب کے ساتھ اجازت دی ہے کہ سب کے ساتھ برتاؤ کر سکتے ہو لیکن اس طرح جو معاملات ہیں ان مرتدوں کے ساتھ چاہے وہ حقیقی ہوں چاہے وہ حکمی

Scanned by CamScanner

ہوں چاہے وہ زندیق ہوں ان کے ساتھ اجازت نہیں ہے کیونکہ ان کا خطرہ جو ہے وہ تیزی کے ساتھ پڑھتا ہے۔ اور اتنا ان دوسرے کافروں سے خطرہ نہیں ہے۔

یہ تین احکام ہیں اور چوتھا حکم ہے وہ الگ الگ ہے۔ مرتد کے احکام الگ ہیں مرتد حکمی کے احکام الگ ہیں زندیق کے احکام الگ ہیں تین کے احکام الگ الگ ہیں مگر اسلامی حکومت سے اس کا تعلق ہے کہ اسلامی حکومت ہو تو مرتد حقیقی کے ساتھ کیا برتاؤ ہوگا مرتد حکمی کے ساتھ کیا برتاؤ ہوگا۔ زندیق کے ساتھ کیا برتاؤ ہوگا۔ وہ اسلامی حکومت کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔ اس لئے کہ وہ قوت قاہرہ ہے۔ پاور کے ساتھ وہ احکام متعلق ہیں۔ ظاہر ہے کہ وہ ہندوستان میں ہمارے پاس وہ پاور نہیں ہے لہذا میں اسے بیان ہی نہیں کرتا...... چوتھا حکم جو ہے وہ یہاں کے حالات میں نہیں ہے اس لئے میں اسے بیان نہیں کرتا۔ یہ جو میں نے تین احکام بیان کئے ہیں اسے بیان کرنا بہت ضروری ہے۔ ایک تو ان کا ذبیحہ نہیں کھایا جاسکتا کسی بھی قادیانی کا ذبح کیا ہوا حرام اور مردار ہے اس کا کھانا جائز نہیں ہے۔ دوسرا ان کے ساتھ شادی بیاہ کے تعلقات قائم نہیں ہوسکتے اگر ان کے ساتھ نکاح ہو تو وہ نکاح نہیں ہوگا۔ تیسرا ان کے ساتھ شوشیل بائیکاٹ ضروری ہے

Scanned by CamScanner

ان کے ساتھ مکمل بے تعلقی۔ بائیکاٹ کا مطلب ہے بے تعلقی۔ تم تمہارا کام کرو ہم ہمارا کام کریں گے۔ بے تعلقی کا مطلب یہ ہے کہ کوئی دشمنی ان سے لڑنا بھڑنا۔ کوئی دشمنی کرنے کی ضرورت نہیں ہے کوئی لڑنے بھڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسلام نے اس کی تعلیم نہیں دی ہے کہ تم چلتے ہوئے خواہ مخواہ لات مارو کتے کو۔ نہیں۔ اسلام نے اس کی تعلیم نہیں دی ہے آپ ان سے کچھ نہ کہیئے وہ جو کام کرے آپ ان سے بے تعلق ہو جائے ان کے ساتھ حُقہ پانی بند کر دیجئے آپ کا حقہ پانی ان کے ساتھ نہ ہو نہ آپ اپنی سگریٹ ان کو دیجئے نہ آپ اُن کی سگریٹ پیجئے۔ نہ آپ اپنی دعوت میں انہیں بلایئے نہ آپ ان کی دعوت میں جایئے۔ ہاں کوئی موقع ہو اور آپ معلومات رکھتے ہوں تو ان کی خیر خواہی کیجئے۔

میرے بھائیو! وہ بھی ہمارے بھائی ہیں ہمارے دادا اور دادی حضرت آدم اور حضرت حوّا دونوں کے اولاد ہیں ہمارے حضور کی امت میں وہ شامل تھے بیڑیاں ڈال کر شیطان ان کو میدان سے باہر گڑھے میں لے گیا، ہم ان کے ساتھ خیر خواہی کرینگے ان کو مناسب موقع پر سمجھائیں گے کہ میرے بھائیو تم غلطی میں چلے گئے تم جنت سے نکل کر جہنم پہنچ گئے تم دھوکے میں چلے گئے تم جس صورت حال

Scanned by CamScanner

میں پھنس گئے ہو تم اس پر نظر ثانی کرو اور صبح کا بھولا اگر شام کو گھر لوٹ آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے۔ مرنے سے پہلے تک اگر اپنی اصلاح کرلے آدمی تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ مرنے کے بعد پھر اصلاح کا کوئی موقع نہیں ہے لہٰذا جس کو موقع ملے سمجھاؤ دل سوزی کرو انہیں واپس لانے کی محنتیں کرو مگر ان کے ساتھ معالات ختم۔ کیوں معاملات ختم؟ اس میں ہماری اور ہمارے نسلوں کی حفاظت ہے ہماری غیرت ایمانی کا تقاضا ہے جو ہمارے آقا اور ہمارے حبیب محبوب کبریا تاجدار مدینہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قصر نبوت پر ڈاکا ڈالنے کیلئے جو کھڑے ہیں ہم ان سے ہاتھ بڑھائیں گے ہم ان سے مصافحہ کریں گے؟ ان کی دعوت میں ہم جائیں گے ہماری دعوت میں ان کو بلائیں گے کہاں گئی مسلمانوں کی غیرت؟ کہاں گئی مسلمانوں کی خودداری؟ جب تک وہ ہمارے آقا کی مخالفتِ محاذ بنائے ہوئے ہیں ہمارا ان کے ساتھ بائیکاٹ ہے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں ہے ہاں ہمارے آقا کے دامنِ عاطفت میں آجاتے ہیں تو وہ ہمارے ہیں ہم ان کے ہیں ہم انہیں گلے سے لگائیں گے سینے سے لگائیں گے۔

یہ چند ضروری احکام تھے جو میں نے آپ حضرات کی خدمت میں بیان کرنے ضروری سمجھے ہیں۔ میں نے بہت وقت آپ حضرات

Scanned by CamScanner

کا لے لیا مجھے معلوم ہے کہ اس شہر میں لوگ بہت دیر تک جلسہ سننے کے عادی نہیں ہیں۔حکومت کے قانون کے علاوہ لوگ یہاں بہت دیر تک جلسہ سننے کے عادی نہیں ہیں پھر آپ حضرات کو تو عصر سے ہی بٹھا رکھا ہے۔ ہمارے یہاں تو عشاء کے بعد جلسہ شروع کرتے ہیں۔ اور بارہ ایک بجے تک بیٹھیں تو کوئی بات نہیں ہے۔آپ حضرات تو عصر سے بیٹھے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ خوب جزائے خیر عطا فرمائے آپ کے مشقت اٹھانے کی۔اور آپ کے استقلال کے ساتھ جمے رہنے کی کیونکہ آپ بیٹھے ہیں حضور کی دین کی محبت میں بیٹھے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی عظمت کی خاطر بیٹھے ہیں اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کا بہترین صلہ ضرور آپ کو عنایت فرمائیں گے۔

ادارہ فیضانِ حضرتِ گنگوہی رح

وآخر دعوانا عن الحمد للہ رب العالمین

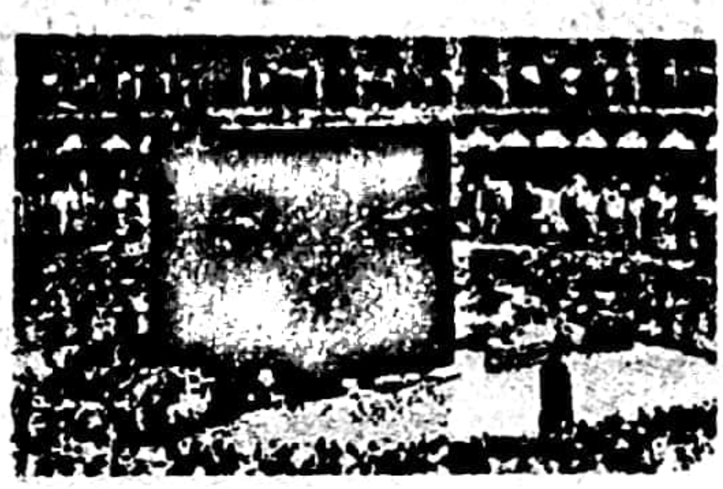

Scanned by CamScanner